کُلّیاتِ ظہُوری

جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

محمد علی ظہوری

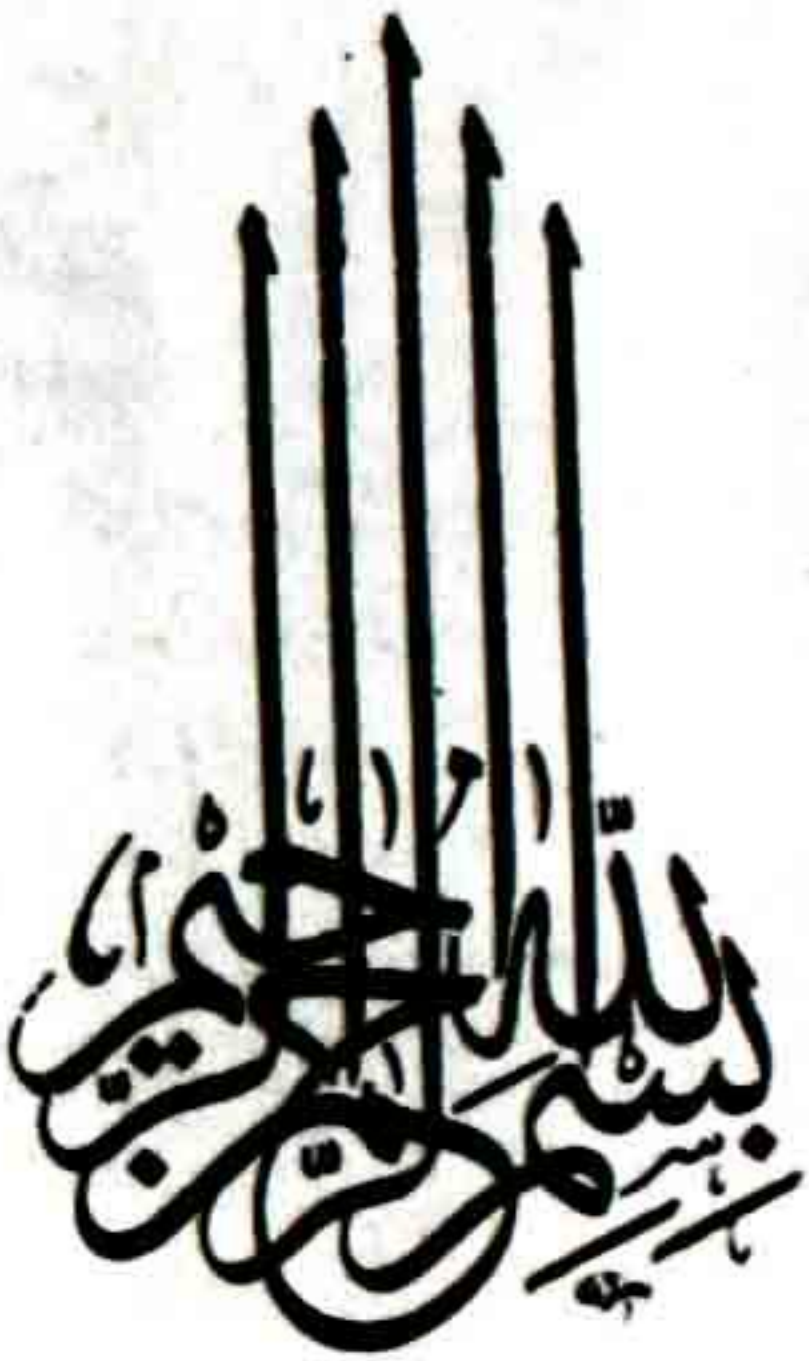
بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلیاتِ ظہوری

marfat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ' اقرا سنٹر' اردو بازار لاہور
سعد پبلیکیشنز' فرسٹ فلور' میاں مارکیٹ' اردو بازار' لاہور
کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور' کالج روڈ' بورے والا
کشمیر بک ڈپو' تلہ گنگ روڈ' چکوال
بنگش بک ڈپو' اردو بازار' سیالکوٹ
مسلم بک لینڈ' بینک روڈ' مظفر آباد
مکتبہ رشیدیہ' نیو جنرل' چکوال
ضیاء القرآن پبلشرز' اردو بازار' کراچی
ویلکم بک پورٹ' اردو بازار' کراچی
وہاڑی کتاب گھر - مین بازار' وہاڑی
یونیورسٹی بک ایجنسی' خیبر بازار' پشاور
رحمان بک ہاؤس' اردو بازار' کراچی
بک سنٹر علامہ اقبال چوک' سیالکوٹ
الکریم نیوز ایجنسی گول چوک' اوکاڑہ
منیر برادرز' مین بازار' جہلم
شاملہ لائبریری' محلہ چوہدری پارک' ٹوبہ ٹیک سنگھ
احمد بک کارپوریشن' اقبال روڈ' راولپنڈی
اقبال بک سٹال' ریل بازار' بورے والا

اسلامی کتب خانہ' فضل الٰہی مارکیٹ' اردو بازار' لاہور
مکتبہ العلم' ۱۷- اردو بازار لاہور
چوہدری بک ڈپو' مین بازار' دینہ
میاں ندیم' مین بازار' جہلم
اسلامک بک سنٹر' اردو بازار' کراچی
دارالادب' تلمبہ روڈ' میاں چنوں
ضیاء القرآن پبلشرز' گنج بخش روڈ' لاہور
اشرف بک ایجنسی' کمیٹی چوک' راولپنڈی
فرید پبلشرز' نزد مقدس مسجد' اردو بازار' کراچی
شمع بک ایجنسی' فیصل آباد
کتاب گھر' علامہ اقبال روڈ' راولپنڈی
ہاشمی برادرز' مشن چوک' کوئٹہ
نیو الیاس کتاب محل' کچہری بازار' جڑانوالہ
ڈائمنڈ بک ڈپو' بینک روڈ' مظفر آباد آزاد کشمیر
بختیار سنز' قصہ خوانی بازار' پشاور
ادریس کتاب محل' مین بازار' منڈی سمبڑیال
الاخوان القادری مسندی کارنر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ خزینہ علم و ادب / مصنف سے باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جا سکتا اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کاروائی کا حق محفوظ ہے۔

marfat.com

کلیاتِ ظہوری

محمد علی ظہوری

خزینۂ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار - لاہور ۷۳۱۴۱۶۹

marfat.com

ترتیب کتب:

۱۔ نوائے ظہوری

۲۔ توصیف

۳۔ کتھے تیری ثنا

۴۔ صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں

ضابطہ

سرورق: عبیداللہ

اہتمام: محمد نذیر، طاہر نذیر

کمپوزنگ: الاشراق کمپوزنگ سنٹر، لاہور۔

مطبع: اے این اے پرنٹرز

قیمت: 225

marfat.com

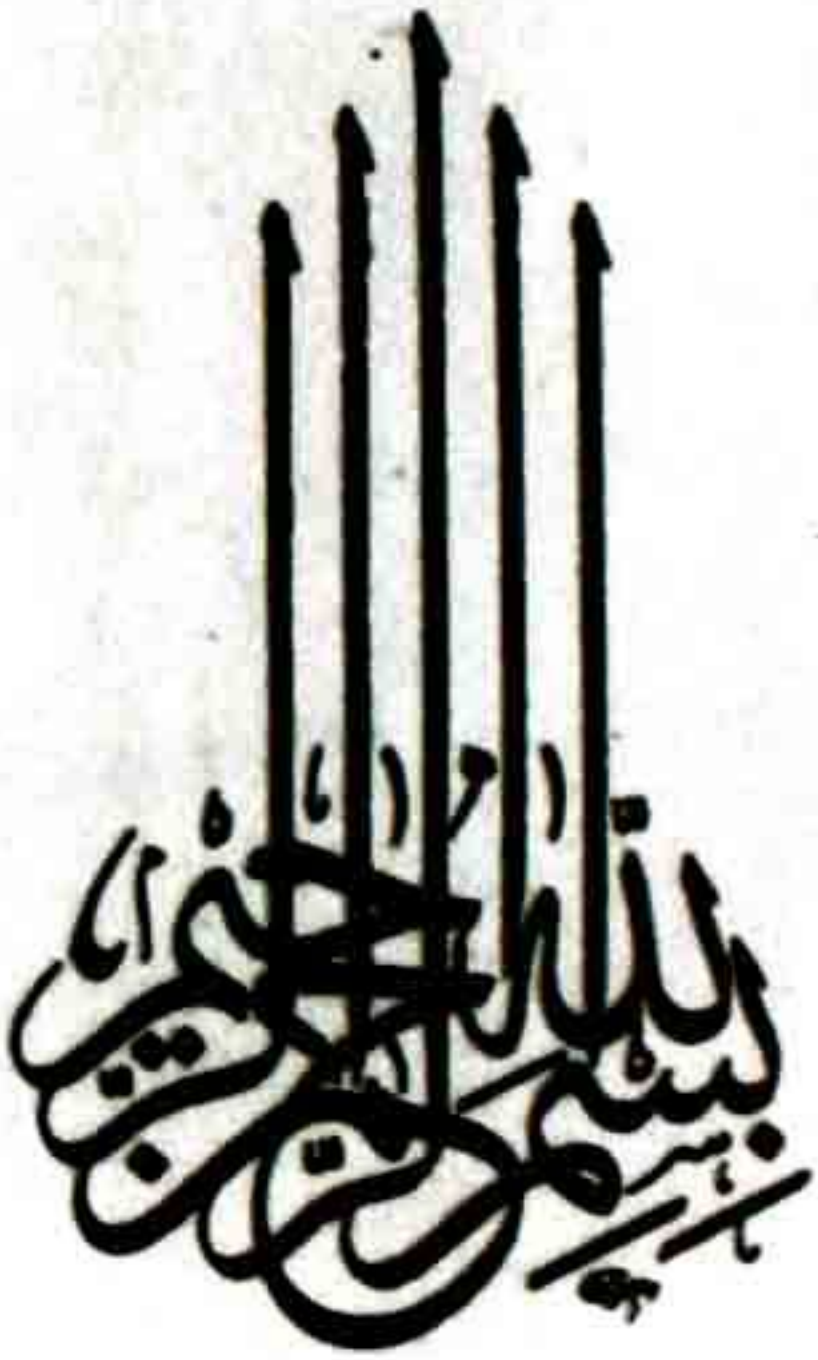
بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوائے ظہوری

marfat.com

مَیں تہی دامن ظہُوری پیش کیا تحفہ کرُوں
نذرِ اوصاف نبیؐ ہیں چند یہ شعرُوں کے پھُول

marfat.com

نوائے ظہوری

محمد علی ظہوری

marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو خوشی سب منا وَ حضُور آگئے ہیں
اُٹھو غنچے کے مارو۔ چلو بے سہارو۔ خبر یہ سنا وَ حضُور آگئے ہیں
انوکھا نرالا وُہ ذیشان آیا۔ وہ سارے رسُولوں کا سُلطان آیا
ارے کھجلا ہو۔ ارے بادشا ہو۔ نگاہیں جُھکا وَ حضُور آگئے ہیں
ہُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا۔ اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی۔ مرے گھر میں آو حضُور آگئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے۔ فضاؤں میں نغمات صلِّ علےٰ کے
دُرُودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے۔ غُلامو بجاؤ حضُور آگئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبِ خُدا کا۔ یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دُوسرے کو۔ گلے سے لگاؤ حضُور آگئے ہیں
کہاں میں ظہُوری کہاں اُنکی باتیں۔ کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں بھی جاؤ دِلوں کو جگاؤ۔ یہی کہتے جاؤ حضُور آگئے ہیں

marfat.com

اُس لمحۂ عظیم کی نذر

"جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے"

marfat.com

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا ۱۳
مقدر کو مرے بخشی حمیٰ رحمت کی تابانی ۱۴
ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلیات ۱۵
محمد ﷺ کا حُسن و جمال اللہ اللہ ۱۶
ہے دو جہاں میں محمد ﷺ کے نُور کی رونق ۱۷
تخلیق کا عنوان ہیں سرکارِ دو عالم ۱۸
زمین و آسماں جھُومے عقیدت کا سلام آیا ۱۹
نگاہیں راہ میں بچھا دو کہ آپ ﷺ آئے ہیں ۲۰
فلک کے نظارو، زمیں کی بہارو خوشی تم مناؤ حضور ﷺ آئے ۲۱
چار سُو رحمتوں کے اجالے ہُوئے بزمِ کونین کے پیشوا آئے ۲۲
لبِ پہ صلِ علےٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہُوئے ہیں ۲۳
یُوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیا تیری کیا بات ہے ۲۴
ہر سمت برستی ہُوئی رحمت کی جھڑی ہے ۲۵
اُن کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو کملی والے کی نعتیں سُناتے چلو ۲۶

marfat.com

رحمتِ دو جہاں حامیٔ بیکساں شاہِ کون و مکاں وُہ کہاں مَیں کہاں ۲۷
دو جہاں میں حکومت ہے انکی جو بھی ہے وُہ حبیبِ خدا، خدا ۲۸
یوں تو لاکھوں مہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں ۲۹
درد کا درماں قرارِ جاں ہے نامِ مصطفےٰ ۳۰
بگڑی ہوئی اُمّت کی تقدیر بناتے ہیں ۳۱
عیاں ہے فیضِ کرم کا ظہُور آنکھوں سے ۳۲
وُہ دِل سکُون کی دَولت سے شاد کام ہُوا ۳۳
بیمارِ محبّت کے ہر درد کا چارا ہے ۳۴
بیٹھتے اُٹھتے نبی ﷺ کی گفتگو کرتے رہے ۳۵
دردِ آلام کا جِس وقت اندھیرا ہوگا ۳۶
آپ ﷺ کا جو غُلام ہوتا ہے ۳۷
کیا لُطف ہے سخن کا اگر چشم تر نہ ہو ۳۸
جرُمِ عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو ۳۹
بجز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسُول اللہ ﷺ ۴۰
ان کی آنکھوں پہ فِدا چاند ستارے ہونگے ۴۱
اے حبیبِ خُدا میرے پیارے نبی ﷺ بیسوں کا سہارا تیرا نام ہے ۴۲
مدحتِ محبُوب میں آیاتِ قُرآں کا نزُول ۴۳
جام وحدت ساقیٔ کوثر کے پیمانے کا نام ۴۴

marfat.com

مجھ پہ بھی کرم ہو کبھی سرکارِ مدینہ	۴۵
ہم بھی اُن کے دیار جائیں گے	۴۶
اے شبِ ہجر مجھ کو بتا دے ذرا یاد انکی ستائے تو میں کیا کروں	۴۷
رحمت نے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا	۴۸
خزینے رحمتوں کے پا رہا ہوں	۴۹
پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا	۵۰
ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں	۵۱
جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے	۵۲
ہوا و! سرورِ عالم کے در کی بات کرو	۵۳
جس کی دربارِ محمد ﷺ میں رسائی ہوگی	۵۴
بڑی شان والا مدینے کا والی	۵۵
دیارِ پاک میں گزرا مہینہ یاد آئے گا	۵۶
کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں کہ جو مدینے میں آ کے دیکھا	۵۷
یا رسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام	۵۸
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام	۵۹
دکھیوں کا سہارا تیری گلی	۶۰
درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں	۶۱
جسے مل گیا کملی والے کا دامن اُسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے	۶۲

marfat.com

صدائیں دُرُودوں کی آتی رہیں گی مِرا سُن کے دِل شاد ہوتا رہے گا ۶۳
تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے ۶۴
کیف ہی کیف ہے ساقی ترے میخانے میں ۶۵
میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں ۶۶
نہیں ہے دعوٰے مجھے کوئی پارسائی کا ۶۷
تیرے نام سے ہی تو میرا بھرم ہے ۶۸
ہُوا جو بھی تیری نظر کا نشانہ ۶۹
کوئی مدہوش ہو جائے، کوئی ہشیار ہو جائے ۷۰
اکٹھے ہو گئے جب بھی ترے میخوار میخانے میں ۷۱
جو محروم ہیں تیرے لُطف و کرم سے پھریں گے سدا دربدر مارے مارے ۷۲
سکُونِ دِل آرامِ جاں مل گیا ہے ۔ ۷۳
میرے ہاتھوں میں جام ساقی کا ۷۴
ہوش و مستی سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں ۷۵
تری جس پہ ساقی نظر ہو گئی ۷۶
نظامِ بادہ نوشی مرضیٔ پیرِ مغاں تک ہے ۷۷
مرحبا سرورِ کونین مدینے والے ۷۸
دِلدار بڑے آئے ۷۹

marfat.com

خوش گوئی اور خوش نوائی کی یک جائی فیضانِ خداوندی ہے۔ دیکھنے کی بات یہ ہے کہ جس شخصیت میں یہ صفات جمع ہو گئیں اس نے ان صفات کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؛ اور میری طرح ہزاروں انسان اس حقیقت کے شاہد ہیں کہ محمد علی ظہوری قصوری نے اِن صفات سے مثبت کام لیا۔ حضور سرورِ کائنات (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات گرامی کی ثناخوانی سے بڑا اثبات اور کیا ہوگا۔

ویسے تو ہم سب مسلمان اس ذاتِ گرامی کے ثناخواں ہیں مگر ظہوری صاحب کو ہم پر یہ فوقیت حاصل ہے کہ انہوں نے اپنے عقیدے کو عشق میں بدل لیا ہے انہیں نعت کہنے اور نعت پڑھنے کا جو کمال حاصل ہے وہ اسی عشق کی بدولت ہے کہ اس طرح دل و دماغ میں ذوق و شوق کی جگمگاتی ہوئی شمعیں لفظ لفظ پر عکس ریز ہوتی ہیں اور حرف حرف کو چمکا دیتی ہیں۔ ظہوری صاحب کو مَیں نے جب بھی نعت پڑھتے

marfat.com

سنا ہے یوں محسوس کیا ہے جیسے ان کا سارا وجود صوت و صدا میں بدل گیا اور وہ مجسم غنا بن کر رہ گئے ہیں یہ کیفیت مجھے بہت کم نعت گوؤں اور نعت خوانوں کے ہاں محسوس ہوئی ہے، فرق وہی سیدھے سادے عقیدے اور بھرپور عشق کا ہے۔

احمد ندیم قاسمی

marfat.com

حمد

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
زمین و آسماں کے ذرے ذرے میں ترے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا
ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا
ترا محبوب پیغمبر تری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک رازداں تیرا
جہانِ رنگ و بُو کی وسعتوں کا رازداں تُو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا
تری ذاتِ مُعلّٰی آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتہ پتہ روز و شب ہے نغمہ خواں تیرا

marfat.com

مُقدّر کو مِرے بخشی گئی رحمت کی تابانی
مِرے حِصّے میں آئی ہے محمدؐ کی ثنا خوانی
محبّت سَرورِ کونینؐ کی جس دل کو حاصل ہو
اُسے ہوگی نہ روزِ حشر کوئی بھی پریشانی
زمانہ تا اَبد جُھکتا رہے گا اُنکے قدموں میں
جنہیں حاصل ہُوئی ہے والیٔ بطحا کی دربانی
عَرب کی عظمتیں اللہ اکبر آپؐ کے دم سے
ہوئی صحرا نشینوں کے مقدّر میں جہانبانی
نبیؐ کو نُور کہنا تو اِک ادنیٰ سی عقیدت ہے
جہاں ذِکرِ محمّدؐ ہو وہ ساری بزم نُورانی
کبھی تو کہہ کے مستانہ ظہُوری کو بلائینگے
کبھی تو کام آجائے گی میری چاک دامانی

marfat.com

ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلّیات
عکسِ رُخِ حضُور سے روشن ہے کائنات

یہ انتہائے لُطف کہ وُہ اَور میرے عمل
اِس پہ یہ مستزاد کہ ہیں اور انکی بات

محرومِ سوزِ عشق عبادت کے لاکھ دِن
دیدِ جمالِ یار میں سجدے کی ایک رات

خیرالورٰے کا دَر ہے نگاہوں کے رُوبرُو
بھُولے ہُوئے ہیں مجھُ کو زمانے کے حادثات

وصفِ نبی قلم سے رقم کیسے ہو سکے
میرے تخیّلات سے اونچی ہے انکی ذات

کہہ دوں کا ئیں ظہُوری فرشتوں سے قبر میں
ذِکرِ حضُور ہے مرا سرمایۂ حیات

marfat.com

محمدؐ کا حُسن و جمال اللہ اللہ
وُہ اِک پیکرِ بے مثال اللہ اللہ

نہ اُن سا کوئی خوبرُو دو جہاں میں
نہ اُن سا کوئی خوش خصال اللہ اللہ

خُدا کا ہُوا اور مہماں نہ کوئی
یہ عظمت یہ رُتبہ کمال اللہ اللہ

ہے زیرِ نگیں سطوتِ ہر دو عالم
محمدؐ کا رُعب و جلال اللہ اللہ

بُتانِ عرب پہ ہُوا طاری لرزہ
اذاں دے رہے ہیں بلالؓ اللہ اللہ

ثنا خوانیٔ مصطفیٰؐ کی بدولت
ظہوری ہے شیریں مقال اللہ اللہ

marfat.com

○

ہے دو جہاں میں محمدؐ کے نور کی رونق
زمین و عرش بریں پہ حضور کی رونق
شفق کا رنگ، ستاروں کی ضو، قمر کی ضیا
حبیبِ پاکؐ کے نور و ظہور کی رونق
نگاہِ ساقیٔ کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی مرے ساغر میں طور کی رونق
قدم قدم پہ ہے مستی حسیں خیالوں کی
نظر نظر میں ہے جامِ طہور کی رونق
کوئی مسافرِ طیبہ کی آنکھ سے دیکھے
غبارِ راہ کے کیف و سرور کی رونق
ظہوری مدحتِ محبوبؐ کی نوازش ہے
مرے سخن میں ہے فکر و شعور کی رونق

marfat.com

تخلیق کا عنوان ہیں سرکارِ دوعالمؐ
توحید کا ایمان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

ذات اُنکی سراپائے کرم آیۂ رحمت
سرمایۂ ایمان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

خاموشی میں اسرارِ رسالت کے نگہباں
گفتار میں قرآن ہیں سرکارِ دوعالمؐ

محشر میں ہر اِک سمت سے مایوس دلوں کی
تسکین کا سامان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

دیکھے تو کوئی عظمت و توقیرِ بشر کی
اللہ کے مہمان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

جو اور کسی کو بھی ظہوری نہ ملے گا
وہ رتبہ ذیشان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

marfat.com

○

زمین و آسماں جھومے عقیدت کا سلام آیا
زباں پہ میری جب بھی احمدِ مُرسل کا نام آیا
نبی بن کر امام آئے تھے اپنی اپنی اُمت کے
مگر میرا نبی بن کر رسُولوں کا امام آیا
فقط اِسلام دُنیا میں یہ منظر پیش کرتا ہے
کہ آقا چل دیئے پیدل سواری پہ غُلام آیا
مری قسمت میں لکھی تھی محمدؐ کی ثناخوانی
مرے حصّہ میں بھی یُوں ساقیٔ کوثر کا جام آیا
سنبھل اے جذبۂ دیدار یہ ارضِ مدینہ ہے
نگاہِ شوق اَب نہ کو جھکانے کا مقام آیا
ظہوؔری زندگی میں جب کبھی مشکل پڑی مجھ کو
بجز حُبِ نبیؐ کوئی نہ جذبہ اور کام آیا

marfat.com

آمدِ مُصطفٰے

نگاہیں رہ میں بچھا دو کہ آپؐ آئے ہیں
دِلوں کو فرش بنا دو کہ آپؐ آئے ہیں

ضمیرِ ارضِ مُقدس سے آ رہی تھی صدا
صنم کدوں کو گرا دو کہ آپؐ آئے ہیں

طلُوعِ مہرِ رسالت ہے، آج باطل کے
سبھی چراغ بجھا دو کہ آپؐ آئے ہیں

بُتانِ کعبہ ولادت کا سُن کے یوں اُٹھے
سَرِ نیاز جُھکا دو کہ آپؐ آئے ہیں

خُدا نے آمدِ محبُوبؐ کی خُوشی میں کہا
فرشتو عرش سجا دو کہ آپؐ آئے ہیں

ظہُوری قبر میں مُنکر نکیر یوں بولے
نبیؐ کی نعت سنا دو کہ آپؐ آئے ہیں

marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو خوشی سب مناؤ حضور آگئے ہیں
اُٹھو غنچے مارو۔ چلو بے سہارو۔ خبر یہ سناؤ حضور آگئے ہیں
انوکھا نرالا وُہ ذیشان آیا۔ وہ سائے رسُولوں کا سُلطان آیا
ارے بچلا بو۔ ارے بادشا بو۔ نگاہیں جُھکاؤ حضور آگئے ہیں
بُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا۔ اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی۔ مرے گھر میں آؤ حضور آگئے ہیں
ہواؤں ہیں جذبات میں مرحبا کے فضاؤں میں نعت صلِ علےٰ کے
دُرُودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے۔ غُلامو بجاؤ حضور آگئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبِ خُدا کا۔ یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دُوسرے کو۔ گلے سے لگاؤ حضور آگئے ہیں
کہاں میں ظہوری کہاں اُنکی باتیں۔ کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
سجاؤ سجاؤ دلوں کو جگاؤ۔ یہی کہتے جاؤ حضور آگئے ہیں

marfat.com

چار سُو رحمتوں کے اُجالے ہُوئے بزمِ کونین کے پیشوا آگئے
ذرّے افلاک سے باتیں کرنے لگے مصطفٰے آگئے مصطفٰے آگئے

غم کے مارے ہُوئے مسکرانے لگے۔ ظلمتوں کے دیئے جگمگانے لگے
بے کسوں کے مقدر ٹھکانے لگے سب کے محسن حبیبِ خدا آگئے

حضرتِ مُوسےٰ جن کو ترستے رہے ابنِ مریم بھی جن کی خبر دے گئے
پہلے آئے ہُوئے جن کے پیچھے کھڑے آج وُہ خاتم الانبیا آگئے

بے زبانوں کو طرزِ صدا بخش دی فانی اِنسانیت کو بقا بخش دی
دشمنِ جاں کی ہر اِک خطا بخش دی بن کے رحمت شفیع الوریٰ آگئے

شب گزیدہ کو نورِ سحر دے دیا کور دیدہ کو ذوقِ نظر دے دیا
بے نوا کی دُعا کو اثر دے دیا۔ ساری مخلوق کا آسرا آگئے

ذِکر کیسے کروں وصفِ سرکار کا۔ کیا بیاں ہو سماں اُنکے دربار کا
واظہُوری بنا مطلعِ انوار کا۔ جب تصوّر میں وُہ دلربا آگئے

marfat.com

لب پہ صلِ علےٰ سجے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقاؐ تشریف لائے ہوئے ہیں
ہر سُو چرچا ہے خیر الوریٰ کا۔ جشنِ میلاد ہے مصطفےٰؐ کا
نُور ہے یہ حبیبِ خُدا کا راستے جگمگائے ہُوئے ہیں
عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں۔ نام نبیوں کے بیشک بڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہُوئے ہیں
جُھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی۔ ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیل امیں بھی۔ اپنی گردن جُھکائے ہُوئے ہیں
دَر کُھلے اُن کی جود و سخا کے فیض جاری ہیں لُطف و عطا کے
آئیں دربار میں مصطفےٰؐ کے جو بھی غم کے ستائے ہُوئے ہیں
زندگی دُور رہ کے اُدھوری۔ حسرتِ دید کب ہو گی پُوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوریؔ۔ چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

marfat.com

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیا تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں اک تری ذات ہے اے حبیبِ خدا تیری کیا بات ہے
روحِ کون و مکاں پا نکھار آگیا روحِ انسانیت کو قرار آگیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا۔ آمدِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے
حضرتِ آمنہ کے دُلارے نبی۔ غمزدہ اُمتوں کے سہارے نبی
روزِ محشر کہے گی یہ خلقِ خدا۔ سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے
چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی۔ باغِ عالم میں فصلِ بہار آگئی
دِل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا۔ ذکرِ صلِ علےٰ تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں کا خزینہ ملے۔ جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا۔ اے دمِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے
آرزو تھی جو دِل کی وُہ پُوری ہُوئی۔ روضۂ مصطفےٰ کی حضوری ہُوئی
ہر جگہ پہ ظہوری ظہوری ہُوئی۔ اے نبیؐ کے گدا تیری کیا بات ہے

marfat.com

○

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرورِ کونین کے آنے کی گھڑی ہے

وہ ابرِ کرم دشت کو گلزار بنائے
وہ سایۂ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے

محبوبؐ کے دربار سے جو مانگو سو ملے گا
اللہ کی رضا آپؐ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے

سرکار نے حسانؓ کو منبر پہ بٹھایا
آقا کے ثنا خوان کی توقیر بڑی ہے

جب چاہوں ظہوری کروں روضے کا نظارا
تصویر مدینے کی مرے دل میں جڑی ہے

marfat.com

اُن کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو۔ کملی والے کی نعتیں سناتے چلو
لب پہ صلّے علیٰ کا ترانہ رہے۔
جھومتا سُن کے سارا زمانہ رہے دل جو سوئے ہوئے ہیں جگاتے چلو
ہر جگہ پہ اُجالوں کا ساماں کرو۔
آپ آئے ہیں گھر گھر چراغاں کرو سارے بازار گلیاں سجاتے چلو
اپنے بگڑے مقدّر بناتے ہوئے۔
عاشقو تم مدینے کو جاتے ہوئے۔ اُنکی راہوں میں آنکھیں بچھاتے چلو
ہو تصوّر میں ہر دم خیالِ نبی۔
دل میں ہو آرزوئے جمالِ نبی۔ یاد میں اُنکی آنسو بہاتے چلو
چرچا سرکار کا یونہی ہم رہے۔
دم میں جبتک ظہوری ترے دم رہے۔ گیت انکی محبّت کے گاتے چلو

marfat.com

رحمتِ دو جہاں۔ حامیٔ بیکساں۔ شاہِ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں
سَرورِ سروراں۔ رہبرِ رہبراں۔ تاجدارِ شہاں وہ کہاں میں کہاں
اُن کی خوشبو سے مہکے چمن در چمن۔ تذکرے آپ کے انجمن انجمن
چاند کی چاندنی، تاروں کی روشنی۔ اُن کے رُخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں
کس طرح سے کہاں سے کروں ابتدا۔ اُن کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا
اُن کا رتبہ ہے کیا خود ہی جانے خدا۔ کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں
وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں۔ اُن کے ہونے سے ہے سب کا نام و نشاں
یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں۔ سارے اُن کے مکاں وہ کہاں میں کہاں
مہ لقا دلکشا خوش نوا خوش ادا۔ رہنما پیشوا مجتبیٰ مصطفیٰ
جملہ محبوبیاں اَن گنت خوبیاں۔ میری قاصر زباں وہ کہاں میں کہاں
غم گذرے مری ذکر سرکار میں۔ جاؤں اُن کے ظہوری کی دربار میں
آخری سانس لوں نعت پڑھتا رہوں ختم ہو کی یہاں وہ کہاں میں کہاں

marfat.com

دو جہاں میں حکومت ہے انکی جو بھی ہے وہ حبیب خدا کا
چاہتے ہو رضا گر خدا کی ذِکر کرتے رہو مصطفٰے کا
فرش پہ دُھوم صَلِّ علیٰ کی۔ عرش پہ ہے صدا مرحبا کی
چار سُو روشنی مصطفٰے کی۔ نُور ہے سر درِ انبیا کا
وہ بُلائیں شجر چل کے آئے۔ چاند سُورج بھی سر نہ اٹھائے
بادشاہ کو نہ خاطر میں لائے۔ ہے یہ تربت نبی کے گدا کا
غمزدو! بیکسو! بے نواؤ۔ آؤ سرکار کے در پہ آؤ
لو شفاعت کی خیرات پاؤ۔ بابِ رحمت کُھلا ہے دُعا کا
لِکھا جس نے قصیدہ بُردہ۔ شرف بوصیریؒ کو ہے مِلا کیا
دید آقا کی چادر کا تحفہ۔ یہ صِلہ ہے نبی کی ثنا کا
ابرِ رحمت برسنے لگا ہے۔ دِل عجب کیف میں مُبتلا ہے
جب ظہوری خیال آگیا ہے۔ سبز گُنبد کی نُوری فضا کا

marfat.com

یوں تو لاکھوں مہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں
ایک محبوبِ خدا ہے دُوسرا کوئی نہیں

ہیں شبِ اسریٰ کی سَاری رفعتیں ان پر نثار
ایسی خلوت میں گیا اُن کے سوا کوئی نہیں

جُرم کتنا ہی نہ کیوں ہو بخش دیتا ہے خُدا
وُہ جسے کہہ دیں کہ جا تیری خطا کوئی نہیں

وُہ عبادت جس میں حُبِ مُصطفیٰ شامل نہیں
یہ وُہ کشتی ہے کہ جس کا ناخدا کوئی نہیں

مسکنِ نبوی مدینہ پاسدارِ بیکساں
اور دُنیا میں کہیں ایسی فضا کوئی نہیں

دیکھ کر مجھ کو ظہُوری اِتنا کہتے ہیں طبیب
یہ مریضِ عشق ہے اس کی دَوا کوئی نہیں

marfat.com

○

درد کا درماں قرارِ جاں ہے نامِ مصطفیٰ
زندہ ہیں اُس کے سہارے سب غلامِ مصطفیٰ

ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے تھے نادار و امیر
اللہ اللہ شوکتِ دربارِ عام مصطفیٰ

گونج اُٹھے دشت و جبل اللہ کی توحید سے
چار سُو پھیلا دیا حق نے پیام مصطفیٰ

اُن کے مُنہ سے جو بھی نکلا وہ ہے فرمانِ خدا
مَیں اُسے قرآن سمجھوں یا کلامِ مصطفیٰ

عرش پر وہ تھے خدا تھا دوسرا کوئی نہ تھا
بالاتر ہے فہمِ انساں سے مقامِ مصطفیٰ

کاش دیکھیں ہم ظہوری وہ سہانی صُبح نور
روشنی پھیلائے جب ہر سُو نظامِ مصطفیٰ

marfat.com

○

بگڑی ہوئی اُمت کی تقدیر بناتے ہیں
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں

انوار برستے ہیں رحمت کے سرِ محفل
جب شاہِ مدینہ کی ہم نعت سناتے ہیں

دامانِ رسالت ہیں مِلتی ہے پناہ ان کو
جو سَرورِ عالم کے دربار میں جاتے ہیں

اِس نام محمدؐ سے ہر سمت اجالا ہے
سب اہلِ نظر اِس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں

کچھ اشک عقیدت کے سرمایہ ہے آنکھوں کا
ہر روز یہی موتی پلکوں پہ سجاتے ہیں

اِس حشر کے کیا کہنے جب روزِ ظہوری کو
پیغام یہ آئیگا سرکار بُلاتے ہیں

marfat.com

○

عیاں ہے فیضِ کرم کا ظہور آنکھوں سے
لگایا میں نے جو نامِ حضورؐ آنکھوں سے

مچل رہی ہے تمنائے دید سینے میں
اُبل رہا ہے محبّت کا نور آنکھوں سے

ملے گا عشق کی سرمستیوں کا ہر چشمہ
حبیبِ پاکؐ کی اُلفت میں چُور آنکھوں سے

نگاہِ یار مری ہر گھڑی محافظ ہے
خُدا کرے نہ کبھی اُنکی دُور آنکھوں سے

مئے طہور کسی جام کی نہیں محتاج
لُٹا رہے ہیں وہ کیف و سرور آنکھوں سے

ظہوری درد سے ناآشنا ہی دِل رہتا
اگر نہ دِید کا ملتا سرور آنکھوں سے

marfat.com

○

وُہ دِل سکُون کی دَولت سے شاد کام ہوا
جو دو جہان کے سردار کا غُلام ہُوا
دُرود جس نے پڑھا ہے وفُورِ اُلفت میں
وُہ جیسے سَرورِ عالم سے ہمکلام ہُوا
رُکی ہے وقت کی رفتار بھی شبِ معراج
نبیؐ کی دید کی خاطر یہ اہتمام ہُوا
اُسی کا ہوتا ہے آغازِ دید کے قابل
وُہ جس سفر کا مدینے میں اِختتام ہُوا
اَب اور کِس کی تمنا کرے دِلِ عاشق
مدینے جا کے دمِ جُستجُو تمام ہُوا
ظہُوری دستِ طلب کِس لیے دراز کروں
مِری زباں کا وظیفہ نبی کا نام ہُوا

marfat.com

○

بیمارِ محبّت کے ہر درد کا چارا ہے
سامان شفاعت کا روضے کا نظارا ہے

محبُوبِ دو عالم کی رحمت ہی زمانے میں
ہر دُکھ کا مداوا ہے ہر غم میں سہارا ہے

اُس ہادیٔ برحق کی تعلیم کے کیا کہنے
جس ذات پر اللہ نے قرآن اُتارا ہے

اللہ نے سُن لی ہے فریاد سوالی کی
سرکارِ مدینہ کو جس نے بھی پُکارا ہے

مرکز ہے نگاہوں کا روضہ ہی مدینے میں
گنبد کا نظارا ہی ہر آنکھ کا تارا ہے

اپنا تو وظیفہ ہے توصیف محمدؐ کی
ہر گام ظہوری یہ معمول ہمارا ہے

marfat.com

○

بیٹھتے اُٹھتے نبیؐ کی گفتگو کرتے رہے
عشق والے ہیں جو ان کی آرزو کرتے رہے

عاشقانِ مصطفےٰ ہر دَور میں ہر موڑ پر
آپ کے نقشِ قدم کی جستجو کرتے رہے

قابلِ صد رشک ہے اُن کا طریقِ بندگی
جو نمازی اپنے اشکوں سے وضو کرتے رہے

اہلِ ایماں نے کیے سجدے عجب انداز سے
سر کٹا کے اپنے سر کو سرخرو کرتے رہے

ہو گئے گوشہ نشیں سارے وظیفے چھوڑ کر
ہم تصوُّر میں اُنہی کو رُوبرُو کرتے رہے

دو جہاں میں وہ ظہوری پا گئے ہیں آبرُو
جو بھی نامِ مصطفےٰؐ کی آبرُو کرتے رہے

marfat.com

درد و آلام کا جس وقت اندھیرا ہوگا
ذکرِ محبُوبِ خدا سے ہی سویرا ہوگا
اشک آنکھوں سے بہا رُوح کو تسکین ملے
ان کا ہو ان کے سِوا کوئی نہ تیرا ہوگا
اے چراغوں سے در و بام سجانے والے
دِل کے آنگن کو سجا اُن کا بھی پھیرا ہوگا
فکرِ عقبےٰ سے نہ ہوگا وہ پریشان کبھی
یادِ سرکارؐ کا جس دِل میں بسیرا ہوگا
ہے گنہگار ظہُوری بھی ثنا خوانِ رسُولؐ
حشر میں نامۂ اعمال یہ میرا ہوگا

marfat.com

○

آپؐ کا جو غلام ہوتا ہے
لائقِ احترام ہوتا ہے

جھومتی ہے فضائے ارض و سما
ذکرِ خیر الانامؐ ہوتا ہے

سرورِ انبیاءؑ کی یاد آئی
لب پہ جاری سلام ہوتا ہے

میکشِ مصطفیٰؐ کے ہاتھوں میں
حوضِ کوثرؐ کا جام ہوتا ہے

درحقیقت نماز ہے اُن کی
عشق جن کا امام ہوتا ہے

وہ ظہوری جسے قبول کریں
وہ ہی مقبول عام ہوتا ہے

marfat.com

○

کیا لطف ہے سخن کا اگر چشم تر نہ ہو
ملتا نہیں ہے درد جوان کی نظر نہ ہو

ہو اِس طرح سے اپنی مدینے میں حاضری
آئے درِ حبیب تو اپنی خبر نہ ہو

جھکتا ہے میرا دِل بھی مِرے سر کے ساتھ ساتھ
ممکن نہیں کہ آپ کی یہ رہگذر نہ ہو

جس شب رُخِ حبیبؐ کا جلوہ نصیب ہو
پھر اُس کی حشر تک بھی الٰہی سحر نہ ہو

زخمِ خیالِ یار ہی دِل کا علاج ہے
مانگو یہی دعا کہ دعا میں اثر نہ ہو

بے کیف زِندگی ہے ظہوری تمام اگر
مجھ کو نصیب آپؐ کے دَر کا سفر نہ ہو

marfat.com

○

جرمِ عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو
مانگنے والو محمدؐ کا سہارا مانگو

ہاتھ پھیلا کے زرِ سیم طلب کرتے ہو
ان کے فیضان کی دولت بھی خدارا مانگو

بحرِ ظلمات میں کام آئیگا دامانِ کرم
ناخدا ان کو سمجھ لو تو کنارا مانگو

روزِ محشر سے نہ گھبراؤ تڑپنے والو!
میری سرکار کی رحمت کا اشارا مانگو

ساقیٔ کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
پینا چاہو تو مدینے کا خمارا مانگو

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

marfat.com

بجُز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسُول اللہؐ
کرم کی بھیک پہ میرا گذارا یا رسُول اللہؐ

عجب تاثیر نامِ پاک میں رکھی ہے قدرت نے
زمانہ جھوم اُٹھا جب بھی پکارا یا رسُول اللہ

اُسے باغِ اِرم کی آرزُو باقی نہیں رہتی
جو کرلے تیرے روضے کا نظارا یا رسُول اللہؐ

اِدھر ہو پیکرِ عصیاں اُدھر ہو رحمتِ عالم
بھلا پھر ضبط کا کیسے ہو یارا یا رسُول اللہؐ

مجھے معلُوم ہے اپنے عمل کی تنگ دامانی
فقط اِک نام ہے لیکن تمہارا یا رسُول اللہؐ

ظہوری کو بھی تیرے نام لیواؤں سے نسبت ہے
رہے نہ منتظرِ قسمت کا مارا یا رسُول اللہؐ

marfat.com

○

اُن کی آنکھوں پہ فِدا چاند ستارے ہونگے
جن کی قسمت میں مدینے کے نظارے ہونگے

نُور ہی نُور اُجالا ہی اُجالا ہوگا
جس طرف چشمِ محمدؐ کے اشارے ہونگے

حشر میں اُن کے سِوا کون سہارا دے گا
نام کِس کِس کے وہاں سب نے پکارے ہونگے

رہ کے سِدرہ پہ محمدؐ کی رفاقت کے بغیر
کیسے جبریلؑ نے لمحات گُذارے ہونگے

خاکِ طیبہ پہ جنہیں چین کی نیند آئی ہے
وُہ مُسافر ہمیں جی جان سے پیارے ہونگے

رُو بُرو بیٹھنے والوں نے ظہُوری اُن کے
کِس طرح جلوے نگاہوں میں اُتارے ہونگے

marfat.com

اے حبیبِ خدا میرے پیارے نبی بیکسوں کا سہارا ترا نام ہے
کیوں نہ دُنیا ترے نام پر ہو فِدا جب خدا کو بھی پیارا ترا نام ہے
یہ زمیں آسماں لامکاں تیرے دَم سے ہے روشن یہ سارا جہاں
عرش کی رونقیں فرش کی محفلیں دو جہاں کا نظارا ترا نام ہے
منتہائے کرم رحمتِ دو جہاں۔ شافعِ عاصیاں مونسِ بیکساں
اُس کی قسمت بھلی اس کی مشکل ٹلی۔ جس کسی نے پکارا ترا نام ہے
روزِ محشر نہ کوئی بھی حامی بنا۔ اِک سہارا ترا نام نامی بنا
اس گھڑی جو مصیبت میں کام آئیگا۔ رحمتوں کا اشارا ترا نام ہے
آبرُو سے جیئے آبرُو سے مرے۔ فکرِ عقبےٰ ظہُوری بھلا کیوں کرے
کوئی غم کیسے نزدیک آئے بھلا۔ جب وظیفہ ہمارا ترا نام ہے

marfat.com

مدحتِ محبوب میں آیاتِ قرآں کا نزول
اِس سے بڑھ کر اور کیا ہو عظمتِ نعتِ رسول

حُسنِ مصطفوی سے تابندہ ہے بزمِ کائنات
غازۂ رخسارِ چمن ہے آپ کے قدموں کی دھول

حضرتِ حسّان بن ثابتؓ ہمارے رہنما
شاعری میں جن کی پنہاں نعت گوئی کے اصول

چاہتا ہے تو اگر دونوں جہاں میں نام ہو
اُبروئے ما زنامِ مصطفیٰ ھرگز نہ بھول

میں تہی دامن ظہوری پیش کیا تحفہ کروں
نذرِ اوصافِ نبی ہیں چند یہ شعروں کے پھول

marfat.com

جامِ وحدت ساقیٔ کوثر کے پیمانے کا نام
حشر تک روشن رہے گا اُنکے میخانے کا نام

ہے طریقت درحقیقت جستجوئے سرکارؐ کی
اور شریعت ان کے نقشِ پا پہ مٹ جانے کا نام

صورتِ شمع حقیقت میں ہے تصویرِ وفا
عشق کی تفسیر ہے دراصل پروانے کا نام

جائے سدرہ نور کی مخلوق کا ہے منتہیٰ
عظمتِ خیرالبشرؐ ہے آگے بڑھ جانے کا نام

عاشقوں کے دین میں ہے زندگی قربِ حبیبؐ
موت ہے محبوبؐ کی محفل سے اُٹھ جانے کا نام

بیخبر کب تک رہے گا راہ و رسمِ عشق سے
ہے ظہوری بھی تو آخر ان کے دیوانے کا نام

marfat.com

○

مجھ پہ بھی کرم ہو کبھی سرکارِ مدینہ
دل میرا بھی ہے طالبِ دیدارِ مدینہ
مجرم کو جہاں بھیک ملے لطف و عطا کی
بے مثل ہے کونین میں دربارِ مدینہ
پلتے ہیں کروڑوں دلِ عشاق یہاں پر
اللہ رے یہ رونقِ بازارِ مدینہ
جو کچھ بھی کوئی آکے یہاں مانگے، ملے گا
ہر چیز کے مختار ہیں سرکارِ مدینہ
دیکھو نہ حقارت سے مجھے دیکھنے والو
آنکھوں میں لیے پھرتا ہوں انوارِ مدینہ
قدسی بھی زیارت کو ہیں بیتاب ظہوری
ہیں رشکِ دو عالم درو دیوارِ مدینہ

marfat.com

ہم بھی انؐ کے دیار جائیں گے
جائیں گے بار بار جائیں گے
ان کے دَر پہ نثار کرنے کو
لے کے اشکوں کے ہار جائیں گے
خاکِ طیبہ کی خاک ہونے کو
ہم بھی مستانہ وار جائیں گے
جس پہ دورِ خزاں نہیں آتا
دیکھنے وہ بہار جائیں گے
آئے گا ایک دِن کہ سُوئے حرم
ہو کے مِثلِ غبار جائیں گے
وُہ ظہُوری عجب سماں ہوگا
جب سرِ کوئے یار جائیں گے

marfat.com

اے شبِ ہجر مجھ کو بتا دے ذرا یاد اُن کی ستائے تو مَیں کیا کروں
چین سے دیکھ سارا جہاں سو گیا نیند مجھ کو نہ آئے تو مَیں کیا کروں
مَیں نے مانگی شبِ روز ہی یہ دُعا میرے مولا مدینہ مجھے بھی دکھا
مجھ سے جو ہو سکا وہ تو مَیں نے کیا میری باری نہ آئے تو مَیں کیا کروں
جا کے کہنا مدینے نسیمِ سحر کوئی بیٹھا ہُوا ہے سرِ رہگذر
عمر ساری گذر جائے آقا اگر یونہی بیٹھے بٹھائے تو مَیں کیا کروں
اِک زمانہ ہُوا رنج سہتے ہُوئے ہر گھڑی دردِ فرقت میں رہتے ہُوئے
آنسوؤں کے سمندر میں بہتے ہُوئے میرا دِل ڈوب جائے تو مَیں کیا کروں
میرا دِل میرے ہاتھوں سے جاتا رہا بدھی تقدیر کو مَیں مناتا رہا
یہ زمانہ تو دامن بچاتا رہا تُو بھی دامن بچائے تو مَیں کیا کروں
عقل دیتی رہی مجھ کو دھوکا سدا عشق تھا جس نے منزل پہ پہنچا دیا
عقل سے دشمنی پہ خفا ہی بھلا کوئی اُنگلی اٹھائے تو مَیں کیا کروں

marfat.com

○

رحمت نے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا
جس کو مرے حضورؐ نے دَر پہ بُلا لیا

اُس آفتابِ نُور کے انوار دیکھئے
صحرا کو کائنات کا مرکز بنا لیا

کیا پُوچھتے ہو وُسعتِ دامانِ مُصطفیٰ
سائے نے جس کے حشر کا میداں چُھپا لیا

یہ اِنتہائے وصل نصیبِ بشر کہاں
خالق نے اپنے بندے سے پردہ اٹھا لیا

مُختارِ کائنات کا فیضان کیا کہوں
وہ جس نے قُدسیوں کو بھی دَر پہ جُھکا لیا

وہ روزِ عید ہو گا ظہُوری مرے لیے
جس روز ان کو جا کے غمِ دل سنا لیا

marfat.com

حضُوری

خزینے رحمتوں کے پا رہا ہوں
مدینے میں بُلایا جا رہا ہوں
مدینے جانے والے خوش نصیبو
ٹھہر جاؤ کہ مَیں بھی آ رہا ہوں
نظارے سینکڑوں جلوے ہزاروں
حضُوری کے لئے ٹھکرا رہا ہوں
کرم مجھ پہ اُنہی کا ہو رہا ہے
ترانے جن کے مَیں گاتا رہا ہوں
اُدھر آقا کھڑے خیرات دینے
مَیں جھولی دیکھ کر شرما رہا ہوں
ظہوری اُنؐ کے در پہ جا رہا ہوں
ثنا خواں عمر بھر جن کا رہا ہوں

marfat.com

پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا
منتظر خود ہے خدا آپ کے مہمانوں کا

شمع ایوانِ رسالت پہ فدا ہونے کو
شوق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے پروانوں کا

سینکڑوں جنتیں قربان ہوئی جاتی ہیں
مرتبہ دیکھو مدینے کے بیابانوں کا

درِ اقدس کی زیارت ہو قضا سے پہلے
حج اکبر ہے یہی سوختہ سامانوں کا

مرے اشعار ہیں کیا ان کی حقیقت کیا ہے
تذکرہ ہے دلِ بیتاب کے ارمانوں کا

والیٔ کون و مکاں ہیں جہاں راحت فرما
وہی عنواں ہے ظہوری مرے افسانوں کا

marfat.com

○

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمدؐ ہے دِن رات مدینے میں

پلکوں پہ بجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ بار درودوں کے ہے زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا!
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سُو وہ ذات مدینے میں

marfat.com

جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکّے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکارؐ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں
اَب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

marfat.com

○

ہواؤ! سرورِ عالم کے در کی بات کرو
گھٹاؤ! طیبہ کے شام و سحر کی بات کرو
سُناؤ مجھ کو نہ سیرِ جہاں کے افسانے
مدینے پاک کے پیارے سفر کی بات کرو
غمِ فراقِ نبیؐ میں جو بادِ ضُو بی رہے
خوشا نصیب اِسی چشمِ تر کی بات کرو
ہٹا دو سر سے مرے دوستو طبیبوں کو
مدینے والے مرے چارہ گر کی بات کرو
وہ جن کے دم سے بہے سا حیات قائم ہے
نبیؐ کے باغ کے برگ و ثمر کی بات کرو
ظہوری دیکھ کے آیا ہوں ذرّے ذرّے کو
نہ میرے سامنے شمس و قمر کی بات کرو

marfat.com

جس کی دربارِ محمدؐ میں رسائی ہوگی
اُس کی قسمت پہ فِدا ساری خدائی ہوگی
سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہوا کوچہ سرکار سے آئی ہوگی
روزِ محشر نہ کوئی اور سہارا ہوگا
سب کے ہونٹوں پہ محمدؐ کی دُہائی ہوگی
چاند قدموں پہ گرا اُن کا اِشارا جو ہُوا
وقت کیسا تھا وُہ جب اُنگلی اٹھائی ہوگی
دِل تڑپ جائے گا اے زائرِ بطحا تیرا
تیری جس وقت مدینے سے جُدائی ہوگی
تجھ سے پُوچھا نہ نکیروں نے ظہُوری کچھ بھی
قبر میں نعتِ نبیؐ تُو نے سُنائی ہوگی

marfat.com

○

بڑی شان والا مدینے کا والی
بڑے سے بڑا جن کے در کا سوالی
فرشتے بھی میری جبیں چومتے ہیں
میں جب چوم لوں اُنکے روضے کی جالی
جہاں میں انوکھا ہے اُن کا مدینہ
زمانے میں ہے اُن کی چوکھٹ نرالی
ملے اُن کی رحمت کی خیرات سب کو
کیا کوئی بھی اُن کے در سے نہ خالی
کہاں یہ حقیر اور کہاں میں فقیری
میں ادنےٰ سے ادنیٰ وہ عالی سے عالی

marfat.com

دیارِ پاک میں گذرا مہینہ یاد آئے گا
جگر سے ہوک اُٹھے گی مدینہ یاد آئے گا

جہاں سے عاصیوں کو بیشک ملتی ہے شفاعت کی
میرے آقا کی رحمت کا خزینہ یاد آئے گا

ریاض الجنّہ جس کو سرورِ عالمؐ نے فرمایا
جھکے گا سر تو وہ جنّت کا زینہ یاد آئے گا

معطّر ہوگئیں جس سے فضائیں ہر دو عالم کی
بہاروں کو محمدؐ کا پسینہ یاد آئے گا

نگاہیں گنبدِ خضرا کے نظاروں کو ترسیں گی
مدینہ یاد آئے گا مدینہ یاد آئے گا

مرے دل میں تمناؤں کے کچھ طوفان اُمڈیں گے
ظہوری جب کبھی حج کا مہینہ یاد آئے گا

marfat.com

○

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں آکے دیکھا
تجلیوں کا لگا ہے میلہ جدھر نگاہیں اُٹھا کے دیکھا
وُہ دیکھو دیکھو سُنہری جالی۔ اِدھر سَوالی اُدھر سوالی
قریب سے جو بھی اُن کے گذرا حضُور نے مُسکرا کے دیکھا
عجیب لذت ہے بیخودی کی عجب کشش ہے درِ نبیؐ کی
نہ زور کیسا ہے کچھ نہ پُوچھو لپٹ کے سینے لگا کے دیکھا
طوافِ روضے کا کر رہی ہیں یہاں وہاں اشکبار آنکھیں
ہے گونج صلِ علیٰ کی ہر سُو جہاں جہاں بھی جا کے دیکھا
جہاں گئے اُن کا ذِکر چھیڑا جہاں رہے اُن کی یاد آئی
نہ غم زمانے کے پاس آئے نبیؐ کی نعتیں سُنا کے دیکھا
ظہوری جاگے نصیب تیرے بس اِک جگہ کرم کے صدقے
کہ بار بار اپنے در پہ تجھ کو تیرے نبی نے بُلا کے دیکھا

marfat.com

یارسُول اللہ ترے دَر کی فضاؤں کو سلام
گُنبدِ خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضۂ اَقدس کریں
مَست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں دُرود
زیرِ سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کے گلی کُوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دِل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہُوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
اُن کے اشکوں اور اُن کی التجاؤں کو سلام

marfat.com

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبیؐ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبۂ کعبے کے خوش منظر نظاروں پہ درود
مسجدِ نبویؐ کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب ترے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوریؔ اُن سلاموں کو سلام

marfat.com

دُکھیوں کا سہارا تیری گلی
بے یاروں کا یارا تیری گلی

بے چاروں کا چارا تیری گلی
سُکھ چین ہمارا تیری گلی

منگتوں کا گذارا تیری گلی
رحمت کا اشارا تیری گلی

ہر آنکھ کا تارا تیری گلی
مَولا کا نظارا تیری گلی

marfat.com

○

درد و آلام کے مارے جو تڑپ لیتے ہیں
ہم تو بس اُنکی نگاہوں کو دُعا دیتے ہیں

جو بھی مجرم مری سرکار کے دامن میں چھپے
عرش والے اُسے جنت کی سزا دیتے ہیں

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لُٹا دیتے ہیں

اللہ اللہ کیے جانے سے نہ اللہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

بندہ بننا ہے خدا کا تو اُدا بن اُن کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی ظہوری جو ہمیں
غم کے مارے جو تڑپ کچھ اشک بہا دیتے ہیں

marfat.com

جسے مِل گیا کملی والے کا دامن اُسے دو جہاں کا خزانہ مِلا ہے
بھلا باغِ جنّت کو وہ کیا کریگا مدینے میں جس کو ٹھکانہ مِلا ہے
کِسی کو زمانے کی دَولت مِلی ہے کِسی کو جہاں کی حکومت مِلی ہے
مَیں اپنے مقدّر پہ قُربان جاؤں مجھے یار کا آستانہ مِلا ہے
نمازیں پڑھے جا اذانیں دیئے جا شب و روز سجدے پہ سجدے کیے جا
نمازیں اُسی کی اذانیں اُسی کی جسے پنجتن کا گھرانہ مِلا ہے
دیئے جا تو زاہد خدا کی دہائی خِرد نے تِری چھین لی ہے رسائی
اُسی کی ہُوئی ہے یہ ساری خدائی نبیؐ کا جسے آستانہ مِلا ہے
جسے مِل گئی اُن کے دَر کی گدائی اُسے دولتِ دو جہاں ہاتھ آئی
دَرِ مُصطفےٰ تک ہے جس کی رسائی شفاعت کا اُس کو بہانہ مِلا ہے
ظہوریؔ قلم کی یہی آبرو ہے کہ ذِکرِ محمّد سے یہ سُرخرو ہے
محمّدؐ کا روضہ مِرے رُوبرو ہے
دُرودوں کا مجھ کو ترانہ مِلا ہے

marfat.com

صدائیں درُودوں کی آتی رہیں گی مِرا سُن کے دِل شاد ہوتا رہے گا
خُدا رکھے آباد اہلِ نفس کو محمّد کا میلاد ہوتا رہے گا
محمّد دیا حق نے اسمِ گرامی ہمیں جاں سے پیارا ہے یہ نام نامی
وسیلہ رُومیؒ ۔ وظیفہ جامیؒ یہی نام ہے یاد ہوتا رہے گا
سکُونِ دِل و جاں خیالِ نبیؐ ہے نگاہوں کا مرکز جمالِ نبیؐ ہے
جسے آرزُوئے وصالِ نبیؐ ہے وُہ دِل غم سے آزاد ہوتا رہے گا
گُلوں کا تبسّم رُخِ واضحے سے وجُودِ گُلستاں دمِ مصطفےٰ سے
وُہ گُلشن نہیں ہے جہاں وہ نہیں ہے وہ خالی ہے برباد ہوتا رہے گا
گدا ہے جو شاہِ اُمم کی گلی کا اُسے کوئی طعنہ نہ دے مفلسی کا
وُہ اُجڑا نہیں ہے دمِ ہے سخی کا حقیقت میں آباد ہوتا رہے گا
نوائے ظفرؔ ہی ثنائے نبیؐ ہے مرادیں و ایمان رضائے نبیؐ ہے
جو محرومِ لطف و عطائے نبیؐ ہے وہ ناکام و ناشاد ہوتا رہے گا

marfat.com

تیرے قدموں میں آنا مِرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزُو رُخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور میری جبیں تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے اُن کو اپنا بنانا ترا کام ہے
میرے دِل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصوّر کا محتاج ہے
اِک نگاہِ کرم ہی مری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جامِ دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا ترا کام ہے
توشۂ آخرت ہے ثنا خوان کا ذِکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سُنانا مِرا کام ہے میری بگڑی بنانا ترا کام ہے
میرے دِل کا سکوں میرے دِل کی صدا ہے ظہوری ثنا خوانِ خیرِ خدا
یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جا کے ان کو سُنانا ترا کام ہے

marfat.com

○

کیف ہی کیف ہے ساقی ترے میخانے میں
جانے کیا چیز ملا دیتے ہو پیمانے میں

تیری محفل سے نکل آئے تو محسوس ہوا
گلستاں چھوڑ کے ہم آ گئے ویرانے میں

جو دیدار پہ مٹنے سے ہوا ہے حاصل
وہ مزا کعبے میں آیا ہے نہ بتخانے میں

قربِ ساقی نے ہر اک رنج سے آزاد کیا
غم کا احساس نہیں ہے کسی مستانے میں

شمع روشن ہو تو پھر جاں کی حفاظت کیسی
ہوش باقی نہیں رہتا کسی پروانے میں

سن کے عشاق اسے اپنی کہانی سمجھے
وہ حقیقت ہے ظہوری ترے افسانے میں

marfat.com

میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں
سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آتے ہیں

جامِ صدیقؓ ہے لبریزِ مئے کوثر سے!
عالمِ وجد میں مے خوار نظر آتے ہیں

کس کی مدہوش نگاہوں کا ہے اعجاز یہاں
رقص کرتے در و دیوار نظر آتے ہیں

جس پہ پڑ جائے کسی مردِ قلندر کی نظر
اُس کو سب فلسفے بیکار نظر آتے ہیں

حق پرستوں کے لہو سے یہ صدا آتی ہے
اہلِ ایماں سرِ دار نظر آتے ہیں

جب سے آیا ہے ظہوریؔ ترے میخانے میں
دشت بھی اب مجھے گلزار نظر آتے ہیں

marfat.com

○

نہیں ہے دعوٰے مجھے کوئی پارسائی کا!
سہارا بس ہے ترے در سے آشنائی کا

تمہارے چاہنے والوں میں کمتریں ہوں مگر
مری جبیں پہ نہیں داغ بے وفائی کا

امیر سارے جہاں کے اُسے سلام کریں
ہے جس کے ہاتھ میں کاسہ تری گدائی کا

ترے کرم نے کیا سب سے بے نیاز مجھے
نہیں ہے خوف زمانے کی کج ادائی کا

جہاں پہ اور دَوَا کوئی کارگر نہ ہوئی
اثر پڑا ہے ترے نام کی دُھائی کا

ظہوری روز بُلا کے مجھے وُہ سُنتے ہیں
صلہ ملا ہے مجھے میری خوش نوائی کا

marfat.com

○

ترے نام سے ہی تو میرا بھرم ہے
مری زِندگی تیرا لطف و کرم ہے
جہاں میں ہُوا سر اٹھانے کے قابل
ترے سامنے سر کیا جب سے خم ہے
ترے دَر سے وابستگی کی بدولت
نہ فکرِ جہاں ہے، نہ عُقبےٰ کا غم ہے
کِسی موڑ پر نہ قدم لڑکھڑائے
مِرا رہنما تیرا نقشِ قدم ہے
اُسی چشم کو چشمِ بینا کہیں گے
میسّر جسے سوزِ الفت کا غم ہے
سلامت رہے تیرا حُسنِ عنایت
ترے دَم سے ہی تو ظہوری کا دم ہے

marfat.com

○

ہُوا جو بھی تیری نظر کا نشانہ
اُسی کی خُدائی اُسی کا زمانہ
ترے ظرفِ عالی نے ہی لاج رکھ لی
نہ تھا میرا کوئی جہاں میں ٹھکانہ
عبادت کے قصّے ریاضت کی باتیں
بجز پیرِ کامل فسانہ فسانہ
مقدر ہے ان کا سدا ہاتھ ملنا
ٹھکانے پہ آ کے جو ہوں بے ٹھکانہ
عقیدت کا دامن نہ ہاتھوں سے چھوٹے
یہی ہے محبت کا پہلا ترانہ
نگاہِ کرم ہے ضروری وگرنہ
کہاں میں کہاں یار کا آستانہ

marfat.com

کوئی مدہوش ہو جائے کوئی ہشیار ہو جائے
وہی خوش بخت ہے جس پر نگاہِ یار ہو جائے

عجب اعجاز ہے پیرِ مغاں کے لب کی جنبش میں
وہ دیوانہ جسے کہہ دے وہی ہشیار ہو جائے

ہجومِ میکشاں ساغر بکف ہے میکدے والو
مرے ساقی سے یہ کہہ دو کہ اب دیدار ہو جائے

گرا دو جامِ مے مستو! آج کی شب اور بڑھ آگے
قدم بوسی پہ ساقی کی ذرا تکرار ہو جائے

مبارک ہے گھڑی اے شیخ تو بھی جامِ اک پی لے
تری سوئی ہوئی تقدیر بھی بیدار ہو جائے

نہ ساغر ہے نہ پیمانہ ہے اک دل وہ بھی دیوانہ
ظہوری پر بھی اے ساقی نظر اک بار ہو جائے

marfat.com

○

اکٹھے ہو گئے جب بھی ترے میخوارِ میخانہ
خوشی میں جھوم جاتے ہیں درودیوارِ میخانہ

وضو اشکوں سے ہوتا ہے یہاں بادہ خواروں کا
بنے ہیں جب ادا جب بھی ہوا دیدارِ میخانہ

مری آنکھوں میں کوئی روشنی جچتی نہیں یارو
مجھے جب سے نظر آنے لگے انوارِ میخانہ

نبی کا عشق، مرشد کی نظر پیداریاں سب کی
یہ دولت ہو تو پھر چلتا ہے کاروبارِ میخانہ

نگاہوں سے نگاہوں نے کیے لبریز پیمانے
اسی رسمِ وفا کا نام ہے دربارِ میخانہ

ظہوری قلب مضطر کی تمنا ہے دمِ آخر
رہے پیشِ نظر میرے، مری سرکارِ میخانہ

marfat.com

جو محروم ہیں تیرے لطف و کرم سے پھریں گے سدا دَر بدر مارے مارے
نہیں بدنصیبی تو پھر اَور کیا ہے ، سہارا ملا اور ہُوئے بے سہارے
نظر آرہا ہے کہ دریا رواں ہے مگر پُوچھتے ہیں کہ پانی کہاں ہے
ستم یہ مقدّر کا دیکھو کہ پیاسے چلے جا رہے ہیں کنارے کنارے
ہُوئے دُور جو بھی ترے آستاں سے ، زمیں پہ سمجھ لو گرے آسماں سے
بچھڑتے ہیں راہی جو خود کارواں سے ، انہیں کس طرح اُن کی منزل پکارے
ملی مُفت میں تجھ محبّت کی دَولت سمجھ کر بھی سمجھی نہ کچھ قدر و قیمت
عقیدت کی بازی کو اِک کھیل سمجھا اُٹھے اِس طرح پھر کہ جیتے نہ ہارے
جنہیں مِل گیا تیرے غم کا سہارا ، سمجھتے ہیں طُوفان کو وُہ کنارا
انہیں ہر قدم پر تمہاری نگاہیں سدا رہنُمائی کے دیں گی اشارے
ملی دولتِ درد مجھ کو ظہوری تمنّا ہُوئی ہے مرے دِل کی پُوری !
مرے بختِ تاباں پہ ہیں رشک کرتے فلک کے چمکتے ہُوئے چاند تارے

marfat.com

○

سکونِ دِل آرامِ جاں مِل گیا ہے
مجھے یار کا آستاں مِل گیا ہے

غمِ یار جب سے میّسر ہُوا ہے
مِرے دِل کو اِک پاسباں مِل گیا ہے

مقدّر کھُلا آج میری جبیں کا
تمھارے قدم کا نشاں مِل گیا ہے

نہ خوف آندھیوں کا نہ ڈر بجلیوں کا
گُلستاں میں وُہ آشیاں مِل گیا ہے

مِرے آکے منزل قدم چُومتی ہے
کہ ایسا مجھے کارواں مِل گیا ہے

ہے تجھ پر کِسی کا کرم اے ظہوؔری
تجھے ایسا طرزِ بیاں مِل گیا ہے

marfat.com

میرے ہاتھوں میں جام ساقی کا
میرے ہونٹوں پہ نام ساقی کا
لڑکھڑاتا ہے میری فطرت میں
تھام لینا ہے کام ساقی کا
پی رہا ہوں شرابِ اشکوں کی
سُن رہا ہُوں کلام ساقی کا
اہلِ دِل اِعتراف کرتے ہیں
فیض ہوتا ہے عام ساقی کا
چھوڑ دی راہ چلنے والوں نے
آرہا ہے غُلام ساقی کا
سُن رہے ہیں لَبِ ظہُوری پر
تذکرہ ہے مدام ساقی کا

marfat.com

○

ہوش و مستی سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں
تشنۂ دید ہوں ساغر مجھے درکار نہیں
میں ہوں سرکارِ دو عالم کے فدائی کا غلام
لائقِ نار ہو جو میں وہ گنہگار نہیں
جو انہیں دیکھ کے پھر اور کسی کو دیکھے
اِک تماشائی ہے وہ طالبِ دیدار نہیں
اپنے ساقی کے سوا غیر سے مانگوں تو حرام
جو نیا میکدہ ڈھونڈے میں وہ میخوار نہیں
آپ سے بڑھ کے کسی اور کی چاہت ہو مجھے
نہیں ایسا نہیں ہرگز، مری سرکار نہیں
آپ کے لطف و کرم کا ہے ظہوری سائل
آپ سے بڑھ کے مرا کوئی بھی غمخوار نہیں

marfat.com

○

تِری جس پہ ساقی نظر ہوگئی ہے
اسے دوجہاں کی خبر ہوگئی ہے
مِلا ہے مِری زِندگی کو ٹھکانہ
تِری ٹھوکروں میں بسر ہوگئی ہے
مجھے آستاں پر ہی رہنے دو ساقی
جبیں واقفِ سنگِ در ہوگئی ہے
اُجالا مِلا ہے مِری شامِ غم کو
تِری یاد آئی سحر ہوگئی ہے
مِرا جام بھی میکشو بھر گیا ہے
مِری آنکھ بھی آج تر ہوگئی ہے
ظہوری دُعا میں وُہ یاد آگئے ہیں
دُعا ہمکنارِ اثر ہوگئی ہے

marfat.com

○

نظامِ بادہ نوشی مرضیٔ پیرِ مغاں تک ہے
نگاہِ یار کی منزل خدا جانے کہاں تک ہے

کسی بھی غم کی اُلجھن ہو یا دِل کی بیقراری ہو
ہماری دوڑ تو بس اک ترے ہی آستاں تک ہے

غبارِ راہِ جاناں پر فِدا اہلِ جنوں ہونے
خِرد کا منتہیٰ تو منزلِ نام و نشاں تک ہے

کرم اُن کا کہ ہوں میں مجلسِ حسانؓ میں شامل
رسائی میری نسبت کی نبیؐ کے مدح خواں تک ہے

پھر اس کے بعد محفل میں رہے گا دورِ خاموشی
یہ ہاؤ ہُو تو یارو اختتامِ داستاں تک ہے

ترے دردِ محبت کو نہ سمجھے گا کوئی کیا
یہاں اظہار کی صورت فقط طرزِ فغاں تک ہے

marfat.com

مرحبا سرورِ کونین مدینے والے
ہم گنہگاروں کے سُکھ چین مدینے والے

نام ہونٹوں پہ ترا آیا تو محسوس ہُوا
مِل گئی دولتِ دارین مدینے والے

یاد کر کے ترے دربار کے نظاروں کو
خُوب روتے ہیں مرے نین مدینے والے

دیکھ لیتا ہوں مدینے کا مسافر جو کہیں
دِل مرا ہوتا ہے بے چین مدینے والے

ایک مُدّت سے ہوں بیتاب زیارت آقا
ہو کرم صدقہ حسنین مدینے والے

مَیں کہاں میری حقیقت ہی ظہُوری کیا ہے
تاجِ شاہاں تری نعلین مدینے والے

marfat.com

○

دِلدار بڑے آئے محبوب بڑے دیکھے
جو دیکھے سبھی انکے قدموں میں پڑے دیکھے

سَردارِ دو عالم کی تعظیم کے کیا کہنے
مُرسل بھی سبھی جن کی راہوں میں کھڑے دیکھے

یاد اُنکے پسینہ کی جب دِل میں اُتر آئی
پلکوں کے کنارو نے موتی سے جڑے دیکھے

محبوب کی مدحت میں ہے تابِ سخن کس کو
سب اہلِ سخن میں نے حیرت میں گڑے دیکھے

اُن جیسا ظہوری اب آئیگا نہ دُنیا میں
دِلدار بڑے آئے محبوب بڑے دیکھے

marfat.com

ظہوری صاحب اہلِ محبت و عقیدت کی محبوب شخصیت ہیں۔ میں نے اُن کو پہلی مرتبہ اپنے والدِ گرامی حضرت قبلہ پیر محمد معصوم بادشاہ ؒ کی خدمت میں کلام پیش کرتے ہوئے سنا۔ حضرت موصوف اقبالؒ اور دیگر اساتذہ کے علاوہ کسی کا کلام پسند نہیں فرماتے تھے لیکن ظہوری صاحب کے ان کا کلام کچھ اِس عقیدت و رقت سے سنتے کہ حضور کی محبت میں ڈوب ڈوب جاتے ظہوری صاحب کے یہی محبت مجھے ورثہ میں منتقل ہوئی ہے

پیر آفتاب احمد مجددی
سجادہ نشین دربار عالیہ چورہ شریف

محترم الحاج محمد علی ظہوری قصوری نعت گوئی اور نعت خوانی میں امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بات میرے نوکِ قلم پر ہی نہیں بلکہ ہر اہلِ محبت کی زبان پر ہے۔ ظہوری صاحب نے نعت گوئی کو محض صنف نہیں جانا بلکہ عقیدت قرار دیا ہے۔ اِس لحاظ سے ظہوری صاحب کی ہر نعت حُسنِ عقیدت و حُسنِ صنعت کا مجموعہ ہوتی ہے جو سُننے والے کے دِل میں مودت کے چراغ روشن کر دیتی ہے۔

اختر سدیدی
فیصل آباد

ملک کے نامور، ممتاز ترین نعت گو الحاج محمد علی ظہوری قصوری کا مجموعۂ نعت نوائے ظہوری شاہراہِ نعت میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِن کی کئی ایک نعتوں نے قبولِ عام کا اعزاز حاصل کیا ہے جن میں "جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے" کو خصوصی امتیاز حاصل ہے۔ جناب ظہوری کی مختصر جسامت اور میانہ قامت عشقِ مصطفےٰ کا مجسم مرکزِ نور ہے۔ غرضیکہ نوائے ظہوری قلقلِ نیازِ صہبائے محبت کیف آگیں ایک ولولہ وجذبہ ایک پیغام اور اِنقلاب ہے۔

علامہ شبیر احمد ہاشمی
لاہور

marfat.com

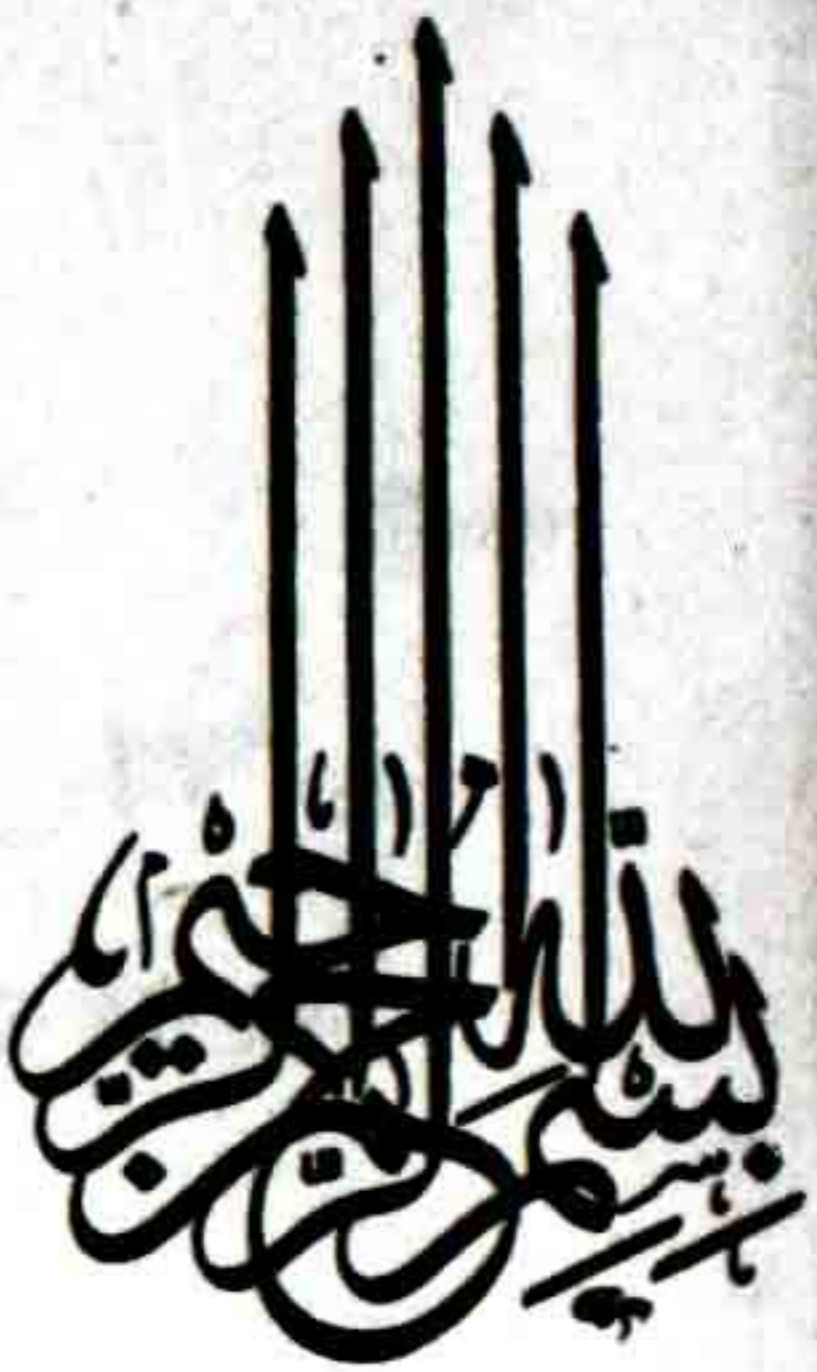
بسم الله الرحمن الرحيم

توصیف

marfat.com

توصیفِ نبیؐ ہو گی مقدر سے ظہوری
جو اہلِ محبت ہیں وہ اظہار کریں گے

marfat.com

توصیف

محمد علی ظہوری

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مختصر سی مری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے

جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

کیف طاری ہو اشکباری ہو
یہ ہی ماحول نعت خوانی ہے

چشم تر سے سنائیں حال اپنا
خوش بیانی تو آنی جانی ہے

marfat.com

قبیلہ بنو نجار کی بچیوں کے نام

جنہیں مدینہ منورہ میں آنحضور ﷺ کی آمد پر
نعت خوانی کا اولیں شرف حاصل ہوا

marfat.com

توصیف

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر الینا مادعا للہ داع
ایہا المبعوث فینا جئت بالامر المطاع
نحن وجوار من بنی النجار یا حبذا محمد من جار

ترجمہ

۱- پہاڑی کے اس موڑ سے، جہاں سے قافلے رخصت ہوتے ہیں،
آج چودھویں کا چاند نکل آیا ہے۔

۲- جب تک دنیا میں اللہ کا نام لیوا رہے گا، ہم پر شکر ادا کرنا واجب
رہے گا۔

۳- اے وہ ذات پاک ﷺ جس کو ہمارے درمیان بھیجا گیا ہے، آپ
واجب الاطاعت حکم لے کر آئے ہیں۔

۴- ہم بنی نجار کی لڑکیاں ہیں، اے خوش بخت کہ محمد ﷺ آج
ہمارے پڑوسی ہیں۔

marfat.com

فہرست

	ظہوری کی حضوری اور ان کی نعتیں	اشفاق احمد خاں	۱۱
۱	حمد - لائق حمد بھی ثنا بھی تو		۱۳
	نعتیں		
۲	شانِ حضورؐ فکرِ بشر میں نہ آسکے		۱۵
۳	کوئی تسکیں نہ ملی اور نہ دوا کام آئی		۱۷
۴	کوئی ثانی نہیں، محبوب بنایا ایسا		۱۹
۵	لب پہ جاری نبیؐ کی ثنا چاہیے		۲۲
۶	کام بگڑے نہیں بنا کرتے		۲۳
۷	سرکارؐ کے اوصاف کا اظہار کریں گے		۲۵
۸	وہ کیسا سماں ہوگا		۲۷
۹	وہی سب سے میٹھی زبان ہے		۲۹
۱۰	زمیں آسماں میں، مکاں لامکاں میں		۳۱
۱۱	جمال گنبد خضرا عجیب ہوتا ہے		۳۳
۱۲	بنا ہے بگڑا ہوا کام یارسولؐ اللہ		۳۵
۱۳	نگاہ رحمت اٹھی ہوئی ہے		۳۷
۱۴	پیکر دلربا بن کے آیا		۳۹

marfat.com

توضیف

۱۵	کرم ہو نگاہ کرم میرے آقا	۴۱
۱۶	مختصر سی مری کہانی ہے	۴۳
۱۷	زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں	۴۵
۱۸	جب گرنے کوئی نہ آیا تھامنے	۴۷
۱۹	پھر اِدھر کرم ہو سارحمت کی گھٹا چھائی	۴۹
۲۰	تیری گلیوں پہ ہو رہی ہے نثار	۵۱
۲۱	ذرہ قدموں کا ترے چاند ستارے جیسا	۵۳
۲۲	لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں	۵۵
۲۳	منزل کا نشاں ان کے قدموں کے نشاں ٹھہرے	۵۷
۲۴	وہ دن بھی بھلا ہو گا قسمت بھلی ہو گی	۵۹
۲۵	منیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو	۶۱
۲۶	بڑی دیر کی ہے تمنا الٰہی مجھے بھی دکھا دے دیار مدینہ	۶۳
۲۷	ہر روز شب تنہائی میں	۶۵
۲۸	ہر سوالی جہاں اپنی جھولی بھرے	۶۷
۲۹	مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں	۶۹
۳۰	جلوہ گر حضورؐ ہو گئے	۷۱
۳۱	کرم چار سو ہے، جدھر دیکھتا ہوں	۷۳
۳۲	جہاں بھی دن نکلتا ہے	۷۵
۳۳	شب انتظار میں سو گیا	۷۷

marfat.com

توصیف

۳۴	ویرانے آباد نہ ہوتے	۷۹
۳۵	ملا نہ سایہ کوئی ان کی رحمتوں کی طرح	۸۱
۳۶	لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کے لیے	۸۳
۳۷	نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں	۸۵
۳۸	شہنشاہؐ کون و مکاں آگئے ہیں	۸۷
۳۹	محبتوں کے دیے جلاؤ	۸۹
۴۰	وہی ہے دل جو الفت کے نشے میں چور ہو جائے	۹۱
۴۱	دل کی بنجر کھیتی کو آباد کرو	۹۳
۴۲	یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو	۹۵

marfat.com

توصیف

ظہوری کی حضوری اور ان کی نعتیں

کچھ لوگ شروع ہی سے
خوش قسمت ہوتے ہیں۔ انہوں نے محنت اور کمائیاں نہیں کی ہوتیں۔ فقط خوش نصیبی کی چادر اوڑھی ہوتی ہے' اور اپنی کملی میں مست وہ مشقت کی مشکل ترین وادیوں سے بڑے اطمینان سے گزر جاتے ہیں۔ ان لوگوں کی بس ایک ہی خوبی ہوتی ہے کہ یہ ماننے والے لوگ ہوتے ہیں' اور جب ایک مرتبہ وہ کسی کو مان لیتے ہیں تو پھر تسلیم کے حلقے سے نہ تو باہر جھانک کے دیکھتے ہیں' اور نہ کسی دوسری آہٹ پر کان دھرتے ہیں۔ ظہوری بھی انہی خوش نصیبوں میں سے ایک ہے جو اولون اور سابقون کے نقوش قدم کے ساتھ ماننے والوں کے گروہ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ گو فاصلہ دور کا ہے لیکن رشتہ قریب کا بلکہ بہت ہی قریب کا ہے۔ اس کی پکار کا لحن اور اس کی صدا کی دلسوزی وہی ہے جو اپنے آقا سے غلامی کی نسبت پیدا کرنے کے بعد ہر متعلق کا طرۂ امتیاز بن جاتی ہے۔ آج سے چند برس پہلے جب میں محمد علی ظہوری سے تصور میں ملا تھا تو یہ ایک نعت خوان تھے' اور ان کی آواز کا سحر ان کی عقیدت کے رشتوں کو محیط تھا۔ اب یہ خود نعت کہتے ہیں' اور اسی عقیدت اور محبت کے سارے کہتے ہیں جس نے ان کو ہم سب کے درمیان خوش قسمتی کی چادر اوڑھا رکھی ہے۔ حضرات' نعت کہنا' نعت لکھنا اور نعت پڑھنا بڑے مقدر والوں کا کام ہے۔ بڑے بڑے اونچے درجے کے شاعر گزرے ساری اصناف سخن کا احاطہ کیا لیکن نعت نہ کہہ سکے' مگر

marfat.com

توصیف

چھوٹے چھوٹے سیدھے سادے فن سے نا آشنا شاعروں نے قدموں میں اپنے کچے بھاگ' ناپائیدار وجود اور بے حشتی کے سارے اثاثے ہاتھ باندھ کر ڈال دیئے اور مقبول ہو گئے۔ یہاں بھی سرخرو آگے بھی پاس یہاں بھی خوش آگے بھی بامراد۔ محمد علی ظہوری کی نعتیں فن کے عظیم نمونے یا فصاحت و بلاغت کے مرقعے نہیں جو ان پر میں ادبی عارضی و کچی روشنی ڈالوں۔ یہ تو عجز و نیاز اور اکسار اور اغلاط کی دست بستگی ہیں۔ جو محبوب کے پسندِ خاطر ہو جائیں تو فقیریاں شاہی میں تبدیل ہو جائیں۔ توجہ میں نہ آئیں تو غلاموں کی فہرست میں اندراج کا اذن ضرور بن جائیں۔ یہ نعتیں اونچے محلوں اور روشن ایوانوں کے لئے نہیں ہیں۔ وہاں پڑھی جانے والی نعتیں بھی بڑی بابرکت اور فضل و کرم کا موجب ہوتی ہیں۔ وہ بھی فزونیٔ نعمت کا باعث ہوتی ہیں' لیکن یہ وہ نعتیں نہیں۔ ظہوری کی نعتیں میرے آپ کے ہمارے محلے اور کوچے کی عرض گزاریاں اور ہتھیل ہیں جنھوں نے ہمارے ذہنوں کی بجائے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ انہی سے ہم اپنی تاریک راتوں کو اجالتے ہیں اور انہی کے سارے اپنی ذات کی سیپوں میں پریم کا موتی پالتے ہیں۔ یہی خوش نصیب لوگ جن کا میں نے ابھی ذکر کیا۔ دولت دنیا اور دولت دین سمیٹنے والوں کی محفل میں جب کبھی آتے ہیں' تو منہ سے کچھ نہیں کہتے کچھ تو رعب بزرگی کی وجہ سے اور کچھ پاس ادب کی بنا پر لیکن کوئی اگر ان کی خاموش نگاہوں کی تحریر پڑھ سکے تو اس بیان کو ارض وسما کی وسعتوں میں گھومتا پائے کہ

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

اشفاق احمد خاں

marfat.com

حمد

لائقِ حمد بھی، ثنا بھی تو
میرا معبود بھی، خدا بھی تو

تیرے اسرار کون جان سکے
سب میں موجود اور جدا بھی تو

بے نواؤں کی آخری امید
بے سہاروں کا آسرا بھی تو

التجا سب ترے حضور کریں
سب کی سنتا رہے دعا بھی تو

marfat.com

توصیف

تو ہی سب سے بڑا مسیحا ہے
سب مریضوں کو دے شفا بھی تو

باعثِ ابتدا ہے ذات تری
واقفِ راز انتہا بھی تو

جو نہ کوئی بھی جانے، تو جانے
آرزو تو ہے اور رضا بھی تو

تیرے در کے سبھی سوالی ہیں
قلب کا عرضِ مدعا بھی تو

تجھ سے ظاہر ظہور ہے سب کا
اور ظہوریؔ کی ہے صدا بھی تو

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

شانِ حضور فکرِ بشر میں نہ آ سکے
کوئی بھی مصطفیٰ کی حقیقت نہ پا سکے

تفصیل کیا بیان ہو ان کے عروج کی
عرشِ علیٰ پہ ان کے سوا کون جا سکے

والفجر ان کے چہرے کو قرآن نے کہا
مہتاب ان کے حسن کی کیا تاب لا سکے

دیکھے جو ایک بار مدینے کی رونقیں
پھر وہ حرم کی یاد نہ دل سے بھلا سکے

marfat.com

توصیف

جو ہو سکا نہ ذکرِ محمدؐ سے آشنا
محشر میں وہ حضورؐ کو کیا منہ دکھا سکے

جس پر ظہورؔی ان کی نگاہِ کرم رہے
اس کا نشاں نہ کوئی جہاں سے مٹا سکے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی تسکیں نہ ملی اور نہ دوا کام آئی
ہر کڑے وقت میں آقاؐ کی ثنا کام آئی

ظلمتوں نے جہاں ماحول کو آلودہ کیا
ذکر سرکارؐ سے جو مہکی فضا، کام آئی

انھے طوفان کئی بار سفینے ڈوبے
رخ بدلنے کو مدینے کی ہوا کام آئی

سب طبیبوں کی جہاں چارہ گری ختم ہوئی
ان کے قدموں کی وہاں خاکِ شفا کام آئی

marfat.com

توصیف

نعت یمار کی سننے کے لیے آپؐ آئے
اچھا کرنے کے لیے ان کی ردا کام آئی

صوت کا حسن بھی اظہار کو زینت بخشے
پیشِ سرکارؐ مگر دل کی صدا کام آئی

جا کے غاروں میں مرے واسطے رونے والے
حشر میں سب کے لیے تیری دعا کام آئی

روز محشر نہ ظہورؔی تھا کوئی زادِ عمل
سرورؐ دیں کے تبسم کی ادا کام آئی

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی ثانی نہیں، محبوبؐ بنایا ایسا
رب نے سرکارؐ کے پیکر کو سجایا ایسا

مرتبہ ساری خدائی میں بڑا اس کو ملا
کوئی آئے گا کبھی اور نہ آیا ایسا

جو گرے تھے وہ اٹھے، دنیا کے سلطان بنے
مرے آقاؐ نے نگاہوں سے اٹھایا ایسا

دشمنِ جان تھے جو، ہمدم و دمساز بنے
میرے سرکارؐ نے بچھڑوں کو ملایا ایسا

marfat.com

توصیف

جان لینے کے لیے آئے، گرے قدموں میں
میرے آقاؐ نے انھیں جلوہ دکھایا ایسا

والی کون ومکاں ہو گئے مہمان ان کے
ابو ایوبؓ نے کُٹیا کو سجایا ایسا

داد دیتے ہیں سر عرش ملائک سارے
جشنِ میلاد غلاموں نے منایا ایسا

مرحبا کیوں نہ کہیں رحمتِ عالم کے غلام
ذکرِ سرکار ظہوریؔ نے سنایا ایسا

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

لب پہ جاری نبیؐ کی ثنا چاہیے
ان کی الفت سے دل آشنا چاہیے

میرے سر کو حرم کی فضا چاہیے
میرے دل کو درِ مصطفیٰ چاہیے

آپ آئیں نہ آئیں یہ ان کی رضا
در کھلا چاہیے گھر سجا چاہیے

ہوش کو بھی کوئی ہوش باقی نہیں
آپ آئیں تو کیا مانگنا چاہیے

چپ کھڑا میں رہوں اور وہ کہتے رہیں
مانگو مانگو تمہیں اور کیا چاہیے

marfat.com

توصیف

پوچھنے آ گئے مجھ کو میرے حضورؐ
اس سے بڑھ کے مجھے اور کیا چاہیے

وقفِ سوز و الم، درد دل، چشمِ نم
ان کے بیمار کو کیا دوا چاہیے

صرف اپنی خبر خیر اچھی نہیں
درد اوروں کا بھی بانٹنا چاہیے

غرقِ عصیاں ہوں میں، وہ کہاں میں کہاں
دید کو چشم غوث الوریٰ چاہیے

شامل حال ہے ان کا لطف و کرم
امتی کو تو ان کی رضا چاہیے

وقت آخر ظہوریؔ مہک جائے گا
ان کے دامن کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

marfat.com

توصیف

ﷺ

کام جگوے بنا نہیں کرتے
آپ جب تک دعا نہیں کرتے

خود خدا بھی ہے نعت گو ان کا
بے سبب ہم ثنا نہیں کرتے

رب ملے کب بجز حبیبؐ خدا
عمر گزری خدا خدا کرتے

تکتے رہتے ہیں گنبدِ خضریٰ
فرض ہم یہ، قضا نہیں کرتے

marfat.com

توصیف

جان و دل کرتے ہیں نثار ان پر
ان کے دیوانے کیا نہیں کرتے

شکوہ محبوب کا کسی سے بھی
ان کے عاشق سنا نہیں کرتے

انؐ کو جانے نہ اور ہم سے ملے
ہم نہیں ایسوں سے ملا کرتے

واپسی ہے ظہورؔی مجبوری
وہ تو در سے جدا نہیں کرتے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارؐ کے اوصاف کا اظہار کریں گے
ہم پر بھی کرم سیدؐ ابرار کریں گے

سرکارؐ کی توصیف وظیفہ ہے زباں کا
یہ جرم اگر ہے تو کئی بار کریں گے

اللہ بھی انھیں رکھے گا محبوب یقیناً
اللہ کے محبوبؐ سے جو پیار کریں گے

جس روز کوئی اور مددگار نہ ہوگا
اس روز شفاعت مری سرکارؐ کریں گے

marfat.com

توصیف

کچھ اشک ندامت ہی تو ہیں آخری پونجی
نذرانہ انھیں پیش، گنہگار کریں گے

مشکل کا ہمیں قبر میں احساس نہ ہوگا
ہم سرورؐ کونین کا دیدار کریں گے

جاؤ جو مدینے تو سنو کان لگا کے
سرکارؐ کی باتیں در و دیوار کریں گے

ہر آنکھ کو بخشا رخ زیبا نے اجالا
ہر قلب کو روشن یہی انوار کریں گے

بند آنکھیں بھی کرتی ہیں کبھی دید کسی کی
چپ رہتے ہوئے ہونٹ بھی اظہار کریں گے

توصیفِ نبیؐ ہوگی مقدر سے ظہورؔی
جو اہلِ محبت ہیں، وہ اظہار کریں گے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ کیسا سماں ہوگا، کیسی وہ گھڑی ہوگی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہوگی

یہ کوچہ جاناں ہے، آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہوگی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکارؐ کا در ہوگا، اشکوں کی جھڑی ہوگی

کچھ ہاتھ نہ آئے گا، آقاؐ سے جدا رہ کر
سرکارؐ کی نسبت سے توقیر بڑی ہوگی

marfat.com

توصیف

وہ شیشۂ دل غم سے میلا نہ کبھی ہوگا
تصویرِ مدینے کی جس دل میں جڑی ہوگی

ہو جائے جو وابستہ سرکارؐ کے قدموں سے
ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہوگی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنا دینا
ناچیز ظہوریؔ کی جب سانس اڑی ہوگی

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہی سب سے میٹھی زبان ہے جو مرے نبیؐ کی ثنا کرے
رہے جس میں یاد حضورؐ کی مرا رب وہ دل بھی عطا کرے

جو مزا ہے ذکرِ حبیبؐ میں ہے کسی کسی کے نصیب میں
وہی رنج و غم سے بچا رہے جو نبیؐ کو یاد کیا کرے

مرا سکھ مدینے میں حاضری، مرا دکھ مدینے سے واپسی
جو وہاں چلو تو دعا کرو، نہ خدا وہاں سے جدا کرے

ملا ہم کو ایسا کریم ہے، جو عظیم سے بھی عظیم ہے
وہ جو دشمنوں کے لیے بھی امن و سلامتی کی دعا کرے

marfat.com

توصیف

یہ صدا درود و سلام کی، ہے یہی متاع غلام کی
مرے ساتھ آخری سانس تک یہ صدا ہی جائے خدا کرے

میں نے ان کا نام جہاں لیا ہوا مجھ پہ سارا جہاں فدا
یہ ظہوریؔ بندہ پر خطا بھلا کیسے شکر ادا کرے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں آسماں میں مکاں لامکاں میں کوئی آپ سا ہے نہیں ہے نہیں ہے
وہ سدرہ کا راہی حبیبؐ الٰہی کوئی دوسرا ہے نہیں ہے نہیں ہے

سبھی انبیاء دے رہے ہیں گواہی وفا دار ہیں مصطفیٰؐ کے الٰہی
جو بنتا نہیں ہے مرے مصطفیٰؐ کا وہ بندہ خدا کا نہیں ہے نہیں ہے

سبھی دائیوں نے حلیمہؓ سے پوچھا، ترے پاس کیا ہے، کہا سعدیہؓ نے
اسے دیکھ کر تم بتاؤ کہ ایسا کسی کو ملا ہے، نہیں ہے نہیں ہے

marfat.com

توصیف

رہا عمر بھر غم جسے عاصیوں کا سرِ عرش بھی جو نہ امت کو بھولا
مثال اس کرم کی جواب اس عطا کا کہیں مل سکا ہے نہیں ہے نہیں ہے

کہاں تک کرے کوئی توصیف ان کی خدا جب کہ کرتا ہے تعریف ان کی
ظہوریؔ کسی سے نبیؐ کی ثنا کا ہوا حق ادا ہے نہیں ہے نہیں ہے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جمالِ گنبدِ خضریٰ عجیب ہوتا ہے
کسی کسی کو یہ منظر نصیب ہوتا ہے

اس ایک لمحے کا احوال ہو سکے نہ بیاں
گناہگار جب ان کے قریب ہوتا ہے

یہ پوچھ اہلِ نظر سے کہ جالیوں کے قریب
دل و نظر سے طوافِ حبیبؐ ہوتا ہے

بڑے بڑے اسے جھک کر سلام کرتے ہیں
گدائے کوئے نبیؐ کب غریب ہوتا ہے

marfat.com

توصیف

جمالِ یار کی حسرت میں جو مریض ہوا
جمالِ یار ہی اس کا طبیب ہوتا ہے

ظہورؔی جس پہ نگاہِ کرم حضورؐ کریں
خدا کا بندہ وہی خوش نصیب ہوتا ہے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

بنا ہے بگڑا ہوا کام یا رسولؐ اللہ
لیا ہے جب بھی ترا نام یا رسولؐ اللہ

ہمیں بھی اپنے فقیروں میں کر لیا شامل
یہ ہم پہ خاص ہے انعام یا رسولؐ اللہ

چراغ کتنے دلوں کے کرے سدا روشن
تمہارے شہر کی ہر شام یا رسولؐ اللہ

"پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی"
جب آپ آئے لبِ بام یا رسولؐ اللہ

marfat.com

توصیف

وہی تو دنیا کے ہر درد کا مداوا ہے
دیا جو آپؐ نے پیغام یا رسولؐ اللہ

کبھی تو آپؐ کے دیدار سے منور ہوں
مرے بھی گھر کے در و بام یا رسولؐ اللہ

نہ جس خیال میں تیرا خیال شامل ہو
وہی خیال تو ہے خام یا رسولؐ اللہ

تمہارے نام پہ جو چاہے، لے چلے مجھ کو
میں ایک بندۂ بے دام یا رسول اللہؐ

ظہورؔی آپ کی نسبت سے سارے عالم میں
مرا بھی ذکر ہوا عام یا رسول اللہؐ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہِ رحمت اٹھی ہوئی ہے وہ سب کی جھولی بھا رہے ہیں
کھلا ہوا ہے کریم کا در، بھرے خزانے لٹا رہے ہیں

فلک کا سینہ دمک رہا ہے زمیں کا گلشن مہک رہا ہے
چھڑے ہیں صلِ علیٰ کے نغمے حضور تشریف لا رہے ہیں

نہ ان سا کوئی عظیم دیکھا، نہ ایسا دُرِّ یتیم دیکھا
زمانہ ٹھکرا رہا ہے جن کو انھیں وہ سینے لگا رہے ہیں

کرے گا یہ حشر بھی نظارا بنیں گے مشکل میں وہ سہارا
کریں گے سب انتظار ان کا، وہ آ رہے ہیں وہ آ رہے ہیں

marfat.com

توصیف

بروز محشر بوقت پرسش مجھے جو دیکھا فرشتے بولے
اِدھر پریشان کیوں کھڑے ہو تمہیں تو آقا بلا رہے ہیں

نبی کی توصیف اللہ اللہ کہ داد جبریل دے رہا ہے
ظہوریؔ کیا خوش نصیب ہیں جو نبیؐ کی نعتیں سنا رہے ہیں

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

پیکرِ دلربا بن کے آیا، روحِ ارض و سما بن کے آیا
سب رسولؐ خدا بن کے آئے، وہ حبیبؐ خدا بن کے آیا

حضرتِ آمنہؓ کا دلارا، وہ حلیمہؓ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا، بیکسوں کی دعا بن کے آیا

دستِ قدرت نے ایسا سجایا، حسنِ تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا، وہ خدا کی رضا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی، بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسمِ گرامی، مجتبیٰ مصطفیٰ بن کے آیا

marfat.com

توصیف

مسندِ ناز عرش بریں ہے، بوریا جس کا فرشِ زمیں ہے
در کا دربان روحِ امیں ہے، سرورِ انبیاء بن کے آیا

وہ نبیؐ رحمتِ عالمیں ہے، جو بھی ہے ان کے زیرِ نگیں ہے
ایسا غمخوار دیکھا نہیں ہے، جیسا خیر الوریٰ بن کے آیا

ہے ظہوریؔ بڑی شان ان کی، مدح کرتا ہے قرآن ان کی
نعت پڑھتا ہے حسانؓ ان کی، جو مرا رہنما بن کے آیا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کرم ہو نگاہِ کرم میرے آقاؐ
غلاموں کا رکھنا بھرم میرے آقاؐ

ترے ہی سبب سے بنی ہے خدائی
ترے دم سے ہے سب کا دم میرے آقاؐ

ترے شہر کی، تیری ہر اک ادا کی
خدا نے اٹھائی قسم میرے آقاؐ

خدا نے ہمیں بس ترا در بتایا
یہاں سے کہاں جائیں ہم میرے آقاؐ

marfat.com

توصیف

ہے مطلوب و محبوب و مقصودِ امت
تمہارا ہی نقشِ قدم میرے آقاؐ

ترے در پہ شاہ و گدا سب کھڑے ہیں
تو ہے تاجدارِ حرم میرے آقاؐ

اجاگر ترے دیں کی عظمت ہو ہر سو
مٹیں تیری امت کے غم میرے آقاؐ

ترا نام لیوا ہے ادنیٰ ظہوریؔ
کھڑا ہے لیے چشمِ نم میرے آقاؐ

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

مختصر سی مری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے

جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

کیف طاری ہو اشکباری ہو
یہ ہی ماحول نعت خوانی ہے

چشم تر سے سنائیں حال اپنا
خوش بیانی تو آنی جانی ہے

marfat.com

توصیف

ذکرِ سرکارؐ ہی رہے گا بس
باقی جو کچھ بھی ہے وہ فانی ہے

حبِّ سرکار جس کا جوبن ہو
قابلِ دید وہ جوانی ہے

ان کی الفت بھی دل میں پیدا کر
ان کو صورت اگر دکھانی ہے

دل وہی عشق سے جو ہو معمور
گھر وہی جس میں شادمانی ہے

اک تمنا ظہورؔی ہے دل کی
نعت ان کی انہیں سنانی ہے

marfat.com

توصیف

ﷺ

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
شہا در پر ترے آئے ہوئے ہیں

کرم کی بھیک ہے سب کی تمنا
سوالی ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

عمل کا کوئی سرمایہ نہیں ہے
جھکی نظریں ہیں، شرمائے ہوئے ہیں

ندامت سے لرزتے چند آنسو
یہ نذرانہ ہے جو لائے ہوئے ہیں

marfat.com

توصیف

انہی کا ہوگیا سارا زمانہ
جنھیں سرکار اپنائے ہوئے ہیں

کھلے ہوں پھول جب اشکوں کے ہر سو
سمجھ لیجے کہ آپؐ آئے ہوئے ہیں

ظہورؔی وہ سخن کی داد دیں گے
جگر پر چوٹ جو کھائے ہوئے ہیں

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جب گرے، کوئی نہ آیا تھامنے
آبرو رکھ لی نبیؐ کے نام نے

کر رہا ہوں ذکر میں سرکارؐ کا
گنبدِ خضرا ہے میرے سامنے

میری آنکھوں میں ستارے بھر دیئے
شہرِ بطحا کی سہانی شام نے

منتشر تھے جو انہیں یکجا کیا
رحمتؐ عالم کے اک پیغام نے

marfat.com

توصیف

حشر میں سب کی مٹائی تشنگی
ساقیٔ کوثرؐ کے شیریں جام نے

ہے ظہورؔی پر کرم محبوب کا
جو دیا ہے پیار خاص و عام نے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

پھر لطف کرم برسا رحمت کی گھٹا چھائی
سرکارؐ کی یادوں سے مہکی مری تنہائی

تسکین دل مستاں عکس رخ جاناناں
محفل میں وہ کیا آئے جلووں کی بہار آئی

دیکھوں رخ روشن کو ایسی بھی گھڑی آئے
محتاجِ زیارت ہے آنکھوں کی یہ بینائی

تسلیم کا سر خم ہو اور آنکھ بھی پرنم ہو
ہے اہلِ محبت کا پیمانہ گویائی

marfat.com

توصیف

رحمت کی نظر ڈالے جس پر نہ کرم ان کا
اس دل کا مقدر ہے اک عالمِ تنہائی

اپنا تو ظہوریؔ بس اتنا سا تعارف ہے
میں آپ ؐ کا دیوانہ دنیا مری شیدائی

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

تیری گلیوں پہ ہو رہی ہے نثار
باغِ جنت کی مسکراتی بہار

دیدہ و دل کو کر گیا روشن
ارضِ طیبہ کا بے مثال غبار

بارگاہِ حضورؐ میں ہی ملے
دل کو آرام اور صبر و قرار

سوزِ الفت سے شاد کام ہوا
مل گیا جس کو دیدۂ بیدار

marfat.com

توصیف

ابر رحمت کا پڑ گیا چھینٹا
جان و دل کیف سے ہوئے سرشار

ہے تمنا دلِ ظہورؔ کی
دیکھے سرکارؐ کا سدا دربار

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ذرہ قدموں کا ترے چاند ستارے جیسا
کوئی آیا نہ زمانے میں تمہارے جیسا

گود میں لے کے حلیمہؓ نے کہا کوئی نہیں
سیدہ آمنہؓ کے راج دلارے جیسا

بے قراروں کے لیے جلوۂ جاناں کا خیال
غم کے طوفان میں رحمت کے کنارے جیسا

marfat.com

توصیف

یوں تو آنکھوں نے کئی رنگ جہاں میں دیکھے
کوئی منظر نہیں روضہ کے نظارے جیسا

نامِ سرکارؐ سے نام اپنا ظہوریؔ چمکا
کون خوش بخت ہے دنیا میں ہمارے جیسا

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں
آپ کا انتظار کرتے ہیں

ان پہ راضی خدا کی ذات ہوئی
مصطفیٰؐ سے جو پیار کرتے ہیں

ان کی الفت میں خوش نصیب ہیں وہ
جان و دل جو نثار کرتے ہیں

ان کے در کا فقیر ہوں، جن کی
چاکری تاجدار کرتے ہیں

marfat.com

تصنیف

میں خطا بار بار کرتا ہوں
وہ کرم بار بار کرتے ہیں

مدحت مصطفیٰ ہے سرمایہ
ہم یہی کاروبار کرتے ہیں

بات ان کی سدا کریں گے ہم
لوگ باتیں ہزار کرتے ہیں

ان کے غم میں ظہوریؔ چین ملے
چارہ گر بے قرار کرتے ہیں

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

منزل کا نشاں ان کے قدموں کے نشاں ٹھہرے
انوار کا مرکز ہے سرکارؐ جہاں ٹھہرے

محبوبؐ کی عظمت پر جس وقت نگہ ڈالی
کب ہوش و خرد ٹھہرے، کب وہم و گماں ٹھہرے

معراج کی شب ان کی، عظمت کی گواہی دے
سردارؐ جہاں گزرے، رفتارِ زماں ٹھہرے

سب اتنا بتاتے ہیں اللہ کے وہ مہماں تھے
معلوم ہے یہ کس کو سرکارؐ کہاں ٹھہرے

marfat.com

توصیف

چمکے گا قیامت تک، نام ان کا زمانے میں
جو ان کی محبت میں بے نام و نشاں ٹھہرے

سرکارؐ کی مدحت کا حق کیسے ادا ہوگا
لکھنے کو قلم کانپے، کہنے کو زباں ٹھہرے

اے کاش عطا کر دیں خیرات نگاہوں کی
جس وقت ظہوریؔ کی یہ عمرِ رواں ٹھہرے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ دن بھی بھلا ہوگا قسمت بھی بھلی ہوگی
جب سامنے آنکھوں کے طیبہ کی گلی ہوگی

مہکی ہے فضا ساری سرکار کی خوشبو سے
یہ ٹھنڈی ہوا ان کے کوچے سے چلی ہوگی

محسوس یہی ہوگا دن پھر سے نکل آیا
سرکارؐ کے روضے پر جب شام ڈھلی ہوگی

خوش بخت حلیمہؓ پر رشک آیا دو عالم کو
آقاؐ کو لگا سینے جب گھر کو چلی ہوگی

marfat.com

توصیف

روشن وہ سدا ہوگا ظلمت کی گھٹاؤں میں
کچھ خاکِ قدم ان کی جس منہ پہ ملی ہوگی

ہر شیریں زباں ان کی گفتار پہ وارفتہ
قربان تبسم پر ہر کھلتی کلی ہوگی

مقبول ظہوریؔ وہ محفل ہے سدا جس میں
توصیفِ نبیؐ ہوگی، تعریفِ نبیؐ ہوگی

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

مئیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو
ذرا ان کی محفل سجا کے تو دیکھو

سکوں ہوگا حاصل دلِ مضطرب کو
خیال ان کا دل میں بسا کے تو دیکھو

یہ کیوں کہتے ہیں ہم مدینہ مدینہ
کبھی تم مدینے میں جا کے تو دیکھو

سلاموں کے گجرے، درودوں کی ڈالی
ذرا آنسوؤں سے سجا کے تو دیکھو

marfat.com

توصیف

وہ ہے سامنے میرے آقاؐ کا روضہ
نگاہوں کو اپنی اٹھا کے تو دیکھو

ظہورؔ کرم شاملِ حال ہوگا
مصیبت میں ان کو بلا کے تو دیکھو

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

بڑی دیر کی ہے تمنا، الٰہی مجھے بھی دکھا دے دیارِ مدینہ
لگاؤں میں سینے سے روضے کی جالی سجاؤں میں سر پہ غبارِ مدینہ

چلیں جس گھڑی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں مجھے یاد آئیں حرم کی فضائیں
کسی بھی چمن میں نہ جی کو لگائے کہ دیکھی ہو جس نے بہارِ مدینہ

مدینے کی فرقت میں میں نیم جاں ہوں خیالوں میں گم ہوں نہ جانے کہاں ہوں
مجھے دیکھ کر یوں کہیں لوگ سارے کہ جاتا ہے وہ بے قرارِ مدینہ

خدا کو ہے محبوب طیبہ کی بستی جہاں جلوہ گر ہیں وہ محبوبِ ہستی
ہوا وہ بھی محبوب سارے جہاں کو ہوا جو بھی دل سے نثارِ مدینہ

marfat.com

توصیف

مرا آخری وقت جس وقت آئے مدینے کی ٹھنڈی ہوا ساتھ لائے
مری آنکھیں رکھنا کھلی میرے یارو کہ ہوگا مجھے انتظارِ مدینہ

مجھے اپنی رحمت کی سوغات دے دو بس اپنے ہی جلوے کی خیرات دے دو
خصوصی تمہی در پہ کھڑا ہے سوالی کرم کیجئے تاجدارِ مدینہ

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر روز شبِ تنہائی میں فرقت کا جنوں تڑپاتا ہے
دل مجبوری پر روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے

سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اسے مل جاتی ہے جو در پہ نبیؐ کے جاتا ہے

اک ہوک اٹھی مرے سینے سے آئے پیغام مدینے سے
چل اٹھ سرکارؐ بلاتے ہیں خوش بخت بلایا جاتا ہے

مرا ظرف کہاں تری ذات کہاں، مری فکر کہاں تری بات کہاں
ادنیٰ سا ایک ثنا خواں ہوں یہی نسبت ہے یہی ناتا ہے

marfat.com

توصیف

ہو خیر ترے میخانے کی ہر میکش ہر پیمانے کی
ساقی تری مست نگاہوں سے ہر پیمانہ بھر جاتا ہے

تری مدحت کام ظہورؔی کا ترے نام سے نام ظہورؔی کا
قریہ قریہ، بستی بستی جو تیری نعت سناتا ہے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر سوالی جہاں اپنی جھولی بھرے اس درِ مصطفیٰ کی سدا خیر ہو
ان کی چوکھٹ سے اٹھ کے نہ جائے کہیں ان کے در کے گدا کی سدا خیر ہو

ہجر میں بھی تڑپنے کا ہے اک مزا لیکن ان سے نہ رکھے خدا لب جدا
ان کا پیغام لائے مدینے سے جو ایسی ٹھنڈی ہوا کی سدا خیر ہو

اک طرف سبز گنبد کی ہریالیاں اک طرف روبرو ہیں حسیں جالیاں
چار سو رحمتیں بٹ رہی ہیں جہاں، اس حرم کی فضا کی سدا خیر ہو

کتنے خوش بخت ہیں آپ کے امتی آرزو اس کی کرتے گئے ہیں نبیؐ
جس کے ملنے سے بندے کو مولا ملے اس حبیبؐ خدا کی سدا خیر ہو

marfat.com

توصیف

حبِ سرکارؐ ہے بندگی کی بنا جس سے راضی ہیں وہ اس سے راضی خدا
جن کے ہاتھوں میں ہے موت بھی زندگی ان کے دست عطا کی سدا خیر ہو

عمر بھر نعت ان کی سناتے رہے محفلیں مصطفیٰؐ کی سجاتے رہے
آبرو ہے ظہوریؔ اسی نام سے ذکرِ خیر الوریٰؐ کی سدا خیر ہو

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں
مختار ہیں محبوبِ خدا بانٹ رہے ہیں

اوقات میں محدود نہیں ان کا خزینہ
رحمت کا کھلا در ہے، سدا بانٹ رہے ہیں

جن سے نہ اذیت کے سوا کچھ بھی ملا ہے
ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانٹ رہے ہیں

شاہوں نے بھی دی ان کے فقیروں کو سلامی
ہر ایک کو بھیک ان کے گدا بانٹ رہے ہیں

marfat.com

توصیف

دنیا میں نہ دیکھا کوئی ان جیسا مسیحا
بیماروں کے گھر جا کے شفا بانٹ رہے ہیں

ہر دور میں خوش بخت ہیں وہ لوگ ظہورؔی
جو لوگوں میں آقاؐ کی ثنا بانٹ رہے ہیں

marfat.com

توصیف

ﷺ

جلوہ گر حضورؐ ہو گئے
سب اندھیرے دور ہو گئے

ارض مصطفیٰؐ کی خاک کے
ذرے رشک نور ہو گئے

ان کی یاد میں خوشی ملی
جب غموں سے چور ہو گئے

ان کے راستے میں جو ملے
رنج بھی سرور ہو گئے

marfat.com

توصیف

آپ کے ہوئے نہ جو قریب
وہ خدا سے دور ہو گئے

جن میں ان کا واسطہ رہا
کام وہ ضرور ہو گئے

صدقہ ہے ظہورؔی نعت کا
معاف سب قصور ہو گئے

marfat.com

توصیف

ﷺ

کرم چار سو ہے، جدھر دیکھتا ہوں
نظر باوضو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

مری بزم میں تیرا سکہ رواں ہے
تری گفتگو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

نہیں مجھ سے ہوتا جدا میرا آقاؐ
مرے روبرو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

بنائے گئے سب جہاں تیری خاطر
تری جستجو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

marfat.com

توصیف

نگاہیں جسے اہلِ محشر کی ڈھونڈیں
وہ غمخوار تُو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

ہوا عشق جس کا مقدر ظہوریؔ
وہی سرخرو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

marfat.com

توصیف

ﷺ

جہاں بھی دن نکلتا ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے
نبیؐ کی نعت ہوتی ہے نبیؐ کی بات ہوتی ہے

وہاں یادِ نبیؐ سے ہی سکوں ملتا ہے آخر کو
جہاں کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے

خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ
کہ راضی جس پہ محبوبِؐ خدا کی ذات ہوتی ہے

درودوں کی صدا سن کر چلو بزمِ محبت میں
یہ وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے

marfat.com

توصیف

مدینے جا کے دیکھا یہ عجب منظر نگاہوں نے
وہاں پھر دن نکل آتا ہے جب بھی رات ہوتی ہے

نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکارؐ کے در سے
وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

ظہورؔ آ لے کے کیا جاؤں میں ان کے در پہ، نادم ہوں
بھلا اک بے نوا سائل کی کیا اوقات ہوتی ہے

marfat.com

توصیف

ﷺ

شبِ انتظار میں سو گیا وہ مرا نصیب جگا گئے
یہ کرم ہے میرے کریم کا کہ وہ میرے خواب میں آ گئے

میں ہجومِ غم کا نقیب تھا، شبِ تار میرا نصیب تھا
مرے گھر میں چاند اتر گیا وہ جمال اپنا دکھا گئے

وہ جو تاجدارِ شہاں ہوئے، جو امیرِ بزمِ جہاں ہوئے
جو شہِ زمین و زماں ہوئے، جہاں دل کیا وہاں آ گئے

وہ مقیمِ غارِ حرا ہوئے کہ مکینِ عرشِ علیٰ ہوئے
وہ جدھر جدھر سے گزر گئے سبھی راستوں کو سجا گئے

marfat.com

توصیف

ہمہ وقت پیشِ خدا کیا، غمِ عاصیاں کا سوال تھا
وہ جو لب ہلے، وہ جو ہاتھ اٹھے ہمیں ہر بلا سے بچا گئے

یہ جو اللہ والے ہیں امتی، ہے انہی کے دم سے یہ روشنی
جو نہ حشر تک بھی بجھیں کبھی، وہ چراغ ایسے جلا گئے

جو زباں سے نکلا وہی ہوا، تھی مرے خدا کی یہی رضا
انھیں رب نے اپنا بنا لیا جنھیں آپ اپنا بنا گئے

بڑے اونچے ان کے نصیب تھے، جو ظہورؐ ان کے قریب تھے
جو مرے حضورؐ کے روبرو انہیں ان کی نعت سنا گئے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ویرانے آباد نہ ہوتے، ایک جو ان کی ذات نہ ہوتی
یہ ہے آپؐ کا صدقہ ورنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی

جو بھی ان کے در تک جائے، اپنی جھولی بھر کر لائے
گر وہ در موجود نہ ہوتا، ایسی پھر خیرات نہ ہوتی

دور کہیں نہ اندھیرا ہوتا، کہیں نہ نور بسیرا ہوتا
ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی

marfat.com

توصیف

اصل خدا ہی بہتر جانے ہم کو تو معلوم ہے اتنا
شکل بشر میں وہ جو نہ آتے امت کی کوئی بات نہ ہوتی

سب میں ظہوری نور ہے ان کا، سارا جہان ظہور ہے ان کا
شمس و قمر موجود نہ ہوتے، تاروں کی بارات نہ ہوتی

marfat.com

توصیف

ﷺ

ملا نہ سایہ کوئی ان کی رحمتوں کی طرح
جو دشمنوں سے کرے پیار دوستوں کی طرح

کریم ہیں وہ یقیناً ، معاف کر دیں گے
چل ان کے در پہ بندھے ہاتھ مجرموں کی طرح

نہ رکھے حبِّ نبیؐ اور خدا کو یاد کرے
وہ جی رہا ہے مسلمان کافروں کی طرح

دلوں کی بستیاں زرخیز کر گئیں آنکھیں
برس رہی ہیں جو ساون کے بادلوں کی طرح

marfat.com

توصیف

نظر میں اہل نظر کی ہے، قدسیوں کی قطار
درِ نبیؐ پہ جو آتے ہیں سائلوں کی طرح

تپش میں چین، تھکن میں مزا، تڑپ میں سکوں
انھیں ملے گا جو جیتے ہیں عاشقوں کی طرح

ظہوریؔ کیسے ملے ان کو گوہرِ مقصود
محبتیں جو بدلتے ہیں موسموں کی طرح

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

لب کھولتے ہیں مدحتِ سرکارؐ کے لیے
ہم جی رہے ہیں سیدِ ابرار کے لیے

ارض و سما میں جو بھی خدا نے بنا دیا
سب کچھ ہے دو جہان کے سردارؐ کے لیے

وہ شہرِ بے مثال، مدینہ کہیں جسے
اللہ نے چن لیا اسے دلدار کے لیے

مدت سے منتظر ہے مری چشمِ انتظار
محبوبِ کائنات کے دیدار کے لیے

marfat.com

توصیف

آنکھوں میں اشک، آہ لبوں پر، جگر میں سوز
نسخہ یہی ہے عشق کے بیمار کے لیے

نسبت ظہورؔی روضۂ اطہر سے ہو گئی
لاکھوں سلام اس در و دیوار کے لیے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں
ہے کیف مگر اور مدینے کے سفر میں

اے صاحبؐ لولاک تری بھیک کی خاطر
بیٹھے ہیں شہنشاہ تری راہ گزر میں

اے گنبدِ خضریٰ ترے انوار پہ قرباں
کچھ فرق نظر آتا نہیں شام و سحر میں

ہے جلوۂ محبوبؐ کی یہ خاص نشانی
آتے ہیں نظر وہ تو کسی دیدہ تر میں

marfat.com

توصیف

دیکھا جو مدینے میں کہیں اور نہ دیکھا
جلووں کو سجائے گا بھلا کون نظر میں

فردوسِ نظر کیوں نہ بنیں وہ در و دیوار
سرکارؐ جو آ جائیں گنہگار کے گھر میں

طیبہ کے سوا دیکھوں نہ کچھ اور ظہورؔی
انوارِ مدینہ ہیں مرے قلب و جگر میں

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

شہنشاہِ کون و مکاں آ گئے ہیں
غلاموں کے وہ درمیاں آ گئے ہیں

غریبوں، یتیموں نے خوشیاں منائیں
جو سب کے ہیں وہ مہرباں آ گئے ہیں

مدثر، مزمل، وہ یٰسین و طٰہٰ
لیے عظمتوں کے نشاں آ گئے ہیں

بڑے ناز سے کہہ رہی ہے حلیمہؓ
مری گود میں دوجہاں آ گئے ہیں

marfat.com

توصیف

دعائے خلیلؑ و نویدِ مسیحا
وہی سرورؐ سرورا ں آ گئے ہیں

جگر گوشۂ آمنہؓ ، پدرِ زہراؓ
وہ حسنینؓ کے نانا جاں آ گئے ہیں

ظہورؔی مدینے میں پہنچے ہوئے تھے
نہ جانے وہاں سے کہاں آ گئے ہیں

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

محبتوں کے دیے جلاؤ، نبیؐ کی الفت کے گیت گاؤ
گلی گلی میں کرو اجالا، حضورؐ کی محفلیں سجاؤ

وہ سب کے صدمے اٹھانے والا، وہ لاج سب کی نبھانے والا
اسی کی یادوں سے لو لگاؤ، اسی کی باتیں سنو سناؤ

کدورتوں کے نہ دیکھو سپنے، اٹھو کہ مان جائیں غیر اپنے
جو گر رہے ہیں انھیں اٹھاؤ، انھا کے اپنے گلے لگاؤ

نہ راہِ منزل پہ بوئے کانٹے، وہی ہے رہبر جو پیار بانٹے
چمن سے بچھڑے ہوئے ملاؤ، جو دور ہیں وہ قریب لاؤ

marfat.com

توصیف

نویدِ ابر بہار سن لو، نبیؐ کے دیں کی پکار سن لو
جو سو رہے ہیں انھیں جگاؤ، چلو قدم سے قدم ملاؤ

سمجھنا قرآن کو جو چاہو تو سیرتِ مصطفیٰ کو دیکھو
غفور کے آگے سر جھکاؤ، حضور کے آگے دل جھکاؤ

ظہورِؔ شام و سحر وظیفہ بنا لو ذکرِ محمدیؐ کو
کرم نوازی کو یاد رکھو، ستم نوازوں کو بھول جاؤ

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہی ہے دل جو الفت کے نشے میں چور ہو جائے
ہے سجدہ ایک ہی کافی، اگر منظور ہو جائے

اگر قربت میسر ہے تو دل میں عجز پیدا کر
کہیں ایسا نہ ہو، نزدیک ہو کر دور ہو جائے

یہ اس مستِ خرامِ ناز کا ادنیٰ کرشمہ ہے
کہ جس محفل میں بیٹھے وہ، سراپا نور ہو جائے

دلِ عاشق ہی مرکز ہے قیامت خیز جلووں کا
وہ جس دل میں سما جائیں، وہ رشکِ طور ہو جائے

marfat.com

توصیف

انوکھا ہی علاجِ درد ہے اہلِ محبت کا
کہ آئیں اشک آنکھوں میں تو دل مسرور ہو جائے

ظہوری کا مقدر ہے نبیؐ کے نام کا چرچا
بھلا پھر نام اس کا بھی نہ کیوں مشہور ہو جائے

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

دل کی بنجر کھیتی کو آباد کرو
سرورؐ دیں، محبوبؐ خدا کو یاد کرو

نام نبیؐ سے بگڑے کام سنور جائیں
اس کے وسیلے اللہ سے فریاد کرو

در در پھرنے والو ان کے در جاؤ
دیکھ کے روضہ قلب و نظر کو شاد کرو

marfat.com

توصیف

راضی ہو جائے گا والی امت کا
ناداروں، مسکینوں کی امداد کرو

پاک وطن کی پاک فضا ہو جائے گی
کوچے کوچے میں ان کا میلاد کرو

ان کی یاد ظہوریؔ دل میں بس جائے
اپنے دل کو ہر غم سے آزاد کرو

marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کے نبیؐ کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمالِ یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبیؐ کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریمؐ میں ترے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

marfat.com

توصیف

گر جیتنا ہے عشق میں، لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہورؔی نبیؐ کے طفیل ہے
اس جان کو حضورؐ کا صدقہ اتار دو

marfat.com

marfat.com

او تھے تے بایزیدؒ جہے دَم نہ مارے
کِتھے ظہُوری کِتھے گدائی حضُوری

marfat.com

کتھے تیری ثنا

محمد علی ظہوری

marfat.com

کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا اِس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے
دمن بھاگ جیہنے ذاتی دا ایہا محبوب خدائی دا
جدی گود اچ والی دو جگ دا اس ناں دیاں ریساں کون کرے
جو سوہنے نے فرمایا اے۔ او نہاں سن کے سیس نوایا اے
بیشک محمد عربی دے بخشاں دیاں ریساں کون کرے
جو بجز نی وچہ روندیاں نیں بہ یاں دے دفتر دھوندیاں نیں
او بخشاں کرماں والیاں اکھیاں دے منجواں دیاں ریساں کون کرے
ہر ذرہ نور خزینہ ایں شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے رضا ملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے
کھو غل قصیدے پڑھدا ہو گلستاں دیاں پوڑیاں چڑھدا ہو
پر یار خوشی سوہنے دیاں نعتاں دیاں ریساں کون کرے

marfat.com

اُہدے ناں

جہدی گود اج دالی کوثر دا

اُس ماں دیاں ریساں کون کرے

marfat.com

۱۳۔ صفتاں پاک رسولؐ دیاں دا کون بیان سُناوے ۲۷

۱۴۔ خُلق ؐ کے جان دے دشمن ہیٹھاں چادر آپ وچھاوے ۲۸

۱۵۔ قرآن دسدا اے بڑائی حضورؐ دی ۲۹

۱۶۔ سب دے غمخوار نبی رُتبے نرالے تیرے ۳۰

۱۷۔ دُنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا ۳۱

۱۸۔ اللہ دے پاک کلاماں چوں قرآن دا رتبہ وکھرا اے ۳۲

۱۹۔ پیاس اکھیاں دی بجھاندے نیں نصیباں والے ۳۳

۲۰۔ اللہ دے محبوبا کالی کملی والیا سائیاں ؐ ۳۴

۲۱۔ محبوبِ خدانوں ہر شے دا مختار نہ آکھاں کیہہ آکھاں ۳۵

۲۲۔ مونہوں بولے تے بندے سپارے پئے میرے آقاؐ دی گفتار ویکھ ذرا ۳۶

۲۳۔ تاجدار اعربیا من موہنیاں (بطرزِ مثنوی) ۳۷

۲۴۔ تیری آمد ہوئی نور و نور سی ۳۸

۲۵۔ جدرات پئی تے سوہنے نوں رب کول بلا کے ویکھ لیا ۳۹

۲۶۔ قربان شبِ معراج اتوں جس میل کرایاں یاراں دا ۴۰

۲۷۔ سورج چن ستارے امبر دھرتی چار چوفیرا ۴۱

۲۸۔ ہر ویلے سوہنے ؐ دیاں گلاں ایہو کل کمائی ۴۲

۲۹۔ مکی مدنی ماہی سوہنا پیار سکھائی جاندا ۴۳

۳۰۔ ساری دنیا سَلھ نال سُتی میں اُٹھ اُٹھ کے جاگاں ۴۴

۳۱۔ محمدؐ دا رتبہ خدا کولوں پچھو ۴۵

marfat.com

۳۲۔	دنے رات ایخود عا منگناں ہاں	۴۶
۳۳۔	ہندا اے کرم خوش بختاں تے سلطانؐ مدینے والے دا	۴۷
۳۴۔	محبوب خدا دا اے سلطانؐ مدینے دا	۴۸
۳۵۔	وسے تیرا دربار پیا، پا جھولی خیر فقیراں نوں	۴۹
۳۶۔	اوہ آقا کملی والا اے رب دا محبوب سدانداے	۵۰
۳۷۔	جیہڑا رسول پاکؐ توں قربان ہوگیا	۵۱
۳۸۔	دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمدؐ دا	۵۲
۳۹۔	جاواں صدقے مدینے دے سلطانؐ توں دو جہاں جس دی خاطر بنائے گئے	۵۳
۴۰۔	جس دل نوں تاہنگ مدینے دی اوہنوں نہ کتے آرام آوے	۵۴
۴۱۔	جدوں تیک دل دی صفائی نہیں ہوندی	۵۵
۴۲۔	جیہدے جوڑے نوں عرش سیلنے لگا دے	۵۶
۴۳۔	دل تڑفدا مدینے دے دربار دا سطے	۵۷
۴۴۔	چلیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے	۵۸
۴۵۔	ہجر دی مکدی نہیں رات مدینے والےؐ	۵۹
۴۶۔	جیہڑے دل اندر یاد سجناں دی اوس دِل نوں چین قرار کتھے	۶۰
۴۷۔	کرم تیرے دا نہ کوئی ٹھکانہ یا رسول اللہؐ	۶۱
۴۸۔	روزِ ازل توں کہیا لبیک جنہاں مکے ڈھکیاں خلقتاں ساریاں نیں	۶۲
۴۹۔	مکے حاضری دے دن ہوئے پورے ہُن مدینے دے وَنّے تیاریاں نیں	۶۳
۵۰۔	او تھے دل بس ایخوای چاہوندا سی مسجدِ نبوی دے در دیوار چُمّاں	۶۴

marfat.com

۵۱۔	نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ دود سنایاں بن دی اے	۶۵
۵۲۔	ہر پاسے نورانی جلوے لائیاں موج بہاراں نیں	۶۶
۵۳۔	سب عرشی فرشی رات دنے پڑھدے رہندے صلواتاں نیں	۶۷
۵۴۔	اکھیاں دے نیر جدائی وچ دن رات وگائے جاندے نیں	۶۸
۵۵۔	یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں	۶۹
۵۶۔	راہیا سوہنیا مدینے وچ جا کے تے میرا وی سلام آکھ دیئیں	۷۰
۵۷۔	جنھوں جگ روشنائی لیندا اے جنھے فجر تمام نہ ہوندی اے	۷۱
۵۸۔	کملی والے دے راہواں توں قربان میں سوہنا جدھروں گیا دن چڑھ وندا گیا	۷۲
۵۹۔	ہادیا تاجدارا مدینے دیا سوہنا کوئی نہ تیرے جیہا ویکھیا	۷۳
۶۰۔	اوگنہار دے بلھاں تے جدوں نام حضورؐ آجاندا اے	۷۴
۶۱۔	نئیں بھلدا مدینے دا نظارا یا رسول اللہؐ	۷۵
۶۲۔	تری خوشبوتوں سب مہکن فضاواں یا رسول اللہؐ	۷۶
۶۳۔	اک نویں حیاتی ملدی اے بول ایسے عربی ڈھول دے نیں	۷۷
۶۴۔	مری عزت ترے ناں دے سہارے یا رسول اللہؐ	۷۸
۶۵۔	اکھیاں دے بوہے کھلے نیں دل سیج وچھا کے بیٹھا اے	۷۹
۶۶۔	اوہناں دا عشق سلامت اے مقبول اوہناں دیاں باتاں نیں	۸۰
۶۷۔	رحمتاں دا تاج پا کے رتبے ودھا کے	۸۱
۶۸	راضی جنہاں گنہگاراں تے حضورؐ ہو گئے	۸۲
۶۹۔	طٰہٰ دی شان والیا	۸۳

marfat.com

۷۰۔ جس دِل دِچ حُب نبی دی نئیں اوہدی بولی وچ تاثیر نئیں ۸۴

۷۱۔ انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے ۸۵

۷۲۔ جس رہ توں سوہنیا لنگھ جاویں اوہدی خاک اُٹھا کے چم لیناں ۸۶

۷۳۔ مل جاون یار دیاں گلیاں اساں ساری خدائی کیہہ کرنی ۸۷

۷۴۔ نہ مال اولاد دا صدقہ نہ کار دوبار دا صدقہ ۸۸

۷۵۔ کھُلے بوہے ویکھ کے تیرے دوارے آ گئے ۸۹

۷۶۔ دِل دا یار دا نذرانہ لے یار دے کول آئے ۹۰

۷۷۔ جتھاں فقیراں دے لج پال پیر ہوندے نیں ۹۱

۷۸۔ بھاویں کول بُلا بھاویں دُور ہٹا اساں دَر تے اوندیاں رہناں ایں ۹۲

۷۹۔ کجھ نئیں درکار سانوں سامنے یار ہووے ۹۳

۸۰۔ توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا ۹۴

۸۱۔ جس منگیا درد محبت دا اس فیر دوا کیہہ کرنی ایں ۹۵

۸۲۔ جدوں عشق حقیقی لگ جاوے فیر توڑ نبھاؤنا پیندا اے ۹۶

۸۳۔ دلدار جے راضی ہو جاوے دنیا نوں منادن دی لوڑ نئیں ۹۷

۸۴۔ دلاں دے ہو گئے سو دے تیرے دیدار دی خاطر ۹۸

۸۵۔ جدوں ویکھ لیا مکھ سوہنے دا دکھیاں نے نماز ادا کیتی ۹۹

۸۶۔ ہر ویلے ہووے خیر تیری سوہنے دی خیر منائی جا ۱۰۰

چند آراء ۱۰۱

marfat.com

محمد علی ظہوری نعت دا اک وڈا حوالہ نیں۔ اوہناں دیاں نعتاں "جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے" تے "کڈا سوہنا نام محمدؐ دا اس ناں دیاں ریساں کون کرے" بچے بچے دی زبان تے نیں۔ اوہناں دے ہاں "تخلیق" اندر دے بے پناہ جذبے تے سچی عقیدت وچ گنی ہوئی اے' جہدے پاروں اوہ ہر خاص و عام وچ یکساں مقبول نیں۔ ایس توں وکھ اوہناں "مجلس حسان" دے بانی ہون دے ناتے جیہڑی خدمت نعت دے فروغ لئی کیتی اے اوہ ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اوہ اک سچے عاشق رسولؐ نیں۔

سعد اللہ شاہ

8-9-94

marfat.com

نعتان

marfat.com

سرورِ کونینؐ دے حضور حضرت حسان بن ثابتؓ دا

نذرانۂ عقیدت

○

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ

تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں
تیرے ورگا موہنا کوئی جنیاں کیہے نہ ماں نیں
ہر اک عیب تھیں پاک خدا نے پیدا تُساں نوں کیتا
پیدا ہوئے آپ تسیں جویں چاہیا آپ تسیں نیں

marfat.com

○

ہر اک شے دا والی توں ایں سب دُنیا دیا سائیاں
ہر کوئی عاجز تیرے اگے تینوں سب وڈیائیاں
عرشی فرشی جنّ ملائک سُورج چن ستارے
توں سبھناں دا خالق مولا تیرے کل پسارے
جُوں جُوں سوچ وچار ن سوچاں گُم ہو جاون عقلاں
اِک پُتلے دیاں کئی کروڑاں ون سونّیاں شکلاں
تیرا شروع اخیر نہ کوئی کِدھرے پتہ نہ مِلدا
باہجوں امر ترے دے سائیاں پتّہ مُول نہ ہلدا
کیہہ منگاں کِس چیز تے منگاں کیہہ میرے وِچ میرا
بِن منگیاں جے توں دے دیویں کیہہ جاندا اے تیرا
دیون کارن داتا ہوندا منگن لئی سوالی
منگ ظہوری اُہدے در توں کوئی نہ جاوے خالی

marfat.com

جشنِ ولادت

عرشاں فرشاں نوں عقیدت دا بلارا آیا
آمنہؓ مائی دا جد راج دلارا آیا

تیری کُلّی توں مَیں قربان حلیمہؓ جیتے
ساری مخلوق دیاں اکھیاں دا تارا آیا

ماڑیاں بیکساں مظلوماں دی قسمت جاگی
بن کے رحمت او یتیماں دا سہارا آیا

او گھڑی اپنے نصیباں تے نہ کیوں ناز کرے
جس گھڑی دنیا تے اللہ دا پیارا آیا

ڈوبیاں ہویاں جدوں نام لیا سوہنے دا
کول اونہاں دے بچاون نوں کنارا آیا

او ظہوری نہ زمانے تے کِتے ہور ملے
جہڑا سرکار دے روضے تے نظارا آیا

marfat.com

عربی سلطان آیا نیویاں اُچیاں دے سب فرق مٹان آیا
گودی چُکیا حلیمہ نیں سوہنے داناں سُن کے سر کڈھ لے یتیماں نیں
ایہہ سُورج چن تارے اصل دیوچہ سارے اہدے حُسن دے لشکارے
سوہنا پیار نبھائی جاندا اوگنہگاراں نوں سینے نال لائی جاندا
دل ایسے ملائے نیں، ویری مُدّتاں دے اِک جان کرائے نیں
دِتا حُسن بیاناں نوں اہدے اگّے جھکنا پیا جگ دے سلطاناں نوں
راہ دسیا اصُولاں دا بہندا بوریئے تے سردار رسُولاں دا
سِدہ دا راہی لے اہدیاں شاناں دی دِتّی پھڑاں گواہی اے
اہدا رُتبہ نہ کوئی توڑے کھڑا اہدی رئیس کرے جِدھے مُنہ وِچّوں رَبّ بولے
ہووے خیر سفینے دی مان غریباں دا وسّے جھوک مدینے دی
رحمت اپھاڑ دِتّے جے نہ سوہنا روضہ دسّے ساری دنیا اجاڑ دِتّے
اوسے دی خدائی اے رَبّ محبوب لئی ہر چیز بنائی اے

marfat.com

مرحبا مرحبا آ گئے مصطفےٰ جدھیاں راہواں بڑے ویکھدے رہ گئے
گودی چکیا حلیمہؓ نے سرکار نوں نازاں والے کھڑے ویکھدے رہ گئے
کُلّی خوش بخت سی ابو ایوبؓ دی۔ چتے جا کے رُکی اچی محبوبؐ دی
نیویاں اپر وہنا ایں میرا نبی۔ کوٹھیاں تے چڑھے ویکھدے رہ گئے
دِتی نبیاں گواہی سی میثاق دی۔ ویکھ عظمت ذرا شاہِ لولاک دی
ایسی بولی سی اُمّی نبی پاک دی۔ سب کتاباں پڑھے ویکھدے رہ گئے
یار پیارے جہڑے پیار کردے گئے۔ عمرؓ صدیق فاروقؓ حیدرؓ جیہے
نیڑے بھانویں ابوجہل ورگے رہے۔ اوہ نصیباں سڑے ویکھدے رہ گئے
عقل دے کولوں ہوئی کدوں رہبری۔ عشق دے پچھے ٹُر پئے تے منزل ملی
سوہنے دی گل منّی تے تاں گل بنی۔ اپنی گل تے اڑے ویکھدے رہ گئے
اللہ والے دی نسبت ظہوریؔ ملی۔ حشر نوں لاج میری جتنے رکھ لئی
ہیرے ہنجواں دی جِس ویلے قیمت پئی۔ ہیرے موتی جڑے ویکھدے رہ گئے

marfat.com

○

اج آمدہے اس سوہنے دی جو دوجگ نالوں سوہنا ایں
جدھے ورگا نہ کوئی ہویا لے، جدھے ورگا نہ کوئی ہونا ایں
جس ونڈنے دُکھ دکھیاراں دے جس پچھنے حال بیماراں دے
جس جا جا کے وچ غاراں دے اُمت دی خاطر رونا ایں
جس دے قدماں نوں عرشاں دی چوکھٹ نے سرتے رکھیا اے
اس وچہ بازار مدینے دے سر بھار غماں دا ڈھونا ایں
جد پیش نہ کوئی جاوے گی، خلقت ساری کرلاوے گی
واری محبوب دی آوے گی جس سرتے ان کھلونا ایں
اِس ناں دا صدقہ کھاندے نیں فیر اپنے نال ملاندے نیں
جدھے ہنجواں پاکاں محشر وچ بدیاں دا دفتر دھونا ایں
جو مل گئے پاک محمدؐ نوں اوہناں نوں ظہوری مل لیئے
جھڑا اج نہ ملیا سوہنے نوں اوہدا حشر نوں میل نہ ہونا ایں

marfat.com

ایہہ کون آیا جدھے آیاں بہاراں مُکرا پیاں
کِھڑے نیں پھُل تے کلیاں ہزاراں مُکرا پیاں
بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی
حلیمہؓ ہتھ جد پھڑیاں مُہاراں مُکرا پیاں
ہمیشہ جیہڑیاں محروم سن قُربت دی لذت توں
قدم رکھیا نبیؐ سوہنے تے غاراں مُکرا پیاں
کھڑے سن مُنتظر سارے نبیؐ اقصےٰ دی مسجد وچ
امام الانبیا آئے قطاراں مُکرا پیاں
پچھاں جبریل سِدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی
اگانہہ لنگھیا نبیؐ تے رہگذراں مُکرا پیاں
ظہوری بیکساں نے شُکر دے سجدے ادا کیتے
ازل توں غمزدہ سوچاں وچاراں مُکرا پیاں

marfat.com

○

نورِ ازلی چمکیا غائب ہنیرا ہو گیا
کملی والا آ گیا ہر تھاں سویرا ہو گیا

حشر تک اوہ پاک راہواں سجدہ گاہواں بن گیاں
جنہاں راہواں تے مرے آقا دا پھیرا ہو گیا

رَبّ نوں وی ہو گئی دھرتی بڑی محبوب اوہ
جھڑی تھاں تے احمدِ مرسل دا ڈیرا ہو گیا

فخر سارے نیں بجا سوہنے مدینے پاک دے
عرشِ اعظم توں اُہدا رتبہ اُچیرا ہو گیا

یا رسُول اللہ اوہ کنے بخت والے لوگ سن
جنہاں دی قسمت دے وچہ دیدار تیرا ہو گیا

ہو گئی میسنوں ظہوری درد دی دولت نصیب
مِل گیا اے چین جد دا غم دا ڈھیرا ہو گیا

marfat.com

ساڈی جھولی وچہ رحمت دا خزینہ آگیا
میرے آقا دی ولادت دا مہینہ آگیا

جِس گھڑی دُنیا تے آئے رحمۃ اللعٰلمینؐ
ڈِگ پئے بُت کُفر دے مُنہ تے پسینہ آگیا

ہُن یتیماں تے غریباں دی خُدا نے سُن لئی
بیکساں دا اَج کنارے تے سفینہ آگیا

جھڑی انکھوٹی رسالت دی سی مُرسل پاؤندے
اوہدے وِچہ ختمِ نبوّت دا نگینہ آگیا

میری ساری زِندگانی دا اے حاصل اوہ گھڑی
جھڑے ویلے سامنے میرے مدینہ آگیا

کملی والے دی ثنا خوانی دیاں ایہہ برکتاں
شعر آکھن دا ظہُوری نوں قرینہ آگیا

marfat.com

ہر پاسے نور انی جلوے لائی مَوج بہاراں نیں
دو جگ دے وِچ دُھماں پیّاں آگیاں سرکاراں نیں

صُورت سوہنی رُوپ انوکھا اُچیاں شاناں والے دا
دیکھ کے مُنہ وِچ اُنگلاں پایاں حُسن دیاں سرداراں نیں

جنہاں دے وِچ بہہ کے سوہنا اُمّت واسطے رویا سی
دُنیا نوں رُشنائی بخشی دیس عرب دیاں غاراں نیں

عمرؓ غنیؓ صدیقؓ علیؓ دے ہتھاں دیوچہ ہتھ نبیؐ دے
یاری خُوب نبھائی یار دو پاک نبی دے یاراں نیں

بے شک دور مدینہ میتھوں میں نئیں دُور مدینے توں
ہر اک ساہ نال میرے دلدیاں اوتھے ای وجدیاں تاراں نیں

سوہنے درگاہور ظہُوری نہ ہویا نہ ہووے گا !
دُنیا اتے میرے جہیاں پھر دیاں لکھ ہزاراں نیں

marfat.com

مکّے چار چوفیرے پکار پے گئی والی دو جہان دا آیا اے

وَالضحیٰ چہرے تے واللّیل زُلفاں کِسے ماں کرماں والی جایا اے

اوہدے حُسن دی جمال نہ جائے جھلّی حُسن والیاں مُکھ لُکایا اے

جدوں ٹُر دا تے کر دی زمین سجدے شجر و حجر نے بس نوایا اے

نال اُنگلی دے چن توڑ دیندا آپے توڑ کے جوڑ دکھایا اے

جدوں چاہوندا اے سُورج موڑ دیندا ربّ اوہنوں مختار بنایا اے

رَبّ اوہدی زبان چوں بولدا اے بولے جو قُرآن فرمایا اے

اوہنوں دیکھ کلمہ پڑھیا کنکراں نیں حُکم اوس نے جدوں سُنایا اے

جِتھے کئی خدا سن جھُوٹھیاں دے جھنڈا اوتھے توحید دا لایا اے

دشمن دین گالاں اوہ دعا منگے اوہدے خُلق دا انت نہ پایا اے

حامی اوہ غریباں تے بیکساں دا جنھّے سب دا درد ونڈایا اے

کیوں نہ خوشیاں ظہوری مناون سارے کملی والا تشریف لیایا اے

marfat.com

فلک خوبصورت سجایا نہ ہندا کسے شے دا وی ایتھے سایہ نہ ہُندا
نہ ایہہ عرش کرسی تے نہ چن تارے شب و روز دے نہ ایہہ ہُندے نظارے
نہ جنّ و بشر تے نہ کوئی پرندہ حیاتی مماتی نہ مویا نہ زندہ
نہ حوراں دے قصّے نہ آدم نہ حوّا نہ یعقوبؑ یونسؑ نہ یوسفؑ زلیخاؑ
نہ تختاں تے تاجاں دے سُلطان ہندے نہ محلاں دے والی نہ دربان ہُندے
نہ ہلدی کسے نوں کدی زندگانی! ہوا ایہہ نہ ہُندی تے نہ ہُندا پانی!
نبی نہ ولی غوث ابدال ہندے نہ ہندے مہینے نہ ایہہ سال ہندے
ربیع الاوّل دا نہ ہُندا مہینہ کوئی جاندا نہ اوہ مکّہ مدینہ
نہ میلاد ہُندے نہ ایہہ نعت خوانی ثنا خواں نہ ہندے نہ ایہہ خوش بیانی
نہ عرشی نہ فرشی نہ خاکی نہ نوری زمانے تے کجھ وی نہ ہندا ظہوری

کسے چیز دا ایتھے پتا نہ ہُندا
جے ربّ نے محمدؐ بنایا نہ ہُندا

marfat.com

کیڈا سوہنا نام محمدؐ دا اِس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایہدی چھاں دیاں ریساں کون کرے
دھن بھاگ حلیمہؓ دائی دا ملیا محبوب خدائی دا
جدی گود اچ والی دو جگ دا اس ماں دیاں ریساں کون کرے
جو سوہنے نے فرمایا اے، او نہاں سن کے سیس نوایا اے
بمثل محمد عربی دے بحناں دیاں ریساں کون کرے
جو ہجر نبی وچ روندیاں نیں بدیاں دے دفتر دھوندیاں نیں
اوہناں کرماں والیاں اکھیاں دے منجواں دیاں ریساں کون کرے
ہر ذرہ نور خزینہ ایں شہراں چوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اس تھاں دیاں ریساں کون کرے
لکھ غزل قصیدے پڑھدا رہو گیستاں دیاں پوڑیاں چڑھدا رہو
پر یار ظہوری سوہنے دیاں نعتاں دیاں ریساں کون کرے

marfat.com

صفتاں پاک رسُول دیاں دا کون بیان سُناوے
گن گن کھڑا دسّے ایسے گنتی دی مُک جاوے
حُسن کہ اہدے اِک جلوے توں ہر شے واری جاوے
مُکھ سوہنے دا سب توں سوہنا کھڑا تاب لیاوے
زُلف کہ اُہدا قیدی ہوکے ہر کوئی خوشی مناوے
اکھ کہ دل مٹھی وچہ کرے جس وَل نظر اٹھاوے
ہتھ کہ انگلی کرے اشارا چن قدمیں لگ جاوے
طاقت بخشی ربّ سچے نیں سُورج موڑ وکھاوے
قد کہ سَرُو جے ویخ لوے تے مَن وچہ پیا شرماوے
چال کہ جدھروں ٹُر دا جاوے جانن کر دا جاوے
عِلم کہ رَبّ نے ایہا دِتّا انت نہ کوئی پاوے
عقل کہ اُہدے جھلّے اگّے دانا سِیس نواوے

marfat.com

خلق کہ جان دے دشمن بیٹھاں چادر آپ وچھاوے
رحم کہ ویریاں تائیں اپنے سینے دے نال لاوے
سچ کہ اُبدے بُوہے توں کوئی خالی مُول نہ جاوے
رُعب کہ عزرائیل وی ہناں اجازت کول نہ آوے
بول کہ مُکھ توں بولی اُبدی پتھر پئی بُلاوے
سیر کہ اللہ اُبدی خاطر اپنا عرش بچھاوے
عدل کہ ہر کوئی مُنصف سُن کے عش عش کر اجاوے
سچ کہ دشمن دین گواہی جھوٹ نہ کدی لاوے
صبر کہ پتھر پیٹ تے تخت کے شُکر بجا لیاوے
کیہہ کیہہ دساں خالق دی پیا اُبدیاں قسماں کھاوے
باجھ خدا دے کون ظہوری ابدی حقیقت پاوے

marfat.com

○

قُرآن دِسدا اے بڑائی حضورؐ دی
کھڑا کرے گا مَدح سرائی حضُورؐ دی
قوسین دے مقام نے ایہہ راز کھولیا
اللہ دی جاندا اے رسائی حضُورؐ دی
بِن دیکھیاں جِدھے تے کروڑاں نثار نے
صُورت خدُا نے ایسی بنائی حضُورؐ دی
جھولی چہ دو جہان دی دولت سمیٹ لئی
کِنّی اوہ مال دار سی دائی حضُورؐ دی
میرے توں روزِ حشر جے پُچھیا فرشتیاں
رو رو کے مَیں دیاں گا دہائی حضُورؐ دی
اوتھے تے بایزیدؒ جیہے دَم نہ مار دے
کِتھّے ظہُوری کِتھّے گدائی حضُورؐ دی

marfat.com

○

سب دے غمخوار نبیؐ دُتبے نرالے تیرے
دو جہاناں چہ پئے ہون اُجالے تیرے

دل مرا، جان مری، دین تے ایمان مرا
میری ہر چیز مرے آقا حوالے تیرے

بن گئے حیدرؓ و فاروقؓ تصدیقؓ و غنیؓ
جنہاں میخواراں نے پیتے نے پیالے تیرے

بجھ گئے آپ تیرا نور بجھاون والے
دیوے بلدے ای سدا رہن گے بالے تیرے

غیر دے تے نہ نگاہ اُٹھی کدے اوہناں دی
جنہاں خوش بختاں نوں رب جلوے وکھالے تیرے

خادم حضرت حسانؓ ظہوری سائیں
تیرے ٹکڑے تے پئے پلدے نیں پالے تیرے

marfat.com

○

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا لبھ کے لیا واں کتھوں سوہنیا تیرے نال دا

سوہنیا درود بھیجے رب تیری ذات نوں
مکھ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا
مکّے رہن والیا مدینے آون والیا
ہیٹھ دے کھان والیاں نوں سینے لاون والیا
تیرے بناں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کہتے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں
حوراں تائیں روپ ونڈیں حبشی بلال رضؓ دا
ہوکا پیا دیوے تیرے پچھیاں پیاراں دا
جیوندا اے ظہوری ناں لے کے تیرے یاراں دا
گولا اے تیرا تیرے در تیری آل دا

marfat.com

○

اللہ دے پاک کلاماں چوں قرآن دا رتبہ وکھرا اے
جیویں نبیاں وچوں نبیاں دے سُلطان دا رتبہ وکھرا اے
جبریل امیں سِدرہ تے رہے سرکار خُدا دے کول گئے
معراج دی رات نے دسیا اے اِنسان دا رتبہ وکھرا اے
دُنیا تے ہزاراں بن دے نیں ہر روز پر دسنے شہراں دے
جاواں قربان مدینے دے مہمان دا رُتبہ وکھرا اے
ہر جان نے اِک دن جاناں ایں صدیوں موت نے آن بُلانا ایں
جہڑی نکلے یار دے قدماں تے اُس جان دا رُتبہ وکھرا اے
انمول سخن دے موتیاں نوں وٹڈیا اے کئی ہزاراں نیں
ایہہ سارے شاعر اِک پاسے حسّانؓ دا رُتبہ وکھرا اے
تصنیفاں ہور ظہوری نے اُچیاں دے ناں منسوب کئی
سرکار دی مدح سرائی دے دیوان دا رُتبہ وکھرا اے

marfat.com

○

پیاس اکھیاں دی بجھاندے نیں نصیباں والے
تیرے دربار تے جاندے نیں نصیباں والے
یاد دِچہ اکناں دی لنگھدی اے حیاتی ساری
دید دی عید مناندے نیں نصیباں والے
نین ہسدے ہوئے ملدے نیں ہزاراں لکھاں
رونا اکھیاں نوں سکھاندے نیں نصیباں والے
روگ دِلبر دی محبّت دا دِلاں نوں لاکے
عُمر دا روگ گواندے نیں نصیباں والے
درد دِچہ دی بڑی لذّت اے جے کوئی جانے
ناز دِلبر دے اٹھاندے نیں نصیباں والے
اِنج تے ہر کوئی ظہُوری او ہدی تعریف کرے
نعت سوہنے نوں سناندے نیں نصیباں والے

marfat.com

○

اللہ دے محبوبا کالی کملی والیا سائیاں
خیر کرم دا جھولی پا کے کر دیو دُور جدائیاں
ہر شے دا مُختار نبیؐ ایں اُمت دے مُختارا
تینوں جھڑیاں شاناں ملیاں ہور کِسے نئیں پائیاں
باہج ظہُور تیرے دے ہیسی دو جگ وِچہ ہنیرا
فرش تھیں لے کے عرشاں توڑی تیریاں سب رُشنائیاں
رات تِری زلفاں توں صدقے دِن مُکھڑے توں واری
رَل مِل حُوراں تیرے دَرتے دین سلامی آئیاں
جد دی لوکی جان مدِینے میںنوں چین نہ آوے
کد آوے گی میری واری چردیاں آساں لائیاں

تیرے باہجوں درد ظہُوری کون ونڈاون والا
یاد تِری نے آن وسائیاں میریاں سب تنہائیاں

marfat.com

○

محبُوب خُدا نوں ہر شَے دا مختار نہ آکھاں کیہہ آکھاں
سَرکار دے روضے نوں رَبّ دا دربار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

جو پہلاں آئے مغر کھڑے جا پچھو مسجد اقصٰے نوں
آ مغروں آپ امام بنے سردار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

لنگھ جاندی ساری رات اوہدی اُمّت دی خاطر روندے
آقا نوں پیاری اُمّت دا غمخوار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

لیا سوہنا راتو رات بُلا رَج گلّاں کیتیاں کول بٹھا
سَرکار نوں دستو خالق دا دِلدار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

وائے نی مدینے پاک دیئے کوئی دارُو دس وچھوڑے دا
دِلبر دی جُدائی وِچ دِل نوں بیمار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

آقا دی ثنا کر دا اے خُدا بُن کون ظہوری دَم مارے
اِس نعت نوں اپنی عقیدت دا اظہار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

marfat.com

مونہوں بولے تے بن دے سہائے پئے میرے آقا دی گفتار دیکھو ذرا
دشمناں نے وی تعریف کیتی جدی کملی والے دا کردار دیکھو ذرا
مست اکھیاں توں وارے ستارے پیا۔ چن انگلی دے من دا اشارے پیا
مسکرائے تے چانن کھلارے پیا۔ اُبھے مکھڑے دے انوار دیکھو ذرا
اوس دا تے نہ ہووے گا ثانی کوئی۔ عرشاں اُتے ہوئی میزبانی جدی
تاقیامت کرے حکمرانی نبیؐ۔ دو جہاناں دا سردار دیکھو ذرا
بے زباناں نوں کلمے پڑھائے جنہے۔ اُچے سر نیویاں دے کرائے جنہے
گوئے کالے برابر بٹھائے جنہے۔ شاہِ بطحا دا دربار دیکھو ذرا
ایتھے سوچاں نوں وی سوچنا پے گیا۔ نہ کسے نوں رسائی دا ملیا سرا
سدرہ کے سدرہ تے جبریل آکھے پیا۔ میرے آقا دی رفتار دیکھو ذرا
دیکھ کے سب دُنیا پوی کدی۔ دل دی حسرت نہ ہووے گی پوری کدی
چُنگی قسمت جے ہووے ظہوری کدی منزِ گنبد دے مینار دیکھو ذرا

marfat.com

آمنہ دا لال رضی اللہ عنہا

(بطرز مثنوی)

تاجدار عربیا من موہنیا — سیّد اسرار اسب توں سوہنیا
پاسبانا مہربانا سب دیا — سچّیا محبوب سچے ربّ دیا
سوہنیا مازاغ نیناں والیا — سوہنیا واللّیل زُلفاں والیا
والضّحےٰ والفجر چہرے والیا — سوہنیا لولاک سہرے والیا
سب توں اُچیاں شاناں پاون والیا — ہوکے اوّل اخر آون والیا
بیکساں دے دکھ ونڈاون والیا — ماڑیاں نوں سینے لاون والیا
ڈِگے ہوئیاں نوں اٹھاون والیا — سُتّے ہوئیاں نوں جگاون والیا
ظلم دے بدّل ہٹاون والیا — رحمتاں دا مینہ وساون والیا
دِلبر اخوابان چ آون والیا — سرور اعرشاں تے جاون والیا
ہادیا پُر نور سینے والیا — سوہنیا سوہنے مدینے والیا
فرش تے ہر تھاں بہاراں تیریاں — عرش تے دی انتظاراں تیریاں
رحمتاں دی نوری چادر تان کے — توں وسایا اجڑیاں نوں آن کے

marfat.com

○

تیری آمد ہوئی نُور دنور سی۔ ہوگئی ظُلمت جہانوں دُور سی
مشکلاں دے بھار سِر توں لہہ گئے۔ بیکس دلاچار اُٹھ کے بہہ گئے
آسرا ملیا نمانے تڑپئے۔ ٹہنیاں تے پھُل سجرے کھڑ پئے
پُج گیاں آساں محرماں دیاں۔ رَبّ نے سُنیاں ہاواں مظلوماں دیاں
وِچھڑے ہوئے دل ملائے نے تُساں۔ بھُلیاں نوں رستے وکھائے نے تساں
انبیا تکدے نے راہواں تیریاں۔ رَبّ نوں دیکھن نگاہواں تیریاں
رہندیاں اُمّتے چھانواں تیریاں۔ اللہ دُا اے رضاواں تیریاں
دُکھّاں دے مُکن دُا حیلہ بن گیا۔ عاصیاں دا اِک وسیلہ بن گیا
بھیڑے دُنیا توں نرالے ہوگئے۔ کرماں مارے بختاں والے ہوگئے
جھُوٹھے آئے حق دے متوالے بنے۔ چور چوری چھڈ کے رکھوالے بنے
دُور دُنیا توں ہنیرا ہوگیا۔ آ گیا سوہنا سویرا ہوگیا
اوہ ظہوری مونس وبچاں آے۔ سب دُا دردی آمنہ دالال اے

marfat.com

شبِ معراج

جد رات پئی تے سوہنے نوں رَب کول بُلا کے دیکھ لیا
دِن چڑھیا کملی والے نوں سب یاراں آ کے دیکھ لیا
خالق وی تاہنگے درشن نوں مخلوق وی ترسے دیکھن نوں
کِسے کول بُلا کے دیکھ لیا کِسے دَرتے جا کے دیکھ لیا
مطلوب اے سُتا فرشاں تے طالب نوں اڈیکاں عرشاں تے
جبرئیلؑ نوں گھلیا نال ادب سوہنے نوں جگا کے دیکھ لیا
ٹلیاں نے پاک حضُور دیاں اَج صدقے اکھیاں نُور دیاں
قاصد نے سوہنے قدماں وِچ سَر اپنا جُھکا کے دیکھ لیا
معراج دا مطلب ایہہ کہنا، طالب مطلُوب دا مِل بہنا
اِک دُوجے نے اِک دُوجے نوں رَج کول بٹھا کے دیکھ لیا
چرچا سرکارؐ دا کرنا ایں ساڈا ایہو جینا مرنا ایں
ہوندا اے ظہُوری رَبّ راضی اساں نعت سُنا کے دیکھ لیا

marfat.com

قربان شبِ معراج اتوں جس میل کرایا یاراں دا
اِس میل نصیب جگایا اے ساڈے جیہے اگنہاراں دا
قربان اوہدی اسواری توں صدقے اوہدی غمخواری توں
رَبّ کول بٹھا کے سوہنے نوں دکھ سُنیا ایں دکیساں دا
ایہہ رات جہانوں وکھری اے، ایہہ بات جہانوں وکھری اے
کوئی دی بھید نہ پا سکیا یاراں دے قول قراراں دا
پل وِچ طالب مطلوب ملے اِک پل وِچ لکھاں پل گزرے
یاراں نے صدقت کہہ دتا ایمان نبی دیاں یاراں دا
اِس دُنیا تے یا حشر دِنے بن کملی والے کون سُنے
اوہ حامی سب دکھیاراں دا اوہ مونس کل بیماراں دا
اوہ روضہ سب توں سوہنے دا سب دُنیا دے من موہنے دا
کجھ قدر ظہوری عاشق توں طیبہ دے در دیواراں دا

marfat.com

سُورج چَن ستارے امبر، دھرتی چار چوفیرا
جھڑے پاسے جھاتی ماراں سارا ای چانن تیرا
ساریاں اُچیاں اُچیاں نالوں تیرا شان اُچیرا
تیری رحمت باہج ظہوری کوڈی ٹل نئیں میرا
ہوراں دے نے ہور سہارے مینوں سہارا تیرا
لوکی آکھن میری میری مَیں آکھاں مَیں تیرا
تیرا تیرا آکھدیاں دی کم نئیں بن دا میرا
بنے ظہوری جے کر توں دی کہہ دیویں ایہہ میرا
آخر ویلے میریاں اکھیاں راہ تکناں ایں تیرا
تیرا مکھ نئیں جاندا جیکر پا جاویں اِک پھیرا
جے توں سرتے آن کھلو ویں پردہ رہ جائے میرا
سو کھانِ نکلے ساہ ظہوری ویکھ لواں مکھ تیرا

marfat.com

○

ہر ویلے سوہنے دیاں گلاں ایہو کل کمائی
میری جھولی عملوں خالی اونہوں کمی نہ کائی
مَیں ظلموں سب توں نیواں پریت اُچے نال لائی
صدقے جاواں اُچے توں جس نیویں نال نبھائی
یاد رہوے سوہنے دی دل وچہ قرب ہووے یاد وی
جھڑے رکھدے تاہنگ ہمیشہ ہوجاندی منظور وی
ایہہ دُنیا ہووے تے بھانویں حشر میدان ظہوری
باہج مرے کملی والے دے کِتے نہ پینی پُوری
میری جان پچھان نہ کوئی ہیں کملا ہیں جھلا
نام لوان نت سوہنے دا کرے دُنیا اللہ اللہ
او گنہار ظہوری ہاں پر دِل وِچہ اِک تسلا
حشر دیہاڑے میرے ہتھ وچہ ہونا ایں یار دا پلا

marfat.com

○

مکّی مدنی ماہی سوہنا پیار سکھائی جانڑا
ناداراں مجبوراں اتے کرم کمائی جانڑا
ساڈے غم وِچ یار ظہوری نیر وگائی جانڑا
عرشاں تے دی جا کے ساڈا درد ونڈائی جانڑا

وچہ دلاں دے رچ دے جاون بول رسیلے بولے
بڑیاں بڑیاں شکلاں والے بن گئے اوہدے گولے
ہر ویلے پئی رحمت جس دی عاصیاں تائیں ٹولے
اُس سوہنے دے یار ظہوری کیسے میدان نہ ڈولے

خلق سوہنے دا منّیاں سب نے اپنیاں نالے غیراں
جسم تے پتھر وجدے ہون فیر وی منگے خیراں
عرب دی دھرتی آن وسائی جس سوہنے، دیاں پیراں
اوہ معراج دی رات ظہوری عرش تے کرد اسیراں

marfat.com

○

سَاری دُنیا سُکھ نال سُتی ہیں اُٹھ اُٹھ کے جاگاں
بھاگ ظہُوری چمکے ہوون مُڑکیوں رُوواں بھاگاں

اُجڑی جھوک وسادے میری موڑ مِرے ول واگاں
سُفنے وِچ اک وارجے آویں ساری عُمر جاگاں

جُوں جُوں گذرن وچہ جُدائی میرے سَال مہینے
توں توں اگ وچھوڑے دی ودھدی جاوے وچہ سینے

بخت جے چمکے ہوون میرے پُہنچاں اوس زمینے
آوے موت ظہُوری جم جم، آوے پاک مدینے

اودھر پاک مدینے ایدھر میریاں اکھاں
راہواں دے وچ روندا جاواں چُمّاں پھڑ پھڑ لکھاں

تھاں تھاں نے انوار دِسن محبُوب دے جلوے لکھاں
دو اکھاں محبُوب ظہُوری کِتھے کِتھے رکھاں

marfat.com

○

محمدؐ دا رُتبہ خُدا کولوں پچھّو
خُدا دی ثنا مُصطفےٰ کولوں پچھّو

کویں سوہنا روندا سی اُمّت دی خاطر
ذرا جا کے غارِ حرا کولوں پچھّو

مزا تپدیاں پتھّراں دا کیہہ ہُندا
بلالِؓ حبش دی صدا کولوں پچھّو

کوِیں نیتیاں عاشقاں نیں نمازاں
ایہہ منظر ذرا کر بلا کولوں پچھّو

ادا کیتی سُنّت کویں مُصطفےٰؐ دی
اویسؓ عاشقِ پارسا کولوں پچھّو

ظہوری دُعا دا اثر جے نہ ہووے
تے فیر اپنے ربّ دی رضا کولوں پچھّو

marfat.com

دِنے رات ایہو دُعا منگناں ہاں
مدینے چہ اپنی قضا منگناں ہاں
نہ طالب زمانے دی رنگینیاں دا
نظارا سدا روضے دا منگناں ہاں
سفر منگناں ہاں مدینے دی راہ دا
تے عِشق نبیؐ رہنما منگناں ہاں
لگے نال سینے دے روضے دی جالی
ایہہ فرقت دے غم دی دُعا منگناں ہاں
اُڑا کے جوئے جائے پل وچہ مدینے
مَیں اوہ کرماں والی ہوا منگناں ہاں
ظہوری ایہہ سب نالوں وڈی دُعا اے
خدُا کولوں اوہدی رضا منگناں ہاں

marfat.com

○

ہندا اے کرم خوش بختاں تے سُلطان مدینے والے دا
کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا
بُلبُل نوں سار چمن دی اے، وِچھڑے نوں تاہنگ مِلن دی اے
دِل والے ای دِل وِچ دکھدے نے ارمان مدینے والے دا
عرشی بے چین سلامی نوں، فرشی بے چین غُلامی نوں
اللہ ای بہتر جان دا اے کیہہ شان مدینے والے دا
سرکار دے منّن والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے
کر دا اے حکومت دُنیا تے دربان مدینے والے دا
سوہنے دے مسافر چلّے نیں، چلّے سوہنے دے وَتّے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلّے نے سامان مدینے والے دا
سینے وِچ یاد مدینے دی بُلھاں تے نام محمّد دا
میرے تے ظہُوری ڈاہڈا اے احسان مدینے والے دا

marfat.com

○

محبُوب خُدا دا اے سُلطان مدینے دا

رحمت دا خزینہ ایں دامان مدینے دا
خالق نے اٹھائیاں نیں اِس شہر دیاں قسماں
تھاں تھاں تے گواہ بنیا قُرآن مدینے دا
رُتبہ اے خُدا وَنوں انسان تے اِک پاسے
رکھدے نیں ملائک وی ارمان مدینے دا
تا حشر بُلا وا اے سَرکار دی اُمت نوں
دیکھو ایہہ غلاماں تے احسان مدینے دا
پَے جاندی اے جھولی وِچ خیرات شفاعت دی
ہوندا اے سوالی نوں ایہہ دان مدینے دا
رحمت دی پناہ اندر آیا اے ظہُوری دی
جس ویلے دا بنیا ایں مہمان مدِینے دا

marfat.com

وَسّے تیرا دربار پیا پا جھولی خیر فقراں نوں
دے صدقہ اپنی رحمت دا نہ تک میریاں تقصیراں نوں
پئی بولے دھڑکن سینے دی بس اکو تا ہنگ مدینے دی
ایہہ درداں مارے منگدے نیں تیری نظراں دیاں تیراں نوں
گلیاں نے تیرے شہر دیاں نیں دل دیاں ریجھاں ٹھہریاں
کدی چمّاں چن چن گلھاں نوں کدی ویکھاں تن دیاں پیراں نوں
تیرا اوہ پاک دوارا اے جنّت توں ودھ پیارا اے
ہر تھاں تیرا چمکارا اے روشن کر دا تقدیراں نوں!
سنگ لگّے لگّی والے دے غیراں دے نال کویں لگّے!
جو لگّی مرشد والے نوں کیہہ سارا وہدی بے پیراں نوں
اوہ گھڑی ظہوری آوے گی روضے دی جالی چمّاں گا
حالی تدبیراں رو رو کے پچھّن پیّاں تقدیراں نوں

marfat.com

○

اوہ آقا کملی والا اے رَبّ دا محبُوب سداندا اے
اوہ جو آکھے مَولا مَنّے جو چاہندا اے ہو جاندا اے
مَیں علم دی کیہہ توصیف کراں اوہدے خلق دی کیہہ تعریف کراں
دُشمن وی دَر تے آجاوے لاہ چادر بیٹھ وچھاندا اے
ہتھ دو جگ دی سرداری اے. کملی دی بُکل ماری اے
دو نیک خُدا دے گھر دا اے عناراں وچ نیر وگاندا اے
چاہوے تے چَن نوں توڑ دیوے دِل مَنّے سُورج موڑ دیوے
آجاوے موج تے پتھراں نوں اپنا کلمہ پڑھواندا اے
کوئی کیہہ سمجھے کوئی کیہہ جانے اوہدا رُتبہ مولا ای جانے
جنہاں توں پچھ کھاندا اے اوہناں دی خیر مناندا اے
مخلوق اوہدی شیدائی اے در اُتے جھُکی خدائی اے
ایں دی آس کھلوری لائی اے کہ سوہنا کول بلاندا اے

marfat.com

○

جھڑا رسُولِ پاکؐ توں قُربان ہوگیا
سمجھو اوہدی نجات دا سامان ہوگیا

میرے نبیؐ دے نُور دا ہویا جدوں ظہُور
میرا خُدا دی ذات تے ایمان ہوگیا

کردے نیں رَشک دیکھ کے سارے ملائکہ
جبریل کملیؐ والے دا دربان ہوگیا

راضی گنہگار تے ہوجائے گا خُدا
راضی جے دو جہان دا سُلطان ہوگیا

آئی اخیر وقت جدوں مُصطفیٰؐ دی یاد
مَرجانا میرے واسطے آسان ہوگیا

جس نوں مِلی ظہُوری محبّت حُضُورؐ دی
اَللہ دا فضل اوہدا نگہبان ہوگیا

marfat.com

دِل اوہ دِل جس دِل وچ ہووے پیار محمدؐ دا
اکھ اوہ اے جنہوں ہو جائے دیدار محمدؐ دا
راہ اوہ اے کہ جس راہ تے محبوب خدا اڑیا
تھاں اوہ اے کہ جس تھاں تے دربار محمدؐ دا
سرکار دا بندہ بن سب نوں جے منانا ایں
اقرار خدا دا اے اقرار محمدؐ دا
لعنت دا طوق میا تعظیم گئی ساری!
شیطان نے کیتا جد انکار محمدؐ دا
ہو جائیگی اللہ دے مجرم دی شفاعت وی
نہ بخشیا جائیگا گنہگار محمدؐ دا
یارب یہ خوبی دی ڈبائے میرے نفس
دل بندا اے ہر ویلے غمخوار محمدؐ دا

marfat.com

جاداں صدقے مدینے دے سُلطان توں دو جہاں جس دی خاطر بنائے گئے
کملی والے دے آون توں قربان میں سکیاں دے نصیبے جگائے گئے
وَرتے دربان جبریل ورگے کھڑے۔ گونگے پتھراں نے وی اوہدے کلمے پڑھے
اوہدی مرضی جے ہووے تے دن نہ چڑھے شہنشاہ اوہدے وَرتے جھکائے گئے
انبیاء اِس دُنیا تے آئے کئی۔ نہ کِسے نوں مِلی شان اوہدے جیہی
رات معراج دی ویکھو جِس دے لئی۔ عرش دے سارے رستے سجائے گئے
گل اِن دِساں کیہہ حج دے مہینے دیاں منگاں خیراں نبی دے سفینے دیاں
وسدیاں رہن گلیاں مدینے دیاں جِتھے مینہ رحمتاں دے وسائے گئے
سیر سائے زمانے دی کردے رہے۔ جلوے ایہہ رحمتاں دے نہ کدھرے مِلے
رِیس اوہناں دی کھڑا ظہوری کرے
بختاں والے مدینے بُلائے گئے

marfat.com

جس دِل نوں تاہنگ مدینے دی اوہنوں نہ کِتے آرام آوے
بیمارِ مدینہ بچ جاندا جدوں حاضری دا پیغام آوے
اِک وار جنہاں نوں ہو جائے دیدار حضورؐ دے روضے دا
اوہناں دے لباں تے رات دِنے سرکار دے شہر دا نام آوے
نئیں عقلاں وچ سما سکدا رتبہ محبوبؐ دی چوکھٹ دا
ہر ویلے عرشاں فرشاں توں روضے تے درود وسلام آوے
دو جگ دی حکومت دا والی بیٹھا اے صرف چٹائی تے
اِس بوریئے تے جبریلؑ امیں لے رب دا پاک کلام آوے
بے چیناں نوں چین آوے گا ہر عاصی بخشیا جاوے گا
اللہ دے کُل رسولاں دا محشر وِچ جدوں امام آوے
دو جگ دیا سوہنیا محبوبا جِس دِن دا مدینہ ویکھ لیا
منگدا اے ظہوری روز دعا تے درتے فیر غلام آوے

marfat.com

○

جدوں تیک دِل دی صفائی نیَں ہونی
محمدؐ دے دَرتے رسائی نیَں ہونی

ایہہ دم زندہ جے کملی والے دا دم ایں
اصل زِندگی اوس سوہنے دا غم ایں
غمِ مُصطفےٰ نے ای بس اوناکم ایں
کِسے کم ایہہ ساری خُدائی نیَں ہونی

اوہ ساری خُدائی دا مُختار اِک اے
نبیؐ ساریاں دا وی سردار اِک اے
تے ساڈا وی محشر نوں غم خوار اِک اے
بِناں اوہدے مُشکل کشائی نیَں ہونی

جدھے جوڑے نوں عرش رحمان چُمّے
زمیں چُمدی نالے اسمان چُمّے
کویں نہ اوھدے ناں نوں اِنسان چُمّے
بغیر ایس ناں دے رہائی نیَں ہونی

marfat.com

جہدے جوڑے نوں عرش ہلینے لگاوے
اوہنوں گود وچ لے کے لوری سناوے
حبیبِ خدا جس دا اِجڑ چراوے
حلیمہؓ جیہی ہور دائی نئیں ہونی
یدِ بیضا دی گل بیشک نرالی
دمِ عیسےٰ دی ہے اگرچہ مثالی
خدا دی قسم قاب قوسین والی
کسے نوں وی اوہ رات آئی نئیں ہونی
ہوئے سوہنیا تیرے در توں نہ دُوری
رہوے تیرے قدماں دی ہر دم حضوری
تیرے در دا منگتا ایہہ تیرا ظہوری
کہ در در دی میتھوں گدائی نئیں ہونی

marfat.com

○

دِل تُوں فدا مدینے دے دربار واسطے
اکھیاں دے بُوہے کھولے نیں سرکارؐ واسطے

دونویں جہان سیّدِ ابرارؐ واسطے!
سَب کجھ مُنایا یار نے اِک یار واسطے

عرشی وی جان نثار نہیں اُس ہمسال دے
فرشی فِدا تجلّیٔ انوار واسطے!

سایہ سی نور داتے رہیا نُوریاں دے کول
کملی دی چھاں بنائی گُنہگار واسطے!

سختی اجل دی نئیں ایہہ مرے رون والیو
دَم رُک گیا اخیر تے دیدار واسطے!

میرا قلم ظہُوری میری گُفتگو تمام
سب کجھ ثنائے احمدِ مُختار واسطے

marfat.com

○

چلّیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے
رُضے دی جالی اتوں تن من وار دیئے
چنگا جے نصیب ہووے چنگی رہنمائی ہووے
اودھروں مدینے دسنے اکھاں جھڑی لائی ، ہووے
خاک راہ مدینے والی سر وچہ پائی ہووے
ہون جے ہزار جاناں اوس ویلے وار دیئے
گلیاں مدینے دیاں پھریئے فقیراں وانگوں
رُضے اگے کھڑے رہیئے عاجزاں حقیراں وانگوں
پلے رہیئے بجدے چہ عاصیاں اسیراں وانگوں
چُکیئے نہ سر ساری زندگی گذار دیئے
ہووے جے ظہوری فضل رب العالمین دا
مِل جائے اوتھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے توں اوہلے رہ کے حج نئیں جین دا
بن پروانے ، کر زندگی نثار دیئے

marfat.com

○

ہجر دی ٹکدی نیئں رات مدینے والے
پاکرم اپنے دی اِک جھات مدینے والے
یاد وچہ تیری جو اکھیاں نیں وگائے اتھرُو
کول ایخو مرے سوغات مدینے والے
تیرے دربار توں اِک پل نہ جُدا ہوواں میں
دس جے ہوون مرے حالات مدینے والے
چہرہ بس آپ دا اک وار نظر آجاوے
ہون جد آخری لمحات مدینے والے
میرے مولا دی رضا اوس تے چھاواں کردی
جس تے راضی اے تیری ذات مدینے والے
اِک تیرے ناں توں سوا ہور نہ پلے کجھ دی
ایہہ ظہوری دی اے اوقات مدینے والے

marfat.com

جھڑے دِل اندر یاد سجناں دی اوس دِل نوں چین قرار کتھے
اکھاں روندیاں نیں زار و زار کتھے سوہنے نبیؐ دا پاک دربار کتھے
جنّت اوہ جنّت نیکاں بندیاں دی گنہگاراں لئی ایہہ بہشت کھلا
بھلا اوس فردوس دے محل کتھے تے مدینے دے در و دیوار کتھے
جھڑی دھرتی نکاری سی جگ اندر اوس دھرتی تے رب نوں پیار آیا
بدل ظلمتاں دے چھائے ہر پاسے وَتے رحمتے دیکھ انوار کتھے
دُشمن آوندے چل کے وِچ قدماں سوہنا چادراں بیڑ وچھاوندا
اوہدے خُلق نے خلقتاں موہ لیاں اوہدے فیض دا ہووے شمار کتھے
نُور بشر دے ایہہ تمام جھگڑے عقل کولوں تمام نہ ہوسکے
عشق دیکھیا شب معراج اندر جبرائیل کتھے تے سرکار کتھے
مالک ہووے لولاک دا آپ سوہنا ایں قرآن ظہوری غمخواریاں توں
پائی قاب قوسین دی جگہ کتھے رو دن لئی حرا دی غار کتھے

marfat.com

○

کرم تیرے دا نہ کوئی ٹھکانہ یارسُول اللہؐ
سدا کھُلاّ اے رحمت دا خزانہ یارسُول اللہؐ

مِرا ایمان ایہ دن حشر دے سرکار دا دامن
بنے گا سب دی بخشش دا بہانہ یارسُول اللہؐ

تیرے دربار دا صدقہ امیری وی فقیری وی
تیرے فیضان دا سائل زمانہ یارسُول اللہؐ

جو تیری یاد وِچ گذرے حیاتی اوہ حقیقت اے
بناں تیرے ہے جو کجھ وی فسانہ یارسُول اللہؐ

جدوں پچھن گے آکے دو فرشتے قبر دے مینوں
سُناواں گا درود اں دا ترانہ یارسُول اللہؐ

فدا ہووے ظہوری اوس ویلے دے گھڑی پل توں
جدوں ہووے مدینے نوں روانہ یارسُول اللہؐ

marfat.com

حاضری

روزِ ازل توں کیا بتیک جنہاں مکے ڈھکیاں خلقتاں ساریاں نیں
کعبے پاک دے سبھناں طواف کیتے جویں جویں آیاں ایتھے واریاں نیں
حجرِ اسود دے کیتاں نے بوسے جتھے بُندیاں بہت دُشواریاں نیں
آبِ زمزم نوں جدوں سی ڈیک لائی ہوئیاں ختم سبھے بیقراریاں نیں
صفا مروہ تے دوڑ دے پئے سائے ایہہ نشانیاں اللہ نوں پیاریاں نیں
ہویا حج میدان عرفات اندر آہ وزاریاں تے اشکباریاں نیں
شام عشا مزدلفہ مقام آکے دونویں کٹھیاں نمازاں گذاریاں نیں
کیتی آن قربانی منیٰ اندر تے شیطاناں نوں کنکراں ماریاں نیں
مکے جا کے وداع طواف کیتا تکیاں حج دیاں ذمہ داریاں نیں
غارِ حرا دی دید قربان جایئے جتھے آیاں رب اُتاریاں نیں!
غارِ ثور تے جاندے نصیب والے اوتے منزلاں ڈاہڈیاں بھاریاں نیں
اوتھے جایئے ظہوری تے پتہ لگدا کویں یار منجھ گئے یاریاں نیں!

marfat.com

حضُوری

مکّے حاضری دے دِن ہوئے پُورے ہن مدینے دے وَتّے تیاریاں نیں
نبی پاک دے شہر نوں جان پیّاں بختاں والیاں موڑاں لاریاں نیں
جنگِ رمیدان دی دید ہُوئی فوجاں کُفر دیاں بھجّے ہاریاں نیں
پہلی فتح اِسلام نوں ہوئی ایتھے ہویاں دشمناں ڈاہڈیاں خواریاں نیں
ایتھوں رُخے محبُوب دی یاد دے کے جدھے واسطے رونقاں ساریاں نیں
دِلاں وچ طوفان نیں سدھراں دے پلکاں ہنجواں نال شنگاریاں نیں
رُضے پاک دی جھلک جاں نظر آئی اکھاں ہون پیاں صدقے واریاں نیں
جاری لباں تے ہویا درود سب دے کھُلیاں رحمتاں والیاں باریاں نیں
ہوئے جالیاں دے جدوں آن نیڑے گلاں بھُل گیاں اوتھے ساریاں نیں
سینے لا کے جالیاں نال روئے اکھاں میچ کے رُضے نوں ٹھاریاں نیں!
منظر کیہہ اے ظہوریؔ ہُن کیہہ دساں اکھاں اوتھے حیران وچاریاں نیں
دِن اوہ جھڑے اوتھے لنگدے نیں راتاں اوہ جو اوتھے گذاریاں نیں

marfat.com

حضُوری

اوتھے دِل بس انجوای چاہوندا سی مسجدِ نبوی دے در و دیوار چُمّاں !
نُوری جالیاں اکھاں دے نال لاواں روضے پاک دے پاک انوار چُمّاں
جُھکدا جُھکدا ستُوناں دے کول جاواں سینے لا سب نوں سینہ ٹھار چُمّاں
لواں ممبر محراب دے خُوب بوسے جذبہ پیار دا کر کے نثار چُمّاں
کیاری جنّت دی کہیا حضُور جس نوں اوہ شکرانے دے نفل گذار چُمّاں
نِت صُفّہ چبُوترے کول جا کے سچّے عاشقاں دی یادگار چُمّاں
چُمّاں کنکراں مسجد دے صحن دیاں جا کبُوتراں دی بیٹھی ڈار چُمّاں
جِتّاں راہواں تے سوہنا محبُوب تُریا اوہناں راہواں دا گرد و غبار چُمّاں
ککھ گلیاں دے چُمدا رہواں اوتھے پھر کے شہر دے کوچے بازار چُمّاں
چُمّاں پیر مدینے دے کُتیاں دے اِک وار چُمّاں لکھ وار چُمّاں
نسبت جدی حضُور دے نال ہووے شُکر رب دا کر کے ہزار چُمّاں
جہڑا نام ظہوری محبُوب رب نوں کیوں نہ اوس نوں مَیں وار وار چُمّاں

marfat.com

نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ درد سنایاں بن دی اے
اللہ دیا سوہنیا محبوبا گل تیرے بنایاں بن دی اے
محشر دِچ سارے رو رو کے محبوبِ خدا نوں آکھن گے
اَج بگڑی قسمت سَاریاں دی سَرکار دے آیاں بن دی اے
طیبہ دے سفر دیاں راہیاں نوں بھُل جان نظارے دُنیا دے
اکھیاں دی عید تے روضے دا دیدار کرایاں بن دی اے
شبیرؓ دے خون نے کربل دی مٹی نوں اہمیہ فرمایا سی
حق سچ دی عزّت سجدے وچ اج سیس کٹایاں بن دی اے
اِس رنگ برنگی دُنیا تے کِدھرے نہ ہور نظر آوے
جھڑی رونق کملی والے دے دربار تے جایاں بن دی اے
جس دن دا ظہوری ویکھ لیا دربار محمّد عربی دا
دِل دِچ تصویر مدینے دی ہن نعت سُنایاں بن دی اے

marfat.com

ہر پاسے رحمت وسن دی اے ہتھ بنھ کے بہاراں کھلیاں نیں
سارے جگ توں ایہ سوہنا ایں سوہنے دیاں سوہنیاں گلیاں نیں
ہر اک دی زبان تے صلے علیٰ سرکارؐ دا در سبحان اللہ
اس در توں فیض اٹھائے نیں کل نبیاں تے کل ولیاں نیں
ہوئی دونی مہک فضاواں دی پئی قسمت جاگ ہواواں دی
انج لگدا اے دھوڑ مدینے دی جویں سرچہ پائی کلیاں نیں
پئی آکھے دھڑکن سینے دی چم دا روہ خاک مدینے دی!
اِس کرماں والی دھرتی تے لائیاں سرکارنے تلیاں نیں
نیت دا بیڑا پار ہووے بھانویں دکھ درد ہزار ہووے
جدوں کملی والا یاد آیا میرے سرتوں بلاواں ٹلیاں نیں
کوئی رد کو یار ظہوری نوں دعوے نہ کرے محبت دا
اس اوکھے پینڈے وچ پے کے بھل جاندیاں بھلیاں نیں

marfat.com

سب عرشی فرشی رات دِنے پڑھدے رہندے صلواتاں نیں
جِتھے روضہ میرے آقا دا اُس شہر دیاں کیا باتاں نیں
جدوں جالی دے نیڑے ہو کے کجھ عرض کریئے رو رو کے
اُس ویلے کرماں والے توں لکھ صدقے دن تے راتاں نیں
ہر دکھ مدینے بھُل جاندا اوتھے ہنجواں دا اپنے مُل جاندا
سرکارِ مدینہ دے وَتوں ایہہ اُمّت نوں سوغاتاں نیں
پئے چار چوفیرے جالیاں دے جھُرمٹ ہر وقت سوالیاں دے
ہر اک جھولی دے وچ پیاں اوہدے فضل دیاں خیراتاں نیں
اِک پل جو مدینے رہندا اے اوہنوں آخر کہنا پیندا اے
ایتھے نور دیاں برساتاں نیں اِس شہر دیاں کیا باتاں نیں
کیہہ حاضری دا کوئی حال کہوے اوتھے کجھ نہ ظہوری یاد رہوے
روضے دے اگے ہتھ بنھ کے چُپ کھڑیاں قلم دواتاں نیں

marfat.com

اکھیاں دے نیر جدائی وچہ دِن رات وگائے جاندے نیں
خوش بختاں نوں محبُوباں دے دیدار کرائے جاندے نیں
اک وار فرشتے روضے تے جو آوندے فیر نہ آوندے نیں
سرکار دے اُمّتی نے جھڑے مُڑمُڑ کے بلائے جاندے نیں
کعبے دا دوارا کیہہ آکھاں روضے دا انظارا کیہہ آکھاں
ایتھے درد سُنائے جاندے نیں اوتھے درد ونڈائے جاندے نیں
اِک جھلک پئی جد یُوسُفؑ دی ہتھ کٹے عورتاں مصر دیاں
بِن ڈٹھیاں اہدے نام اُتوں کئی سِیس کٹائے جاندے نیں
کئی جاگدیاں دی عُمر گئی رکھ رکھ کے اڈیکاں یار دیاں
سفنے وِچہ آکے کیّاں دے سُتّے لیکھ جگائے جاندے نیں
ایہہ عشق ظہُوری کئی واری مرنے توں پہلاں ماردا اے
دکھ سہہ کے وی محبُوباں دے سو ناز اٹھائے جاندے نیں

marfat.com

یاد وچہ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساری کائنات دا خوبینہ مِل گیا اے۔ اللہ دی سونہہ جنہاں نوں مدینہ مِل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں جاں مانیاں۔ سدلو مدینے....
سارے جگ نالوں اوہ فضاواں ای نرالیاں۔ وِسدیاں حدوں سوہنے روضے دیاں جالیاں
شالا کدے پھیر آون رُتاں اوہ سُہانیاں۔ سدلو مدینے....
دردے سوالیاں دی جھولی خیر پاونا ں۔ عاجزاں غریباں تائیں سینے نال لاونا ں
ایخو لج پالاں دیاں عادتاں پُرانیاں۔ سدلو مدینے....
نیراں اگے کدی دُکھ اپنا نہ پھول دے۔ چُپ چُپ رہندے مونہوں اُچّا دی نہ بول دے
آقا دے غلاماں دیاں ایخو نیں نشانیاں۔ سدلو مدینے...
ساڈا اتے ظہوری ایخو دین تے ایمان ایں۔ پیار کملی والے دا عبادتاں دی جان ایں
پیار بناں سبھے گلّاں قصّے تے کہانیاں۔ سدلو مدینے....

marfat.com

راہیا سوہنیا مدینے وِچہ جاکے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
سوہنے روضے اگّے سرنوں جھکا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
گھڑی حاضری دی جس ویلے آوے گی سوہنہ رَبّ دی خُدائی مِل جاویگی
اوتھے ہنجواں دے ہار بنا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
دِس پَین گے نظارے تینوں نُور دے، ہیرے جس ویلے ہوون گا حضوری دے
جالی چُم کے سِینے دے نال لا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
اوہناں پتھراں توں لوکی جِند وار دے جنہاں چُم کے پیر سرکار دے
اوہناں پتھراں دے پیریں ہتھ لا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
جاکے ویکھیں اُہدی مِٹی خوش نصیب نوں جنہے لوریاں سُنایاں سی حبیب نوں
متھے "اُتے" اوس مٹی نوں سجا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
سُکھ چَین اوہ ظہوری ساڈی جان دا روضہ رب دے حبیب عالیشان دا
اوہدی چھانویں دُکھ اپنا سُنا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں

marfat.com

جتھوں جگ رُشنائی لیندا اے جتھے فجر تمام نہ ہوندی اے
چلو چلئے یار مدینے نوں اوتھے کدی وی شام نہ ہوندی اے
کر عمل حضوری دے حکماں تے جُھک جا سرکار دے قدماں تے
کِس کم اوہ گولی آقا دی جہڑی دِلوں غُلام نہ ہوندی اے
جنہاں تن من واریاں سوہنے توں مر کے وی سدا اوہ زندہ نیں
اوہ جان سدا اے جان رہوے جہڑی یار دے نام نہ ہوندی اے
مُل اوس دا کتے نہ کوئی اے۔ جنہوں یار دے گھر نہ ڈھوئی اے
بھانویں شکل وی سوہنی ہوندی اے بھانویں عقل وی خام نہ ہوندی اے
گستاخ جہڑے محبوباں دے اونہاں توں کنارا چنگا اے
ایسے بندیاں نال ساڈی تے کدی دُعا سلام نہ ہوندی اے
جدوں دُنیا والے سوں جاندے اودوں اللہ والے جاگدے نیں
بندگی ایہہ ظہوری ایسی اے جہڑی برسرِ عام نہ ہوندی اے

marfat.com

کملی والے دے راہواں توں قربان میں سوہنا جدھروں گیا دن چڑھوندا گیا
اُہدے رُتبے نوں بندیاں تے منّتاں ای سی اوہ تے پتھراں نوں کلمہ پڑھوندا گیا
حُسن سوہنے دا چمکاں پیا مارداں، روپ وکھرا اے نبیاں دے سردار دا
اونہوں ڈر نہ رہیا حشر دی نار دا، جہڑا نیڑے محمدؐ دے آوندا گیا
آئے غم نے کے مسرور ہوندے گئے، اپنے بیگانے منظور ہوندے گئے
درد دکھیاں دے سب دُور ہوندے گئے، کملی والا جدوں مُسکراوندا گیا
اِک حقیقت دی پہچان بن دے گئے، آئے کافر مُسلمان بن دے گئے
وِگڑے مُڈھاں دے انسان بن دے گئے، سوہنا ڈگیاں نوں پھڑ کے اٹھاوندا گیا
لاد وا اروگیاں نوں آرام آ گیا، بن کے رحمت محمدؐ دا نام آ گیا
جو وی قدماں چہ بن کے غلام آ گیا، آقا سبھناں دی بگڑی بناوندا گیا
سفر پیارا مدینے دے وَل جان دا، رُتبہ سوہنا محمدؐ دے مہمان دا
ساتھ ملیا ظہوریؔ ثنا خوان دا، سارے راہ نعتاں پڑھ پڑھ سناوندا گیا

marfat.com

ہادیا تاجدار مدینے دیا سوہنا کوئی نہ تیرے جیہا ویکھیا
جنہاں اِک وار تیری جھلک ویکھ لئی اوہناں پھر نہ کوئی دوسرا ویکھیا

سچے رَب دی کرائی اے پہچان توں وحشیاں نوں بنایا اے انسان توں
رَب دا فرمان توں ساڈا ایمان توں ویکھ کے تینوں بندیاں خدا ویکھیا

جلوہ گاہِ نبی اُمِّ ہانی دا گھر جتھوں ہویا شروع اِک انوکھا سفر
نُور نوں رَب نے دسیا مقام بشر آپ جبریل سدرہ تے جا ویکھیا

حوصلے ماڑیاں دے ودھائے پیا عاجزی تگڑیاں نوں سکھائے پیا
نیر غاراں چ بہہ کے دکھائے پیا جنہوں عرشاں تے رب بلا ویکھیا

دِل نوں موہ لین والے نظارے بڑے جلوے دنیا دیو چہ پیارے پیارے بڑے
پڑھو رہی نوں بھل گئے ایہہ سارے بڑے
جہڑے دن دا در مصطفےٰ ویکھیا

marfat.com

○

او گنہاراں دے بُلّھاں تے جدوں نام حضور آجاندا اے
بخشش دے بُوہے کھُل جاندے رحمت نوں سرور آجاندا اے
سرکار دی محفل وِچ جہڑا اَوندا اے خالی نئیں مُڑدا
بھُلیاں نوں وی کملی والے دا چیتا تے ضرور آجاندا اے
محبُوب خدا دی نسبت دی تاثیر نرالی دیکھی اے
بندیاں نوں اکھیاں بند کرکے دیکھن دا شعور آجاندا اے
دنیا دی محبت دے سارے لشکارے اوہنوں بھُل جاندے
جدے دِل وچ مدنی ہاہی دی الفت دا نور آجاندا اے
دنیا دا انظارا کوئی وی چنگا نئیں لگدا اکھیاں نوں
جدوں عاشق کملی والے دے روضے توں دُور آجاندا اے
نیویں نوں ظہُوری پھل لگدا سچ آکھیا رب دے بندیاں نیں
اوہ ٹھن ہمیشہ ٹُٹ جاندے جنّھاں نوں غرور آجاندا اے

marfat.com

نیَں بھُل دا مدینے دا نظارا یارسُول اللہ
سدا وسدا رہوے تیرا دوارا یارسُول اللہ
درِ کعبہ توں لے کے روضہ طہٰ دے تُوہیتے تک
ایہہ چانن تیرا اے سارے دا سارا یارسُول اللہ
اساڈی آبرو وی توں اساڈا مان وی توں ایں
تری رحمت غلاماں دا سہارا یارسُول اللہ
دہاڑے حشر دے سب نوں خُدا بخشے گا اُس ویلے
جدوں ہو جائے گا تیرا اشارا یارسُول اللہ
فرشتے ، اولیاء ، جنّ و بشر ، شاہ و گدا ، سب دا
ترے دربار توں ہوندا گذارا یارسُول اللہ
جدوں دا ناں ترا آیا ظہُوری دے لباں اُتّے
چمکیا اے مقدر دا ستارا یارسُول اللہ

marfat.com

○

تِری خوشبُو توں سب مہکن فضاواں یارسُول اللہ
ترے دَم نال نیں ٹھنڈیاں ہوا واں یارسُول اللہ
مَیں کجھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نہ
مَیں سب کجھ ہاں جے مَیں تیرا سداواں یارسُول اللہ
جنہاں نیں تیریاں قدماں نوں سینے نال لایا اے
نصیباں والیاں ہویاں اوہ تھاواں یارسُول اللہ
مدینے آ کے ایہو رات دن میری عبادت اے
تیرے روضے توں نہ اکھیاں ہٹاواں یارسُول اللہ
اجل دے آون توں پہلاں جے تیری دید ہو جائے
مَیں ایسی موت توں قربان جاواں یارسُول اللہ
کویں سوز آشنا تحریر ہو جائے ظہوری دی
قلم جامیؒ دا مَیں کِتھوں لیاواں یارسُول اللہ

marfat.com

○

اِک نویں حیاتی ملدی اے بول ایسے عربی ڈھول دے نیں
اِنسان تے رہ گئے اِک پاسے پتھر دی سُن کے بول دے نیں
جنہاں من لیا منظور ہوئے۔ مغرور ہوئے جو دُور ہوئے
کئی دُوراں دیاں آبھر پُور ہوئے۔ کئی خالی رہ گئے کول دے نیں
ہوئے سوکھے سڑ غلاماں دے۔ آئے مُونس خاصاں عاماں دے
نغمات درُود سلاماں دے سپنے کِنّاں وِچ رس گھول دے نیں
کئی شربت وصل دا پین پئے۔ کئی ناں لے لے کے جین پئے
کئی سوہل مُوک حسین پئے۔ اہدے راہ وچ جاناں رول دے نیں
بن جھلے سیس نواون گے۔ اوہ رازِ حقیقت پاون گے
عقلاں والے پچھتاون گے۔ جہڑے علم حضوری تول دے نیں
جگ منگتا سارا مدنی دا۔ رہوے سدا دوارا مدنی دا
جنہاں لبھیا سہارا مدنی دا۔ اوہ کدوں ظہوری ڈول دے نیں

marfat.com

مِری عزّت ترے ناں دے سہارے یا رسُول اللہؐ
مِری کشتی نوں دی لاؤ کنارے یا رسُول اللہؐ

ترے دَر تے میں سر رکھیا تے دِل دی ایہہ تمنّا ایں
نہ ہُن مینوں کوئی آواز مارے یا رسُول اللہؐ

قسم رَبّ دی حیاتی میری دا ایخ ای سرمایہ
ترے دَر تے میں دِن جھڑکے گذارے یا رسُول اللہؐ

کدی دیدار دے کے ایناں نوں وی شاد کر دیو
ایہہ روندے نین نے کرماں دے مارے یا رسُول اللہؐ

خُدا دا فضل اُس خُوش بخت نوں لبّیک کہندا اے
جہڑا اِک واری دِل تھیں پُکارے یا رسُول اللہؐ

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا!
ظہُوری جے کوئی پھر دے وچارے یا رسُول اللہ

marfat.com

اکھیاں دے بوہے کھُلّے نیں دل سیج وچھا کے بیٹھا اے
ہر کوئی وِچہ اڈیکاں دے گھر بار سجا کے بیٹھا اے
سرکار دا رُتبہ جان دیاں ۔ آستاں بولن قرآن دیاں
رَبّ قسم اٹھاوے اس تھاں دی جتھے سوہنا آ کے بیٹھا اے
رحمت دا خزینہ بنیا ایں ۔ یثرب توں مدینہ بنیا ایں
محبوب خدا دا اس دن توں اوتھے ڈیرے لا کے بیٹھا اے
کیہہ خبر ہووے انساناں نوں ۔ رَبّ جانے اُہدیاں شاناں نوں
جدھے قدماں وچہ جبریل ایں خود سیس نوا کے بیٹھا اے
دِن مُک گئے راتاں مُک گیاں ۔ زندگی دیاں نبضاں رک گیاں
کیہہ ویلا سی جس ویلے اوہ ۔ عرشاں تے جا کے بیٹھا اے
ہر وقت کرے آقا دی ثنا ۔ چنگا اے بخت ظہوری دا
محبوب مدینے والے دی ۔ جہڑا نعت سنا کے بیٹھا اے

marfat.com

اوہناں دا عشق سلامت اے مقبول اوہناں دیاں باتاں نیں
کملی والے دی یاد اندر جنہاں دیاں سنگھ دیاں راتاں نیں
سرکار دی محفل کیا کہنے جس ویلے آپؐ دا ذکر چھڑے
پئی گونج درود سلاماں دی ایہہ نور دیاں سوغاتاں نیں
محبوبؐ دی محفل تے رل کے بدلاں نیں آن صلاح کیتی
چلو ہور اگیرے چل وسیئے ایتھے ہنجواں دیاں برساتاں نیں
زلف و رخسار دا ذکر کرے کیہڑا سرکار دا ذکر کرے
ایتھے بڑیاں بڑیاں لکھاریاں نیں بھن چھڈیاں قلم دواتاں نیں
نہ چھیڑ کسے چپ کیتے نوں کوں دی سنگھ جا چپ کر کے
ایناں دیاں دکھریاں رسماں نیں ایناں دیاں دکھ بیاں ذاتاں نیں
کیہنہ پچھنا ایں یار ظہوری نوں دو حرفی گل مکا دیو اں!
اوہدا تک لینا لکھ عیداں نیں مل سینا لکھ شبراتاں نیں

marfat.com

○

رحمتاں دا تاج پا کے رُتبے ودھا کے
گھلیا حبیب سوہنا رَب نے سجا کے
رستیاں سلامی دِتی آمنہ دے لال نوں
چُکیا حلیمہؓ جدوں سینے نال لا کے
بڑے مغرور تے قبیلیاں دے چودھری
نیویں ہو کے بہہ گئے حضورؐ کول آ کے
کویں دعوےٰ کراں اوس در دی غلامی دا
جِتھے جبریلؑ آوے سر نوں جھکا کے
ہنجواں دے موتیاں نوں اکھاں تے سجا کے
اِنج دیو حاضری مدینے دِچہ جا کے
ماڑے تے نکمّے جہے ظہوری نوں نوازیا
دار وار سوہنے کول اپنے بلا کے

marfat.com

راضی جنہاں گنہگاراں تے حضور ہو گئے
معاف اللہ وتوں اونہاں دے قصور ہو گئے
سو دکھ ملے نیکیاں ہزار کیتیاں
پتھر پین تے دعا واں سرکار کیتیاں
ویری ڈگ پئے پیریں منظور ہو گئے
ساری دنیا توں وکھرا نظارا ویکھ دے
جھڑے جا کے نبی پاکؐ دا دوارا ویکھ دے
جدوں ویکھیا مدینہ دکھ دور ہو گئے
ساہ مکدے تلے تاہنگ حالی تیک رکھی اے
ایناں اکھیاں دیدار دی اڈیک رکھی اے
بھاگاں والیاں دے نام منظور ہو گئے
راضی جنہاں گنہگاراں تے حضور ہو گئے

marfat.com

○

طٰہٰ دی شان والیا
عرشاں تے جان والیا

کیڈا سوہنا نام تیرا — اُچّا اے مقام تیرا
سُچّا اے کلام تیرا — آیتاں سُنان والیا
تذکرے نے عام تیرے — ہُندے صُبح شام تیرے
بادشاہ غُلام تیرے — بکریاں چران والیا
شان تیری بلّے بلّے — رَبّ دی سلام گھلّے
ویریاں دے پیراں تھلّے — چادراں وچھان والیا
سدا بے سہاریاں نوں — غماں دیاں ماریاں نوں
ماڑیاں وچاریاں نوں — سینے نال لان والیا
دِل دی آس پُوری ہوئی — دُور میری دُوری ہوئی
حاضری ظہُوری ہوئی
روضے تے بلان والیا!

marfat.com

جِس دِل وچہ حُبِ نبیؐ دی نیئں اوھدی بولی وِچ تاثیر نیئں
جنھوں درد دی دولت مِل گئی اے ودھ اوس توں کوئی امیر نیئں
کیہہ دسّاں شان اس سینے دی جہدے اندر یاد مدینے دی
سونہہ ربّ دی دونہاں جہاناں وچہ کوئی ایہدے جیہی جاگیر نیئں
اللہ دے بندیاں دی مرضی اللہ پوری کردیندا اے
قادر دی مرضی توں ودھ کے کوئی دکھری شے تقدیر نیئں
ایتھے کم ناہیں تاویلاں دا اساں ٹٹیا بھار دلیلاں دا
جتھے عشق ہے جج اپیلاں دا اوتھے عقلاں دی تقریر نیئں
پڑھ پہلا سبق عقیدت دا جے لبھنا ایں راہ حقیقت دا
کیہہ فائدہ شان وشوکت دا جے چنگی ہوئی تاخیر نیئں
مِل جائے گدائی اس در دی جہدی تاہنگ فرشتے رکھدے نیں
اوس ربّ توں ظہوری کیہہ لینا جو یار رضے در دا فقیر نیئں

marfat.com

انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے
اُمّت دیاں عیداں نے سرکار دے ڈیرے تے
محبُوب دی دیدلئی اکھیاں دی خُوشی ویکھو
ہنجواں دا چراغاں ایں پلکاں دے بنیرے تے
سونہہ ربّ دی زمانے دے رُسن جان دا غم کوئی نہ
راضی اے جدوں تیکر میرا مُرشد میرے تے
میخواراں نوں کافی اے تک لینا ای ساقی دا
ساغر دی ضرورت نئیں جے اوہ اکھیاں نہ پھیرے تے
مَے پینی تے ڈِگ جانا ڈِگ جانا تے اُٹھ پیناں
مَے نوشی دا سہرا اے میخوار دے جیرے تے
اودا ں دا ظہُوری توں محبُوب ایں مَستاں دا
رحمت دی نگاہ پائی جدوں یار نے تیرے تے

marfat.com

جِس راہ توں سوہنیا لنگھ جاویں اوہدی خاک اُٹھا کے چُم لیناں
جد ہجر ستاوے ناں تیرا اکھیاں نوں لا کے چُم لیناں
اِک دِن اوہ وی دِن آوے گا جد دَرتے یار بُلاوے گا
رکھ رکھ کے تصوّر روضے دا اِک نقشہ بنا کے چُم لیناں
زاہد جے پچھّے دس تیرے محبُوب دا چہرہ کیسا اے
مَیں ہور تے کجھ نئیں کہہ سکدا قُرآن اُٹھا کے چُم لیناں
ہتھ مُرشد دے ہتھ تیرے نیں رَبّ آکھے ایہہ ہتھ میرے نیں
ایسے لئی مُرشد کامِل دے ہتھّاں نوں جا کے چُم لیناں
مُرشد توں تیرا دَر بلدا اِس دَر توں رَبّ دا گھر بلدا
مَیں ایسے خاطر ولیاں دی چوکھٹ نوں جا کے چُم لیناں
میرا مان ظہُوری سوہنے تے مَیں کوہجا کیہہ تعریف کراں
جو قلم لِکھ ناں سوہنے دا اوہ قلم اُٹھا کے چُم لیناں

marfat.com

○

مِل جاون یار دیاں گلیاں اساں ساری خدائی کیہہ کرنی
محشر وچ ساڈی بن جاوے دنیا دی بنائی کیہہ کرنی
اسیں چپ چپ دکھڑے سہنے آں دنیا نوں کجھ نئیں کہنے آں
ناں یار دا لیندے رہنے آں اساں حال دہائی کیہہ کرنی
جس دن دیاں اکھیاں لائی بیٹھے اکھیاں دا چین گوائی بیٹھے
دلدار دے درتے آ بیٹھے اساں ہور کمائی کیہہ کرنی
جہڑا عشق دے وچ برباد ہوئے در اصل وہی آباد ہووے
جس دل وچ یار دی یاد ہووے اوہنے پریت پرائی کیہہ کرنی
نیت نے پا لنگھنا ایں عملاں نے ساتھ نبھانا ایں
جے اندروں میل نہ جانا ایں باہر دی صفائی کیہہ کرنی
کجھ پاں دے نال نیوں لائیے ہر دکھ تے مصیبت گل پائیے
اک در دے خسوی ہو جائیے در در دی گدائی کیہہ کرنی

marfat.com

نہ مال اولاد دا صدقہ نہ کاروبار دا صدقہ
اسیں تے تھانے آں یار وخدائے یار دا صدقہ

خدا رازق اے اللہ والیاں دا ایہہ عقیدہ اے
خدا دیندا اے پر دیندا اے اپنے یار دا صدقہ

لڑی چوں ٹٹ کے دانہ ہمیشہ خاک وچ رلدا
لڑی رلدی اے اللہ والیاں دے پیار دا صدقہ

مدینے والیا! محفل چوں خالی کوئی نہ جاوے
بھریں جھولی اساڈی اپنے یار غار دا صدقہ

بجا اے ناز اپنے نقشبندی ہون تے مینوں
ایہہ ملیا سلسلہ مینوں نبی دے یار دا صدقہ

ظہوری دی وی ہووے در ترے تے حاضری آقا
ترے دربار تے آواں ترے دربار دا صدقہ

marfat.com

○

کھلّے بُوہے ویکھ کے تیرے دوارے آ گئے
سُن غماں دیا محرماں دردّاں دے مارے آ گئے

بن ترے کھڑا سُنے گا دردمنداں دی صدا
لَے کے جھولی وِچ غماں دا بھارسَارے آ گئے

ترنیئں سکدے ساں چھلّاں پیندیاں مجبوریاں
توں نظر پائی اسیں ڈُبّے کنارے آ گئے

لڑکھڑاندے ڈِگدے ڈھیندے سنبھلدے اُٹھدے
اسیں منزل تک اسیں تیرے سہارے آ گئے

جنہاں دی ساقی دی نظروں ڈُھلدی مے پی لئی
اونہاں خوشبختاں نوں کوثر دے ہلارے آ گئے

ایہہ ہے میرے دوستو مُرشد دے قدماں دی طفیل
سُن لیا جنہاں ظہوری نوں نظارے آ گئے

marfat.com

دِل یار دا اندرانہ نَے یار دے کول آئے
محبُوب دی مرضی اے گل لائے یا ٹھکرائے
جنّت دی نیئں خواہش مولا ایہہ تمنّا ایں
محبُوب دے قدماں تے مِری جان نکل جائے
کون ایناں نوں سمجھاوے کہن اپنے جیہا اوہنوں
جِدی کالیاں زُلفاں دی رَبّ آپ قسم کھائے
راہ یار دا تکنا ایں اس راہ توں نہ ہٹنا ایں
راہ وچ اڈیکاں گے اوہ آئے یا نہ آئے
نال اپنے اڑائے جا میرے اتھرُو ہوائے نی
محبُوب نوں رو آکھیں ہُن ہور نہ ترسائے
جنّت چہ مزا آوے سرکار جے فرماون
لَے آؤ سظہوری نوں اِک نعت سُنا جائے

marfat.com

○

جنہاں فقراں دے بج پال پیر ہوندے نیں!
غریب ہوکے وی سب توں امیر ہوندے نیں
اوہ دو جہان دے دُکھڑے توں ہوگئے آزاد
کِسے دی زُلف دے جھڑے اسیر ہوندے نیں
فرشتے اوہناں دی قسمت تے رشک کردے نیں
مدینے والے دے جھڑے فقیر ہوندے نیں
نہ قید عشق دے لئی کوئی حُسنِ یُوسُفؑ دی
دِلاں دے واسطے بجھُ، ہور تیر ہوندے نیں
بنا کے پہلوں تے گھلیا اخیر کر چھڈی
کرم دے فیصلے سب توں اخیر ہوندے نیں
ظہوری ویکھ کِسے نوں حقیر سمجھیں نہ
حقیر ہوکے وی کئی بے نظیر ہوندے نیں

marfat.com

بھانویں کول بُلا بھانویں دُور رہٹا اساں دَرتے اوندیاں رہنا ایں
تیرے قدماں دے وِچ رو رو کے دُکھ درد سُناوَندیاں رہنا ایں
نئیں دُنیا دی پرواہ سانوں، غم خوار دے ناں دی چاہ سانوں
اساں یار دے ناں نوں چُم چُم کے اکھیاں نال لاوَندیاں رہنا ایں
ایمان اساڈا کھندا اے اسیں حشر نُوں بخشے جاواں گے
اساں یاد مدینے والے دی سِینے نال لاوَندیاں رہنا ایں
جِس دَر تے خاکی نوری دی سب جُھکدے آکے رات دِنے
اِس چوکھٹ تے سر رکھ اپنا تقدیر بناوَندیاں رہنا ایں
ہوندا جے بھروسہ آقا تے ایہہ ساری خدائی مِل جاندی
جِس سوہنے نوں آزماوَنا ایں اوہنے بچھتاوَندیاں رہنا ایں
جَد تیکر دَم وِچ دَم ساڈا ایہہ یار ظہوری کم ساڈا
سوہنے دی سوہنی محفل وچ تعریف سناوَندیاں رہنا ایں

marfat.com

کجھ نیئں درکار سانوں سامنے یار ہووے
بھانویں غم ہون ہزاراں دسدا غم خوار ہووے
شوکت تے شان نہ منگاں دولت دا مان نہ منگاں
ساز و سامان نہ منگاں، ئین ہوواں یار ہووے
توں ساڈا مان ساقی ساڈا ارمان ساقی
نکلے جد جان ساقی تیرا دیدار ہووے
بن دا لے تاں مستانہ اکھیاں دا بنے نشانہ
قدماں تے سر نذرانہ ہنجواں دا ہار ہووے
گلشن نوں اِسٹے ناراں منگدا نئیں باغ بہاراں
مستاں دیاں ہون قطاراں تیرا دربار ہووے
دَسّے دربار ظہوری، جیون مے خوار ظہوری
پیون مے خوار ظہوری ساقی سرکار ہووے

marfat.com

○

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وس دی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال سوہنی سجّی ہوئی رات نوں
اِک رات کیہہ اے اِس ساری کائنات نوں
تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
تیرا ای خیال سارے دُکھاں نوں بھلا گیا
اکھ دا اشارہ میری زِندگی بنا گیا
جیوے تیری اکھ دا خُمار سوہنیا
اِک پلّے اتھرو تے اِک پلّے ہاواں نیں
میری جھولی وچ تے خطاواں ای خطاواں نیں
توں ایں دِسنا ایں غم خوار سوہنیا!
دِسدا رہویں توں ساڈے دِلاں دیا جانیاں
کہندیاں ظہوری دیاں اکھیاں نمانیاں
ایہو ساڈے دِل دی پکار سوہنیا

marfat.com

○

جس منگیا درد محبّت دا اُس فیر دَوا کیہہ کرنی ایں
بیمار مدِینے والے دا ہووے تے شفا کیہہ کرنی ایں
ہر شَے سَرکار دا صَدقہ اے، سوہنے دربار دا صدقہ اے
منگ اَللہ توں در سوہنے دا توں ہور دُعا کیہہ کرنی ایں
خوش بخت اوہ ٹھنڈک سینے دی جنہوں نسبت مِلی مدِینے دی
جدھے وِچہ سرکار دی مہک نئیں اوہ ٹھنڈی ہوا کیہہ کرنی ایں
ناں ہووے لَباں تے سوہنے دا ئیں مَوت نوں اُٹھ کے آپ مِلاں
اللہ نہ کرے اوہدی یاد بِناں آوے جے قضا کیہہ کرنی ایں
جے دِل دے وِچہ گداز نئیں، سچ آکھاں فیر نماز نئیں
جے قلب نہ سر دے نال جھکے ایویں رسم ادا کیہہ کرنی ایں
جے کامل ہتھ مہاراں نیں تے بو وِچہ سوچ وچاراں نیں
نِسبت جے ظہوری حاصل نئیں اوہنے صِفت وثنا کیہہ کرنی ایں

marfat.com

جدوں عشق حقیقی لگ جاوے فیر توڑ نبھاونا پیندا اے
ساری دُنیا نوں چھڈ کے تے مولا دل آونا پیندا اے
ہر کوئی انج تے پڑھدا اے قرآن سپارے رات دِنے
اِک ایسی منزل آوندی اے نیزے تے ساونا پیندا اے
لکھاں قربانی دیندے نے ربّ راضی ہو جائے ساڈے تے
کدی ربّ نوں راضی کرن لئی بچیاں نوں کھاونا پیندا اے
کدی ایہہ ویلا وی اوندا اے اِس راہ دے سچّے عاشق تے
جدوں یار کِسے دا رُس جاوے نچ نچ کے مناونا پیندا اے
خود خالق دسیا خلقت نوں اِنج لا کے توڑ نبھائی دی
جدوں ہجر ستاوے سوہنے نوں عرشاں تے بلاونا پیندا اے
مَیں اینویں ظہوری بولدا نئیں ہر اگّے دُکھڑا پھولدا نئیں
کوئی دِل دا محرم مِل جاوے مڑ درد سناونا پیندا اے

marfat.com

○

دِلدار جے راضی ہو جاوے دُنیانوں منساوَن دی لوڑ نئیں!
دُکھ یار نوں دَسنا کافی اے غیراں نوں سناوَن دی لوڑ نئیں!
دُکھ یار دا دارُو درداں دا، جُوں جُوں دھدا تے سُکھ ملدا
جد یار دے غم دا زخم لگے، فیر مرہم لاوَن دی لوڑ نئیں
جِند نِکلے یار دے قدماں وِچ، ایمان مکمّل ہو جاوے
جنہوں ہتھیں مُرشد ٹور دیوے، اوہنوں راہ سمجھاوَن دی لوڑ نئیں
زاہد کیہہ متّاں دینا ایں ہمت ماری تیری عقلاں نے
جِس تکیاں اکھیاں یار دیاں، اوہنوں سبق پڑھاوَن دی لوڑ نئیں
نیڑے ہووے یا دُور رہووے آقا دی نظر منظور ہووے
جیہڑا مَر جائے یار دے قدماں وِچ محشر نوں اٹھاوَن دی لوڑ نئیں
ناں لے کے ظہوری سوہنے دا ہر مُشکل حل ہو جاندی اے
اِک ناں دا وظیفہ چھڈ کے تے، کوئی سبق پکاوَن دی لوڑ نئیں

marfat.com

دِلاں دے ہوگئے سو دے ترے دیدار دی خاطر
زمانہ سارا چھڈیا اے اساں اِک یار دی خاطر
کوئی عقبےٰ مغر دوڑے ، کوئی دنیانوں لبھدا اے
اساڈی زِندگی یار و بس اِک دِلدار دی خاطر
غماں دی گوہڑی چھانویں بیٹھ کے خوشیاں منانڈے ہیں
ایہہ عاشق بہت کجھ کردے جمالِ یار دی خاطر
کِسے پروانے توں ایہہ پچھیا سڑکے تے کیہہ لبھدا
کہیا اوہنے اوہ بے سمجھا وصالِ یار دی خاطر
سجن دی جِت دا کوئی مزا ساڈے توں آپچھے
اساں تے بازی لائی سی بس اپنی ہار دی خاطر
ظہوری تیرے توں ظاہر ایہدا اپنا تے کجھ دی نئیں
زباں میری بیاں تیرا ، ترے اظہار دی خاطر

marfat.com

جدوں دیکھ لیا مکھ سوہنے دا دُکھیاں نیں نماز ادا کیتی
جنہاں پھیر لیا منہ سجناں توں اونہاں پڑھی ہوئی آپ قضا کیتی
دُکھ درد سُناون دیاں رہنا ایں اساں یار منا ون دیاں رہنا ایں
تد تیکر آون دیاں رہنا ایں جد تیکر عُمر وفا کیتی!
اِک دَردا جھڑا سوالی اے داوہدی رَبّ کردا رکھوالی اے
وَلیاں دی من داوالی اے جس طاقت آپ عطا کیتی
جدے ساقی بھرے پیالے نیں اوہدی سُن لئی کملی والے نیں
جس دے لئی مُرشد کامل نے خوش ہو کے آپ دُعا کیتی
اکھیاں نے دِتا سبق پڑھا جد دیکھیا چہرہ مُرشد دا
جنہاں یار توں منگ کے درد لیا اونہاں فیر نہ کوئی دَوا کیتی
جد دَرتے ظہوری آ بیٹھے غم سارے یار بھلا بیٹھے
یاد آئی تے محفل لا بیٹھے رَل مِل کے صِفت ثنا کیتی

marfat.com

ہر ویلے ہووے خیر تری سوہنے دی خیر منائی جا
غم جھڑا راہ وچ مل جاوے ہس ہس کے سینے لائی جا
ہر ویلہ تیرا ہو جاسی ایہہ شام سویرا ہو جاسی
اکھیاں دے دیوے بالی جا ہنجواں دا تیل جلائی جا
جے لگ گئی اوہ لگ اک پاسے یار اک پاسے جگ اک پاسے
جگ نال کسے دے نئیں نبھیا توں اپنی توڑ نبھائی جا
بن مرشد ککھوں ہولا اے مرشد دے نے مولا اے
جگ جھلا اے جگ رولا اے انیویں نہ رولا پائی جا
عملاں دا حساب نہ ہووے گا کوئی وی عذاب نہ ہوویگا
میری قبر تے ٹھہر کے دلدار اقدماں دی ٹھوکر لائی جا
منگی جا دعائیں ملن دیاں منظوری کدی تاں ہوویگی
سوہنے نوں ظہوری رو رو کے توں دل دا درد سنائی جا

marfat.com

○

واہ ظہوری قصوری نیں کھٹیاں نیں رَج کے شاباشاں جگ بھمان دیاں
دُب دُکھے سوز گداز وچہ لکھیاں نیں نعتاں ایس شاہِ انس و جان دیاں
اہدی کِسے کولوں بھانویں نعت سنیئے عشق نبیؐ دا دِلاں وچہ جاگ پیندا اے
جدوں شمع اوسے رُو برُو ہووے کرناں پیندیاں چمک ایمان دیاں
اِک اِک شعر نوں مُڑ مُڑ کے سُنن دے لئی پئی محفلاں وچہ فرمائش ہووے
رَچیاں عشق رسُول چہ ہین سبھے نعتاں بانی بزمِ حسّانؓ دیاں
نظراں ڈونگھیاں ایس تے پھیر کیتے اِک صاحبِ نظر ارشاد کیتا
ایس گلشنِ نعت وچہ پیندیاں نیں دُکھاں سگویاں باغ رضوان دیاں
دَرتے کُجھ مجموعے دے تھُل کیتے اِک خضرِ صورت صاف آکھ دِتا
سطراں نئیں ٹھلّاں پیّاں پیندیاں نیں فضلؔ دھڑا دھڑ بحرِ عرفان دیاں

○

پیر فضلؔ گجراتی

marfat.com

تاثرات

○ جناب ظہوری قصوری کی ذات میں نعت خوانی اور نعت گوئی کے جوہر نہایت خوبصورتی اور توازن کے ساتھ جمع ہیں عقیدت اور خلوص کی جو آگ ان کی نعت خوانی میں حدت اور روشنی پیدا کرتی ہے وہی ان کی نعت گوئی میں لفظ لفظ کو چمکاتی اور مہکاتی چلی جاتی ہے ظہوری خوش بخت ہیں کہ قدرت کی طرف سے انہیں یہ دونوں جوہر اتنی فراوانی سے ودیعت ہوئے۔

احمد ندیم قاسمی

marfat.com

⊙ نوائے ظہوری میں جوش کے ساتھ ہوش، جنوں کے ساتھ شعور اور عقیدت کے ساتھ بصیرت کی آمیزش نظر آتی ہے پورا کلام خیالات و نظریات کی ناہمواری سے پاک ہے۔

عزیز حاصل پوری

marfat.com

○ پاکستان کے ممتاز نعت گو محمد علی ظہوری کو اظہار بیان پر مکمل قدرت حاصل ہے۔

اختر سدیدی

○ ظہوری ہوراں تے ایہ خداداخاص کرم اے کہ اونہاں نوں اک وقت وچہ دو فن شاعری تے موسیقی آمیز ترنم میسر آئے نیں۔

ڈاکٹر رشید انور

marfat.com

صِفتاں سوہنے رسُولؐ دیاں

marfat.com

کلے اسیں ظہورؔی نیوں نعت نبیؐ دی پڑھدے
صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں پیاں ہندیاں لہندے چڑھدے

marfat.com

صِفتاں سوہنے رسُولؐ دیاں

محمد علی ظہوری

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

روضے دے چفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں
اک پیا سن دا اے لکھاں دیاں بولیاں

سارا جگ موہ لیا اے سوہنے دے پیار نے
جو وی نیڑے ہویاں اوہ ہن گیاں گولیاں

تپدیاں پتھراں نیں سارا ٹل لا لیا
لوہدے لڑ لگیاں جو کتے وی نہ ڈولیاں

اکھیاں نیں اکھیاں چوں سارا کجھ پڑھ لیا۔
عشق دیاں بندیاں کتاباں نیوں پھولیاں

marfat.com

اپنی ماں دے ناں

جیہڑی فجرے دودھ رڑکدی سی تے
نال نال سوہنے نبیؐ دی نعت وی پڑھدی سی

محمد علی ظہوریؔ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے میں وی اک دن مرنا
مرن تو پہلے جے ملے نہ سوہنا مرنے نوں کیہ کرنا
اک گل رکھنا یاد مری میرا جس دن ہووے مرنا
سب کجھ کرنا کر کے میرا منہ روضے ول کرنا
روضے ول منہ کر کے میریاں اکھیاں بند نہ کرنا
وقت اخیری سوہنے دا دیدار اکھیاں نے کرنا
دید ظہوری جے ہووے فر مرنے توں کیہ ڈرنا

marfat.com

فہرست

ظہوری دی حضوری	حفیظ تائب	۹
حمد		۱۳
دعا		۱۵
فیضان محبت دنیا نئی منشور مدینے والے دا		۱۷
ہر پاسے پیاں نے پکاراں سوہنا آگیا		۱۹
سب توں وڈی شان والا آگیا		۲۱
غم دور ہو گئے نبیؐ غمخوار آگئے		۲۳
نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں		۲۵
رتبہ اے کیڈا پی آمنہؓ دے لال دا		۲۷
زیناں آساناں ساریاں خوشیاں منایاں نیں		۲۹
ہر پاسے نوردیاں پینیدیاں تجلیاں		۳۱
کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا		۳۳
رب آپ بنایا اے دلدار بڑا سوہنا		۳۵
صفتاں پاک رسولؐ دیاں		۳۷
کوئی جدوں مدینے ٹردا اے		۳۹
وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یارسولؐ اللہ		۴۱
اوڑک نوں تے نر جاناں		۴۲
جنجواں دے بار پھلاں دے گجرے بنالواں		۴۴
ذکر نبیؐ دا کر دیاں رہناں چنگا لگدا اے		۴۶
روضے دے چوفیرے غلاماں دیاں ٹولیاں		۴۸
سرکارؐ ہاں لطف و عطا کون کرے گا		۵۰
حق رسم محبت دا ادا کون کرے گا		۵۲

marfat.com

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا	۵۴
میرے چمن میرے ماہی میرے ڈھول سوہنا	۵۶
پھل بنجواں دے پلکاں اتے آپ سجاواں گے	۵۸
چلڑ بھریاں نوں کر چھڈیاں صاف نبیؐ جی	۶۰
توں میری جند جان نبیؐ جی	۶۲
اوہدی بولی رب دی بولی اے	۶۴
کملی والیا سوہنا جنہاں اندر	۶۶
بستر تے چادر تان کے ستا	۶۷
جتھے میرے حضورؐ دے قدم لگے	۶۸
اتھے اوتھے دو بنیں	۶۹
کملی والیا تیری چھانویں	۷۱
مسافر جاندیاں مدینے	۷۳
اوہ جھولی کیسے نہ کم دی اے	۷۵
ترے در تو جدا ہو واں کدی نہ	۷۷
چنگی بادشاہی نالوں اوہدے در دی گدائی	۷۹
واہ شب اسریٰ دیاں تیاریاں	۸۰
معراج دی رات	۸۲
جس کسے دی نال تیرے آشنائی ہو گئی	۸۳
دکھاں جد گھیرا پالیا مینوں	۸۵
جھلیاں ہنیریاں تے رحمتاں سنبھالیا	۸۷
مینوں لے چلو اوہناں راہواں تے	۸۹
بیٹی حضورؐ دی	۹۱
ننھے حضورؐ حلیمہ سعدیہ دے گھر	۹۳
دائی حضورؐ دی	۹۷
حضرت حسان بن ثابتؓ دے حضور	۹۹
چن تارے جھدے مکھڑے توں	۱۰۱
ھذ بیتی	۱۰۳

marfat.com

ظہوریؔ دی حضوری

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم دی محبت دے نال نال آپ دے اچے خلق تے سچی تعلیم نوں شعراں وچ ڈھالنا تے پھر اوہناں شعراں نوں دل وچ اتر جان والے انداز تے آواز دے نال لوکاں تیکر اپڑانا اک بڑی وڈی دینی تے انسانی خدمت اے۔ کیوں جے حضور پاک ﷺ دیاں نعتاں سنجے تے ہنیر ے دلاں نوں جگمگا دیندیاں نیں۔

دلاں نوں ایہ نور تے سرور مہیا کرن والیاں لوکاں وچ محمد علی ظہوریؔ اک خاص مقام رکھدے نیں۔

محمد علی ظہوری ۱۲ اگست ۱۹۳۲ء نوں موضع رائیاں علاقہ نواب صاحب لاہور دے حاجی نور محمد نقشبندی دے گھر وچ پیدا ہوئے۔ مڈل تے جے وی پچھوں ادیب فاضل تے پنجابی فاضل دے امتحان وی پاس کیتے۔ ٹیچر ہوئے تے حالی خبرے اوہ کیہ کجھ ہور کردے۔ پر چھیتی ای اک اللہ دے بندے نیں اوہناں دا رخ گنبد خضرا ول موڑ دیتا۔ ایس انقلاب دا ذکر اوہناں اپنی ہڈبیتی وچ کیتا اے۔

موڑ دتا اک لہر نے مینوں　　چن لیا میرے مہرؔ نے مینوں

جس مرشد نے بقول ظہوری اوہناں دا دھو دھو چھڈیا' اوہناں دا نام گرامی میاں ظہور الدین نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ سی تے ایناں دی نسبت نال ای ایہہ ظہوریؔ بنے۔

محمد علی ظہوری نعت دے پڑ وچ پہلاں نعت خواں دی حیثیت نال اترے۔ اوہناں ۱۹۵۲ء وچ نعت خوانی شروع کیتی تے اٹھ سال صرف اپنی آواز دا جادو

marfat.com

جگاندے رہے - ایس زمانے وچ اوہناں راقب قصوری 'بیدم وارثی 'ابر وارثی نے اعلیٰ حضرت بریلویؒ دیاں نعتاں کولوں فیض حاصل کیتا تے ۱۹۶۰ء وچ اوہناں اپنے دل تے دماغ نوں وی نعت ول لالیا -

رب تعالیٰ نے سورہ احزاب دی چھویں آیت وچ جیڑا اشارہ کیتا اے اوہدا ترجمہ کجھ انج بن دا اے - نبی پاک ﷺ مومناں تے اوہناں دیاں جاناں تو وی ودھ حق رکھدے نیں - نبی پاک ﷺ دا اپنا ارشاد اے کہ تہاڈے وچوں کوئی مومن نئیں ہو سکدا جد تیک میں اوہدے لئی پیو 'پتر دوجے سبھ لوکاں توں سگوں اوہدی جان توں وی ودھ پیارا نہ ہو جاں - مطلب یہ کہ حضور ﷺ دی محبت ایمان دا مڈھلا ذرانہ اے تے نعت آپ دی محبت دے اظہار دا فنی وسیلہ اے - ایہ حضرت حسان بن ثابتؓ دی سنت اے جنہاں اپنے شعر اں راہیں اپنے ایمان دا اظہار کیتا - دین دی دعوت وتی 'رسالت دی حمایت وچ زبان کھولی 'ایہ کم اوہناں اپنے آقا دے اشارے تے آپ دی دعا برکت نال ایڈے سوہنے طریقے نال کیتا کہ اوہناں نوں رسول اللہ ﷺ دے منبر اتے بہہ کے اوس ویلے شعر پڑھن دی عزت ملی - جدوں لولاک دے والی آپ زمین تے جنھے ہوندے سن --- فیض دا ایہ سلسلہ جدوں صدیاں دے پینڈے جھاکدا ہویا ساڈے تیکر اپڑیا تے ایہدے وچ ہزاراں رنگ تے خوشبو آں رلیاں ہویاں سن -

پاکستان اسلام دے ناں تے وجود وچ آیا - اسیں لوکی پاکستان وچ پیش آون والیاں مشکلاں نوں محسوس کرنے آں پر ایس ملک دے وسیلے نال جیڑیاں برکتاں ساڈے حصے آیاں نیں 'اوہناں دا اندازہ نئیں - اوہناں برکتاں چوں ایہ برکت کہڑی گھٹ اے کہ نبی پاک ﷺ دا مبارک ذکر اک ٹل بن کے اٹھر رہیا اے - ادب دی جڑی صنف نے قیام پاکستان پچھوں سب توں بہتی ترقی کیتی اے 'اوہ نعت اے -

پنجابی شاعری نے اسلام دی چھتر چھانویں اکھ کھولی - ایس لئی ایہدے وچ اللہ پاک تے اوہدے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم دا ذکر مبارک شروع توں ای موجود

marfat.com

اے - پنجابی نعت وی دینی ' سیرتی ' صوفیانہ تے لوک شاعری وچ سدا ودھدی پھلدی رہی - ساڈے لوک گیتاں ' بولیاں ' پیناں ' سہ حرفیاں ' کافیاں ' مثنویاں ' غزلاں ' نظماں تیکر ہر شعر پارے وچ نعت ملدی اے تے کئی صفاں تے صرف نعت واسطے ای وجود وچ آیاں -

دسویں صدی دے شروع وچ نعتیہ کافیاں ' غزلاں ' گیت تے دہڑے لکھن دا رواج عام ہویا تے پاکستان بن توں پہلاں نعت گوئی وچ راقب قصوری ' محمد بخش ' پیر محمد علی شاہ ' تے بخشی امرتسری دے ناں مشہور ہوئے تے اینا ں پچھوں ابرار ثی ' اعظم چشتی پڑوچ آئے - پاکستان قائم ہون پچھوں مسلم اویسی ' صائم چشتی ' حافظ محمد حسین تے صدف جالندھری ور گیاں لوکاں نے نعت نوں ہور اگے ودھایا - محمد علی ظہوری ایسے عہد دے شاعر نیں جنہاں ایس رنگ دی نعت نوں کجھ ہور ہمایا تے سنواریا تے اعظم چشتی دے دور وچ اک نویکلی چھب نال ابھر کے سامنے آئے -

نعت حضوری دا سفر اے جیہدے کئی درجے تے مرحلے نیں - پہلاں ذکر توں فکر تیکر دی منزل اوندی اے پھیر فکر روح وچ رچ وس کے نعت آکھن والے دی جان دا حصہ بن جاندی اے - ایس مرحلے وچ نعت لکھاری دے دل تے دماغ دو نویں بارگاہ رسالت وچ حاضر رہن دا شرف حاصل کر دے نیں - اگوں جدوں مہربانیاں دا سلسلہ شروع ہوندا اے تے باطنی حضوری دے نال نال ظاہری حضوری وی نصیب ہوندی اے - محمد علی ظہوری ایس ڈھونگے پینڈے دے راہی نئیں - نعت او ہناں دی حدی اے جنھوں گنگناندے ہوئے اوہ اگے ای اگے ودھدے نظر آوندے نیں - او ہناں دیاں نعتاں وچ ہن تیکر شامل ہون والا ' ہر رنگ مل دا اے - او ہناں دا ولادت مبارک تے شب معراج توں لے کے سیرت پاک دے کئی عکس اپنیاں نعتاں دے شیشیاں وچ اتارے نیں تے ایس سلسے وچہ سارے شعری وسیلے ورتے نیں -

او ہناں عام نعت سنن والیاں نوں ہر وسیلے ذہن وچ رکھیا تے خاص باتاں دی

marfat.com

سدھے سادھے تے ہر دل وچ اتر جان والے انداز وچ کیتیاں نیں۔ایس سلسلے وچ اوہناں لمیاں لمیاں ردیفاں وی سامنے لیاندیاں نیں۔اک ردیف دا تجربہ ویکھو :

کیڈا سوہنا نام محمد دا ایس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایس چھاں دیاں ریساں کون کرے

اوہناں بڑیاں مقبول تے من پسند اردو نعتاں وی لکھیاں پر پنجابی نعتاں وچ اوہناں دے جذبے بڑے کھل کے تے نکھر کے سامنے آؤندے نیں۔ایس لئی اوہ پنجابی نعت وچ اپنا وکھرا مقام بنان وے قابل ہوئے تے اپنیاں نویکلیاں طرزاں تے من پسند انداز نال اپنیاں نعتاں اپنے درد دیاں دھڑکناں نال رلا دتیاں۔ایس کمال تے میں ظہوری ہوراں نوں مبارک دیناں تے اوہناں دی عمر تے سوچ دے ودھن لئی دعا کرناں۔

حفیظ تائب

marfat.com

حمد

خالق تے مولا والی تے وارث جہان دا
بندیاں دے دل دے ساریاں بھیتاں نوں جان دا

ہر چیز کائنات دی اوہدا ظہور اے
ہر روشنی چہ اوس دے جلوے دا نور اے

گلشن دے بوٹے بوٹے دے پتے تے ڈالیاں
پھل کلیاں دس دے اوہدیاں شاناں نرالیاں

سب لوڑ دے نیں اوہنوں کسے دی وی لوڑ نئیں
اوہدے خزانیاں چہ کسے شے دی تھوڑ نئیں

marfat.com

چاہوے تے بادشاہواں نوں دے خاک وچہ رلا
مرضی ہووے فقیر نوں دے تخت تے بٹھا

اوہنوں سمجھ نہ سکدا کسے دا شعور اے
اس ذات کبریا نوں ای سج دا غرور اے

جائز نیں اوہنوں جو وی کرے بے نیازیاں
لج پالیاں سخاوتاں بندہ نوازیاں

سوچاں وی ہار گئیاں اوہدا سوچ کے خیال
ایتھے ظہوریؔ کون کسے دی اے کیہ مجال

marfat.com

دعا

خدایا بے پراں نوں پر لگا ڈے
مدینہ سب نوں سوہنے دا وکھا دے

شفاعت دی جھڑا خیرات ونڈے
اسانوں اوہ سخی داتا وکھا دے

جنھوں ویکھاں تے مڑکے کجھ نہ ویکھاں
اوہ سوہنا گنبد خضریٰ وکھا دے

میں اوہدے قدماں دی خیرات منگاں
مدینے پاک دا منگتا وکھا دے

جھکے جس دے غلام اگے زمانہ
اوہ بیٹھا بوریے آقاؐ وکھا دے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جدوں اکھ کھولاں تے ویخاں مدینہ
مرے آقاؐ سبب ایسا بنا دے۔

تری امت پئی دھپاں چہ سڑدی
مدینے دی ہوا ٹھنڈی چلا دے

انھیرے دبے اسیں مارے ہوئے آں
ہٹا زلفاں، تے آ۔ کے دن چڑھا دے

اکھاں وچ اشک، منہ تے ناں نبیؐ دا
ظہوریؔ نعت انج پڑھدا وکھا دے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

فیضان محبت دنیا لئی منشور مدینے والے دا
ہے رحمت دوہاں جہاناں دی دستور مدینے والے دا

اوہناں دی قسمت تے ویخو کردے نیں رشک فرشتے وی
جنھاں نے چہرہ ویخ لیا پرنور مدینے والے دا

تاریخ گواہی دیندی اے سرکار دی پاک کچہری وچ
مالک دے برابر بہندا اے مزدور مدینے والے دا

چلو دیوانیو چم لیے رل مل کے خاک مدینے دی
ایخو عرفان دا مرکز اے مشہور مدینے والے دا

marfat.com

فرماں برداری کیتی اے جے سوہنے کملی والے دی
پل توں وی سلامت لنگھ جانا سب پور مدینے والے دا

قرآن ظہوریؔ کہندا اے سوہنے دی رضا اللہ دی رضا
منظور خدا نوں ہووے گا منظور مدینے والے دا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر پاسے پیاں نے پکاراں سوہنا آ گیا
دنیا تے آیاں نیں بہاراں سوہنا آ گیا

آیا جس ویلے امتاں دا رکھوالا اے
آمنہؓ دے ویہڑے دا تے سماں ای نرالا اے
نوری نوری پینڈیاں پھوہاراں سوہنا آ گیا

پایاں رل چھیاں غلاماں تے یتیماں نے
سینے جدوں لایا میرے نبیؐ نوں حلیمہؓ نے
لیکے نال نعمتاں ہزاراں سوہنا آ گیا

marfat.com

رب دا حبیبؐ پیارا سوہنا بے مثال اے
ہر ویلے رہندا جنھوں ساڈا ای خیال اے
لین گنہگاراں دیاں ساراں سوہنا آ گیا

ابو ایوبؓ دا نصیباں والا ڈیرا سی
جتھے کیتا آ کے میرے نبیؐ نے بسیرا سی
ڈاچی دیاں کہندیاں مہاراں سوہنا آ گیا

رات معراج دی اوہ اقصیٰ مقام سی
نیتی نئیں نماز اجے آیا نئیں امام سی
بول پیاں ساریاں قطاراں سوہنا آ گیا

حشر نوں ظہورؔی پریشان سارے ہون گے
کیتی آپو اپنی نوں یاد کرکے رون گے
میں تے واجاں ساریاں نوں ماراں، سوہنا آ گیا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سب توں وڈی شان والا آ گیا
اچے رتبے پان والا آ گیا

عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سب نوں سینے لان والا آ گیا

جھگیاں دے وچ وی دیوے بل پئے
روشنی ورتان والا آ گیا

بھار جنھاں دا کسے نہ چکیا
اونہاں دی پنڈ چان والا آ گیا

marfat.com

رج رج عیداں منایاں ساریاں
سبھناں دے غم کھان والا آ گیا

سب نبیؐ معراج دی شب وسخدے
عرشاں اتے جان والا آ گیا

کیوں ظہوریؔ حشر توں گھبرائیں توں
اوہ ترا بخشان والا آ گیا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

غم دور ہو گئے نبیؐ غمخوار آ گئے
عیداں منایاں ساریاں، سرکارؐ آ گئے

عرشی وی آمنہؓ نوں پئے دیندے مبارکاں
گھر تیرے کائنات دے مختار آ گئے

اکھ والیاں نوں مل گئی اندر دی روشنی
دل والیاں نیں آکھیا، دلدار آ گئے

سمجھو مرا نصیب وی عرشاں تے پہنچیا
سفنے چہ جے براق دے اسوار آ گئے

marfat.com

دنیا دے بادشاہواں دے سر نیویں ہو گئے
دنیا تے سارے نبیاں دے سردارؐ آ گئے

ہوکا مرا ظہوری ہزاراں نے سن لیا
سرکار دے غلام جے دوچار آ گئے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں
صدقے واری جان ویخن والیاں

چن چڑھیا آمنہ دے لال دا
مک گیاں دنیا توں راتاں کالیاں

تیرے ویہڑے کھیڈے رب دا لاڈلا
واہ حلیمہؓ تیریاں خوش حالیاں

ویخ کے رتبہ بلال حبش دا
ہو گیاں قربان شکلاں والیاں

لکھاں اوہدے در دا پانی بھر دیاں
صورتاں ہن موہنیاں متوالیاں

marfat.com

سوں گئی امت تے آقاؐ جاگدے
کیتیاں سرکارؐ نے لج پالیاں

بے کساں، مظلوماں، دکھیاراں دیاں
میرے آقا کیتیاں رکھوالیاں

میرا منہ آکے فرشتے چم دے
چمیاں جد روضے دیاں میں جالیاں

عشق دے جھلے ای نمبر لے گئے
عقلنداں اینویں عمراں گالیاں

اجڑیاں راہواں توں سوہنا گزریا
چارے پاسے ہو گیاں ہریالیاں

میں ظہوری صدقے اوہدے نام توں
ساریاں جس نے بلاواں ٹالیاں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رتبہ ایہ کیڈا پی پی آمنہؓ دے لال دا
رب میرے سوہنے دی نہ کوئی گل ٹال دا

کیہڑا میرے آقاؐ وانگوں رب دے قریب اے
اوسے دا نصیب اے کہ رب دا حبیبؐ اے
ہور کوئی ہویا اے نہ ہونا اہدے نال دا

حسن دی غلامی کرے عشق اوہدا پانی بھرے
چیرے سینہ چن وی جے انگلی اشارہ کرے
جیہڑا اوہنوں وسخے پھرے دل نوں سنبھال دا

ایسا حسن دتا اوہنوں دنیا دے والی نیں
سوہنیاں توں سوہنے اوہدے در دے سوالی نیں
کوئی حد بناں نیوں اوس دے جمال دا

marfat.com

گلاں میں کیہ دساں اوس عربی نگینے دیاں
اکھاں نال جا کے ویخو گلیاں مدینے دیاں
ایسا روضہ وسّیا نہ کسے لج پال دا

اسیں کیہ ظہورؔی نالے ساڈا کیہ بیان اے
ساریاں توں وڈا نعت خوان تے قرآن اے
سورتاں سپارے رنگ نبیؐ دے جمال دا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

زیناں، آساناں ساریاں خوشیاں منایاں نے
مرے سرکارؐ آئے، رحمتاں وی نال آئیاں نے

بڑی امید اے ، سرکارؐ اتھے پان گے پھیرا
اساں ایسے لئی بازار تے گلیاں سجایاں نے

جدوں ملیا تے روشن ہو گئی گدڑی حلیمہؓ دی
اوہ جیہڑا لعل سوہنا مکے وچ چھڈیا سی دایاں نے

ایہ سورج، چن، تارے بدلاں اوہلے ہو گئے سارے
مرے سرکارؐ نے چہرے توں جد زلفاں ہٹائیاں نے

marfat.com

مدثر تے مزمل، والضحیٰ ، یٰسین تے کوثر
ایہ کہے سورتاں رَبّ آوہدیاں نعتاں ہنایاں نے

ایہ موتی عاشقاں دی اکھیاں وچ سج گئے جیہڑے
ہواواں ٹھنڈیاں سرکارؐ دے شہروں لیایاں نے

اکھاں وچ ہار ہنجواں دے لباں تے نام سوہنے دا
ظہورؔی بس اساڈے کول تے ایہو کمایاں نے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر پاسے نور دیاں پیندیاں تجلیاں
رحماں خدا نے ویہڑے آمنہؓ دے گھلیاں

ہو گیا زمین و آسمان نور و نور سی
جس ویلے ہویا میرے آقاؐ دا ظہور سی
ٹھنڈیاں ہواواں دو جہان وچ چلیاں

حشر دے میدان وچ مشکلاں چہ جان ہو سی
ہر کوئی اوس ویلے اوتھے پریشان ہو سی
سو ہنوے باہجوں کیہڑا سانوں دیوے گا تسلیاں

عشق اینویں سوکھا نئیں سجناں نبھائی دا
کدی کدی دید لئی سولی چڑھ جائی دا
ملدیاں نہ پیار دیاں منزلاں سولیاں

marfat.com

جگ سوں جاوے جدوں نیندارں نہ آوندیاں
اکھیاں وچھوڑے وچ نت کرلاوندیاں
راہواں تے اڈیک دیاں بیٹھیاں اکلیاں

جیہڑے اوہدے پیار والے نشے وچ چور نیں
اوہناں کولوں پچھو جو مدینے کولوں دور نیں
اوکڑاں وچھوڑے دیاں اوہناں کیویں جھلیاں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سوہنہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

انج مسجدِ نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جھڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا

سب رستے مدینے دے سانوں پیارے لگدے نیں
جڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا

صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ، حیدرؓ دے میں صدقے جاں
مرے کملی والے دا ہر یار بڑا سوہنا

marfat.com

دایاں نیں حلیمہؓ نوں حیرت نال پچھیا سی
کتھوں لے کے آئی ایں دلدار بڑا سوہنا

صدقے میں ظہورؐی جاں امت دیاں لیکھاں توں
ملیا ایس امت نوں غمخوار بڑا سوہنا

marfat.com

ہر وار مزا وکھرا روضے دی زیارت دا
سوہنے دا بلاوا اے، ہر وار بڑا سوہنا

دنیا دیاں شہراں دے بڑے سوہنے نظارے نیں
ہر سوہنے توں سوہنے دا دربار بڑا سوہنا

خودحال جیدا آ کے سرکارؐ نے پچھیا اے
مرے کملی والےؐ دا بیمار بڑا سوہنا

سوہنے دیاں نعتاں نیں سوہنے دیاں باتاں نیں
ملیا اے ظہوریؔ نوں اظہار بڑا سوہنا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

صفتاں پاک رسولؐ دیاں نیں ٹھنڈ پائی وچ سینے
صفتاں پاک رسولؐ دیاں مینوں لے گیاں شہر مدینے

ساری دنیا صدقہ کھاوے پاک نبیؐ دے در دا
صفتاں پاک رسولؐ دیاں خود اللہ وی بیا کردا

پاک نبیؐ جس دن دا ویڑے عبداللہ دے آیا
صفتاں پاک رسولؐ دیاں نیں گھر گھر چانن لایا

کرماں والیاں دامن پھڑ کے پار اگاں لنگھ گیاں
صفتاں پاک رسولؐ دیاں جس جس دے کنیں پئیاں

marfat.com

ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں کیتی نیک کمائی
صفتاں پاک رسولؐ دیاں دی جنھاں محفل لائی

کلے نیوں اسیں ظہوریؔ نعت نبیؐ دے پڑھدے
صفتاں پاک رسولؐ دیاں پیاں ہندیاں لندے چڑھدے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی جدوں مدینے ٹردا اے اتھرو نہ جاندے ٹھلے نیں
جنھاں نوں بلاوا آ جائے اوہناں دے بھاگ سولے نیں

گل نئیں کوہجے تے سوہنے دی ایہہ مرضی اے من موہنے دی
سرکارؐ جنھاں نوں سدیا اے خوش بخت مدینے چلے نیں

کوئی بولے بھانویں نہ بولے نہ درد ونڈے نہ دکھ پھولے
اساں چھڈ کے ساری دنیانوں سوہنے دے بوہے ملے نیں

جو عشق نبیؐ وچ روندے نیں اوہ رب نوں پیارے ہوندے نیں
ایہہ دنیا والے اوہناں نوں پئے آکھن کملے جھلے نیں

marfat.com

دنیا دا ماریا رو رو کے آخر تے چپ کر جاندا اے
دے کون تسلی عاشق نوں جنھوں لگ گئے روگ اولے نیں

شاید منظوری مل جائے عاصی دے اس نذرانے نوں
ہنجواں دے ہار بنا کے تے سرکارؐ نوں اساں وی گھلے نیں

وچ قبر ظہورؔی پچھن گے دس کیہڑے عمل لیایا ایں
میں آکھاں گا سرکارؐ دیاں کچھ نعتاں میرے پلے نیں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یا رسولؐ اللہ
کراں میں تیریاں دن رات گلاں یا رسولؐ اللہ

جدوں ویخاں کوئی جاندا مسافر شہر نوں تیرے
کویں وگدے ہوئے ہنجواں نوں ٹھلاں یا رسولؐ اللہ

ہوائے وگدیئے لے جا مدینے اتھرو میرے
تے آکھیں ہور کیہ میں نذر گھلاں یا رسولؐ اللہ

جنھاں نوں تیری الفت دا کدی پانی نئیں ملیا
دلاں دیاں سکدیاں نے اوہو ولاں یا رسولؐ اللہ

ظہوریؔ نوں ملے قطرہ ترے وگدے سمندر چوں
تری رحمت دیاں ہر پاسے چھلاں یا رسولؐ اللہ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوڑک نوں تے ٹر جانا کوئی کار تے کر جاواں
سرکارؐ دے بوہے دے سر رکھ کے تے مر جاواں

سرکارؐ دے روضے دا دیدار نرالا اے
مڑ مڑ کے پیا ویخاں جد ویخاں تے ٹھر جاواں

دلبر دے سہارے تے پہنچاں گا کنارے تے
وچ عشق سمندر جے ڈب جاواں تے تر جاواں

ایس عشق دی بازی دا دستورِ انوکھا اے
جت جاواں محبت نوں ہر چیز جے ہر جاواں

marfat.com

سرکارؐ دی خاطر میں چھڈیا اے زمانے نوں
سرکارؐ دا در چھڈ کے کیوں غیر دے در جاواں

کعبے نوں نظر بھر کے اکھیاں دا وضو کر کے
میں رب دے گھروں ہو کے محبوبؐ دے گھر جاواں

پہنچاں میں ظہورؔی جد سرکارؐ دے بوہے تے
"سرکارؐ دے بوہے تے سر رکھ کے تے مر جاواں"

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہنجواں دے ہار، پھلاں دے گجرے بنا لواں
ذکر رسول پاکؐ دی محفل سجا لواں

لگے نہ سیک دنیا دا اکھیاں دے نور نوں
چم کے نبیؐ دے نام نوں اکھیاں تے لا لواں

رب دا گناہگار جے کر لے نبیؐ نوں یاد
رحمت کہوے حضور دی، آ میں چھڑا لواں

او تھے تے جند چھڑائے گی میرے توں موت وی
اک وار میں حضور دے روضے تے جا لواں

marfat.com

ویخاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہ رجدیاں
جے ویخاں اپنے آپ نوں، نظراں جھکا لواں

وچ قبر دے ظہوری تے نہ کرو اجے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنا لواں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر نبی دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے
ایس بہانے رل مل بہناں چنگا لگدا اے

مسجد نبوی دے وچ جاناں نکرے ہو کے بہہ جاناں
روضے پاک نوں تکدیاں رہناں چنگا لگدا اے

جالیاں کول کھلونا اچی ساہ نہ لیناں رو لیناں
بولن نالوں چپ کر رہناں چنگا لگدا اے

آل نبیؐ دی عزت خاطر وچ اکھاڑے دے
شیخ جنیدؒ دا جان کے ڈھہناں چنگا لگدا اے

marfat.com

فضل خدا داویخ کسے تے اینویں جھورا جھریے ناں
چنگیاں نوں چنگیاں ای کہناں چنگا لگدا اے

اچے بول نہ بول ظہورآں رب دے بندے کہہ گئے نیں
نیویں پاکے ٹر دیاں رہناں چنگا لگدا اے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار ہناں لطف و عطا کون کرے گا
امت لئی رو رو کے دعا کون کرے گا

رب اپنے گنہگار نوں بھجے اوہدے در تے
سرکارؐ ہناں معاف خطا کون کرے گا

دشمن نے جفا کیتی تے اس منگیاں دعاواں
ایہہ رسم وفا ہور ادا کون کرے گا

جے قدماں چہ سرکار دے موت آوے تے یارو!
فیر اپنی حیاتی دی دعا کون کرے گا

marfat.com

جے عشق دے پینڈے چہ رہوے ہوش نہ اپنی
فیر اوس گواچے دا پتہ کون کرے گا

خود فاقے رہوے، آئے سوالی نوں رجاوے
مسکیناں لئی جود و سخا کون کرے گا

اللہ وی جدھی نعت پڑھے آپ ظہورؔی
حق اوہدیاں نعتاں دا ادا کون کرے گا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حق رسم محبت دا ادا کون کرے گا
سرکارؐ توں جان اپنی فدا کون کرے گا

محبوبؐ دی نیندا توں نماز اپنے خدا دی
بن حیدر کرارؓ قضا کون کرے گا

چھٹ جان گے اک روز تے عمراں دے وی قیدی
زلفاں دے اسیراں نوں رہا کون کرے گا

وچ روضہ اطہر دے پئے نال جو دونویں
سرکارؐ دے یاراں نوں جدا کون کرے گا

marfat.com

جو یار دے غم وچ نہ شفا منگے خدا توں
بیمار محبت دی دوا کون کرے گا

جس منڈڑے نوں سوہنے دی نظر کر دی اے چنگیاں
اس چنگے دا دنیا تے برا کون کرے گا

لیکھاں توں بہاں نعت لکھے کون ظہوریؔ
بن عشق نبیؐ اوہدی ثنا کون کرے گا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا
کج لیندے عاصیاں دے پول کملی والیا

ٹھنڈیاں ہواواں نے مدینے وچوں چلیاں
زلفاں نوں دتا جدوں کھول کملی والیا

تیرے ای سہارے مینوں جگ تے سنبھالیا
نئیں تے خورے جاناں سی میں ڈول کملی والیا

تیریاں عطاواں دا تے میریاں خطاواں دا
وجیا زمانے اتے ڈھول کملی والیا

marfat.com

عرش سجایا تے بلاوا رب گھلیا
راتوں رات آ جا میرے کول کملی والیا

اتھرو وگاواں نالے ویکھی جاواں جالیاں
بہہ کے تیرے قدماں دے کول کملی والیا

اپنے غلاماں دے غلاماں دے غلاماں لئی
جنتاں دے بوہے دتے کھول کملی والیا

غم کیوں ظہورؔی کرے قبر دا تے حشر دا
رحمتاں دی کنجی تیرے کول کملی والیا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میرے چن، میرے ماہی، میرے ڈھول سوہنیا
من موہنے سوہنے تیرے بول سوہنیا

پل پل، گھڑی گھڑی گناں دن تے مہینے
ٹھنڈ پوے وچ سینے جاواں جدوں میں مدینے
بیٹھا رہواں تیرے قدماں دے کول سوہنیا

اچے اچیاں توں اچی میرے آقاؐ تیری شان
ہووے حشر دا میدان رکھیں ساڈا وی دھیان
تیرے ہوندیاں میں جاواں کویں ڈول سوہنیا

marfat.com

ملے کدھرے نہ ڈھوئی وس چلیا نہ کوئی
کنوں جا کے میں سناواں جیہڑی میرے نال ہوئی
دتا ہجر دے پینڈے مینوں رول سوہنیا

چنگا عمل ظہوری میرے پلے نئیوں کائی
جان لباں اتے آئی دتی تری میں دہائی
نالے اکھیاں دے بوہے رکھے کھول سوہنیا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

پھل ہنجواں دے پلکاں اتے آپ سجاواں گے
جیہڑے ویلے اسیں مدینے رل کے جاواں گے

ہور وظیفہ کیہہ کرنا اے حج نہ کوئی اوندا اے
روضے پاک نوں ویکھاں گے بس ویکھی جاواں گے

قسمت نال جے کوئی مسافر ملے مدینے دا
اسیں تے اکھیاں ،اوہدیاں قدماں بیٹھ وچھاواں گے

جو جو کیتی نال اساڈے ایس وچھوڑے نے
قدماں دے وچ بہہ کے سارا حال سناواں گے

marfat.com

ساری کائنات خدا دی صدقہ کملی والےؐ دا
ساری عمراں اوہدے ناں دا صدقہ کھاواں گے

کوئی رسیا یار مناوے کوئی مناوے دنیا نوں
اسیں ظہوریؔ آقاؐ دا میلاد مناواں گے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

چکڑ بھریاں نوں کر چھڈیا صاف نبی جی
او گنہاراں نوں کر دیندے معاف نبی جی

گورے نال کھلوتے کالے جوڑ کے بانہواں
تیری رحمت دا سوہنا انصاف نبی جی

جیہڑا ظلم کسے توں جریا نئیں جا سکدا
تسیں تے اوہ وی کر دیندے او معاف نبی جی

جی کردا اے دم دم تیرا روضہ ویکھاں
اکھیاں میریاں کردیاں رہن طواف نبی جی

marfat.com

اوہ بن دا مقبول خدا دا تیرا جے کر
دل وچ ہووے عین شین تے قاف نبی جی

تیریاں نعتاں رب لکھیاں قرآن دے اندر
لکھے ظہوریؔ کیہہ تیرے اوصاف نبی جی

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

توں میری جند جان نبی جی
میں تیرے قربان نبی جی

اوہو بن دے جان سپارے
جو توں کرے بیان نبی جی

تیرے ہی اک دم دے بدلے
وسدا پیا جہان نبی جی

ساریاں اچیاں اچیاں نالوں
تیری اچی شان نبی جی

marfat.com

محشر دے دن سب امتاں نوں
تیرا ای بس مان نبی جی

تیرے ہتاں نہ کوئی بدیا
عرشاں دا مہمان نبی جی

تیری نسبت تیری الفت
میرا دین ایمان نبی جی

تیری نعت کیہ پڑھے ظہوریؔ
نعتاں پڑھے قرآن نبی جی

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوہدی بولی رب دی بولی اے گفتار دیاں کیا باتاں نیں
مخلوق خدا دی اک پاسے سرکارؐ دیاں کیا باتاں نیں

چہرہ نوری ماشاء اللہ جو ویکھے ہووے دل تھیں فدا
محبوبؐ دے سوہنے مکھڑے دے انوار دیاں کیا باتاں نیں

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و غنیؓ زہراؓ حسنینؓ تے مولا علیؓ
میرے مدنی ماہی دے سوہنے گھربار دیاں کیا باتاں نیں

سدرہ توں براق اگاں نہ گیا رف رف وی راہواں وچہ رہیا
محبوبؐ خدا عرشاں تے گیا رفتار دیاں کیا باتاں نیں

marfat.com

اوہدے دشمن نے وی ہناں لڑے رکھ دتے سی ہتھیار اپنے
اخلاق نبیؐ دی چپ کیتی تلوار دیاں کیا باتاں نیں

ہر ویلے گونجے صلی علیٰ روضے دی فضا سبحان اللہ
قربان ظہوریؔ آقاؐ دے دربار دیاں کیا باتاں نیں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والیا سوہنا جہان اندر ترے جیہا نظریں کوئی آیا ای نئیں
ایڈی شان تے حسن جمال والا کسے ہور ماں نے پت جایا ای نئیں
ہر عیب توں تساں نوں پاک کیتا انج کسے نوں پیدا فرمایا ای نئیں
انج جاپے ظہوریؔ سرکار تائیں اوہدی مرضی توں بنا بنایا ای نئیں

صلی اللہ علیہ وسلم

اک پل اندر جاوے عرش اتے کوئی نئیں ہور ایسے باکمال ورگا
نہ کوئی ہویا نہ ہووے گا حشر تیکر کوئی آپ دے حسن و جمال ورگا
سبھے خوبیاں آپ وچ جمع ہویاں کہڑا ایس سوہنے بے مثال ورگا
اوہدے یاراں دی کرے گا ریس کہڑا کوئی نہ ہویا ظہوریؔ اوہدی آل ورگا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

بشر تے چادر تان کے ستا نور جھے پیا تلیاں
جس دی خاطر سجیاں ہویاں عرش بریں دیاں گلیاں
اوہدے نام دا چرچا کیتا ساریاں نبیاں ولیاں
اوس دا صدقہ سب ظہوریؔ دکھ مصیبتاں ٹلیاں

صلی اللہ علیہ وسلم

بشر تے اگے ودھیا جاوے نور رکے پیا تھلے
رات معراج دی رتبے پائے بلے بلے بلے
رب نوں چاہوے دنیا تے رب اینوں سنہڑے گھلے
دنیا ظہوریؔ رب نوں ویکھے رب تکدا اوہدے ولے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جتھے میرے حضورؐ دے قدم لگے اوس تھاں ورگی کوئی تھاں نیوں
چلو چلیے جالیاں کول بہیے اوس چھاں ورگی کوئی چھاں نیوں
جہدیاں قسماں ظہوریؔ خدا چاوے ایہڈا سوہنا تے کسے داناں نیوں
جیہڑی میرے حضورؐ دا منہ چمے اوس ماں ورگی کوئی ماں نیوں

☆

کدی چہرہ نئیں اوس داوگڑ سکدا جدھے منہ تے حضور دا نام ہووے
کردار ہوے حضورؐ دا ذکر جیہڑا چنگا کویں نہ اوہدا انجام ہووے
دیوے ذکر شفا بیمار تائیں دل نوں چین سکون آرام ہووے
کرنا ذکر ظہوریؔ حضورؐ دا اے بھانویں صبح ہووے بھانویں شام ہووے

☆

بیٹھے جیہڑا حضور دی وچ محفل چنگی کویں نہ اوہدی برات ہووے
پڑھے آپ خدا دردو جس تے نام نبی دے نال نجات ہووے
وقت آخری ہووے دعا منگو ایسے نام دی کول سوغات ہووے
دیناناں دا ظہوریؔ اے سدا ہو کا بھانویں دن ہووے بھانویں رات ہووے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ایتھے اوتھے کل جہانیں درد غماں نے گھیر لئی
جس دے ولوں کملی والے جھات کرم دی پھیر لئی

میرے ویہڑے وچ وی ہووے چانن اوہدیاں قدماں دا
جے اوہ میرا مدنی ماہیؐ آ جائے تھوڑی دیر لئی

عشق کتاباں جنھاں پڑھیاں اوہ نہ ویکھن حرفاں نوں
عقل وچاری گھمدی پھردی زبر پیش تے زیر لئی

جیہڑا حق دی بولی بولے اوہ نہ کسے تو ڈردا اے
شیر وی رستہ چھڈ دیندے نیں اس اللہ دے شیر لئی

marfat.com

حسن اے چناں چار دناں دا جس دا ایڈا مان کریں
کیہ کیہ جتن پیا کرنا اے ایس مٹی دے ڈھیر لئی

نام نبیؐ نے کج لئے پردے میں جیئے اوہ گنہگاراں دے
ایخو نام وظیفہ بنیاں میری شام سویر لئی

نعتاں دی خوشبو ظہوریؔ تھاں تھاں ونڈدا پھرنا واں
ساری عمر گزاری میں اس پھلاں بھری چنگیر لئی

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والیا تیری چھانویں پل دے میں جئے لوگ بتیرے
رب وی اونہوں کجھ نئیں کہندا آوڑیا جو ویڑے تیرے

چن قدماں نوں دوے سلامی، سورج آپ وی کرے غلامی
جس راہوں اوہ سوہنا گزرے اوتھوں نسدے جان ہنیرے

میں نہ ویخ دا چڑھدا لہندا، جے سوہنے دے در تے بہندا
روضے پاک نوں تکدا رہندا، تکدا رہندا شام سویرے

کہڑے کملے، کون سیانے، اوہدیاں تے بس اوہو جانے
اکناں نت اڈیکاں رکھیاں، اکناں دے نت وجدے پھیرے

marfat.com

نت صلواتاں بھیجے اللہ، روضہ ویخ کے ملے تسلا
ساڈے لئی تے عرش معلیٰ، جس تھاں سوہنے لائے ڈیرے

نام نبیؐ دا منہ تے رہندا، کوے ظہوریؔ اٹھدا بہندا
ایخو عمر دی کل کمائی، ہور نئیں کجھ پلے میرے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مسافرا جاندیا مدینے مرا وی مجا کے سلام کہنا
نبیؐ جی روضے دی دید خاطر تڑپ-دا تیرا غلام کہنا

سدا اے اکھیاں دا نیر جاری، کدی تے آوے گی میری واری
بلاوا آوے جے حاضری دا تے بولے میرا وی نام کہنا

ایہہ آس لا بیٹھی آس میری حضور پیاسی اے پیاس میری
ترے کرم دی سویر منگدی ، مرے نصیباں دی شام کہنا

مرے گناہواں دا جگ تے رولا میں ہویا کھاں دے نالوں ہولا
تری نگاہِ کرم جے ہووے نہ ہووے بدنام نام کہنا

marfat.com

سنے اوہ میرے توں حال میرا، نہ ہور کوئی سوال میرا
نبیؐ دے در دا سوالی بن کے ایہ حال میرا تمام کہنا

نبیؐ دی نعتاں دا فیض سارا کہ لگدا کوہجا وی سب نوں پیارا
ظہوریؔ کجھ نئیں کلام کجھ نئیں بس ایخو مرا کلام کہنا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوہ جھولی کسے نہ کم دی اے جے خیر پیار چ کوئی نئیں
اس اکھ دے پلے کجھ وی نئیں جو یار دے غم وچ روئی نئیں

لکھ بھانویں ہار شنگھار کرے پئی نخرے ناز ہزار کرے
جنھوں پیتم اپنا نہ سمجھے اوہ اجے سہاگن ہوئی نئیں

اینویں پروانے جلدے نئیں اینویں تے دیوے بلدے نئیں
جو عشق نبیؐ وچ مر جاوے اوہ جیوندی اے، اوہ موئی نئیں

در در دے ٹھیڈے کھاویں گا جے پٹہ نہ گل وچ پاویں گا
فیر سارا زمانہ آکھے گا ایہدا والی وارث کوئی نئیں

marfat.com

ایہہ کم اے سچیاں سچیاں دا الفت نئیں دعویٰ کچیاں دا
بھانڈے نوں تریڑاں پین گیاں جے مٹی دب کے گوئی نئیں

نسبت پہچان ظہوریؔ اے پر نیت بہت ضروری اے
جو اپنے پیا دی ہوئی نئیں اوہنوں ملدی کتے وی ڈھوئی نئیں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ترے در توں جدا ہوواں کدی نہ یا رسولؐ اللہ
سدا وسدا رہوے تیرا مدینہ یا رسولؐ اللہ

گنہگاراں نوں ملدی اے پناہ آغوش رحمت دی
لگے جد جالیاں دے نال سینہ یا رسولؐ اللہ

گیاں نے بھل پھلاں نوں وی او تھے اپنیاں ہوشاں
جدوں دا مہکیا تیرا پسینہ یا رسولؐ اللہ

اوہ مندری دل دی چمکے گی ہنیرے وچہ جدھے اندر
محبت تیری دا جڑیا نگینہ یا رسولؐ اللہ

marfat.com

ترے سوہنے مدینے وچ گزریا جو مرے آقاؐ
اوہ ساری عمر دا حاصل مہینہ یا رسولؐ اللہ

بڑے روون گے ایہہ جاروب کش تیرے دوارے تے
صفائی لئی جے آ گئیاں مشیناں یا رسولؐ اللہ

ظہورؔی دا وی دل جھکیا اے آکے اوس چوکھٹ تے
جتھے قدسی جھکاندے نیں جبیناں یا رسولؐ اللہ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

چنگی بادشاہی نالوں اوہدے درد دی گدائی
جنھوں مل گیا مدینہ اوہنوں مل گئی خدائی
اوس نگری دا صدقہ سارا وسدا زمانہ
او تھے رحمتاں دی دولت او تھے نور دا خزانہ
لوہوں مل گئی حیاتی جنھوں لو تھے موت آئی
جیدا دل او تھے لگے کویں دنیا چہ وسے
رہندا ہجر وچ روندا بھانویں سارا جگ ہسے
اوہنوں وسدی اے دنیا ساری لگدی پرائی
جاگے ساڈاوی نصیبہ کدی آوے اوہ مہینہ
اکھاں ساڈیاں وی ویکھن کملی والے دا مدینہ
دل ساڈاوی ظہوریؔ نت دیندا اے دہائی
جنھوں مل گیا مدینہ اوہنوں مل گئی خدائی

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

واہ شب اسریٰ دیاں تیاریاں
عرشیاں راہواں سجایاں ساریاں

مصطفیٰ دے آ کے جبرائیل نیں
پیر چمے نالے اکھیاں ٹھاریاں

سب نبی میرے نبیؐ دے مقتدی
سب نیں منیاں اوہدیاں سرداریاں

برق نالوں تیز رف رف تے براق
سوہنیاں سوہنے دیاں اسواریاں

marfat.com

کس طرف سوہنا گیا آیا کویں
ایتھے آ کے سبھے سوچاں ہاریاں

سن دیاں ای من لیا صدیقؓ نے
چنگیاں لا کے نبھایاں یاریاں

ایہہ ظہورؔی رات اے معراج دی
بیڑیاں امت دیاں جس تاریاں

marfat.com

معراج دی رات

معراج دی راتیں آقاؐ نے جبریلؑ نوں ایہہ فرمایا اے
توں ویکھیا بڑیاں بڑیاں نوں کوئی میں جیہا نظریں آیا اے
جبریلؑ کہیا سبحان اللہ! ہے کون جو تیرے نال ملے
نہ تیرا کتے جواب ملے نہ تیری کوئی مثال ملے
سدرہ تے ظہوریؐ آقاؐ نے فر پچھیا ہن کیہہ کہنا ایں
توں اگے نال لے جانا سی ایتھے کیوں پچھے رہنا ایں
فرشاں توں لے کے عرشاں دا ساتھی آں، مونہوں کڈھیا ای
رستے وچہ آ کے سدرہ تے ہن ساتھ مرا کیوں چھڈیا ای
جبریلؑ کہیا محبوبؐ خدا ترا رتبہ سب توں بالا اے
اوہ مالک خالق عرشاں تے تینوں آپ بلاون والا اے
ایتھوں اگے جیہڑی جوہ آئی اس جوہ دی توں ای سونہہ جانے
ایتھے آ کے مری حد مک گئی اگاں رب جانے یا توں جانے

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جس کدے کسے دی نال تیرے آشنائی ہو گئی
اوہ خدا دا ہو گیا دنیا پرائی ہو گئی

تیریاں شاناں توں صدقے والیا بطحا دیا
توں خدا دا ہو گیوں تیری خدائی ہو گئی

دور رہندی اے سدا اوہناں توں رحمت رب دی
جنھاں بدبختاں دی سوہنے تو جدائی ہو گئی

میرے رودن تے اوہدی رحمت نوں ہس داویکھ کے
میریاں عیباں توں صدقے پارسائی ہو گئی

marfat.com

عقل سدرہ تے کھڑی سوچاں ای رہ گئی سوچدی
عشق دی محبوب دے گھر وچ رسائی ہو گئی

جد دی کیتی میں ظہورؔی کملی والے دی ثنا
کر لیا اکھیاں وضو دل دی صفائی ہو گئی

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دکھاں جد گھیرا پا لیا مینوں
سوہنے در تے بلا لیا مینوں

اپنے سمجھن پرایا کوئی غم نئیں
سوہنے اپنا بنا لیا مینوں

اک غم یار دے کے مولا نے
سب غماں تو بچا لیا مینوں

میں تے ڈردا ساں اپنے عملاں توں
سینے رحمت نے لا لیا مینوں

marfat.com

ہور میری کسے نہ کجھ نہ سنی
نعت نے بخشوا لیا مینوں

گھیریا جد کسے وی مشکل نے
سوہنے آ کے چھڑا لیا مینوں

ہن ظہوریؔ میں ہور کیہہ ویکھاں
سوہنا روضہ وکھا لیا مینوں

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جھلیاں ہنیریاں تے رحمتاں سنبھالیا
بجھیا نہ، دیوا جیڑا نبیؐ سوہنے بالیا

نام نبیؐ نال ساڈی جان تے پچھان اے
ایسے نام نال ساڈا نام تے نشان اے
سانوں تے حضورؐ دیاں نسبتاں نے پالیا

برکتاں تے رحمتاں دا انت نئیں، حساب نئیں
روضے سوہنے نبیؐ دا تے کتے وی جواب نئیں
سارا جگ اکھیاں نیں ویکھیا تے بھالیا

marfat.com

جنھاں نے اڈیکاں سوہنے یار دیاں رکھیاں
سچ کہواں اوہو بھاگاں والیاں نے اکھیاں
جلوہ حضورؐ جنھاں اکھاں نوں وکھالیا

کنے میرے آقاؐ وانگوں ساڈے لئی رونا ایں
اوہدے جیہا سخی کوئی ہویا اے، نہ ہونا اے
کوئی نہ سوالی جنھے بوہے اتوں ٹالیا

کائنات وچ ساڈا سوہنا بے مثال اے
اوسے دا سہارا رہندا ساڈے نال نال اے
جدوں اسیں ڈگے، سانوں اوس نے سنبھالیا

سوہنے پچھے اونہاں سارا غم دکھ سہنا ایں
عاشقاں ظہوری کدوں ٹھنڈا ہو کے بہنا ایں
جنھاں نوں وچھوڑے والی اگ نے لبالیا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مینوں لے چلو لوہناں راہواں تے سوہنے نے جدھروں آونا اے
میں وی دھوڑ اکھاں وچ پانی ایں میں وی ستا بھاگ جگاؤنا اے

جدوں شور پوے اوہدے آون دا مینوں قدماں ولے کر دینا
میں وی یار دے سوہنیاں جوڑیاں نوں چم چم اکھیاں تے لاؤنا اے

ہویاں مدتاں ترے لیندیاں نوں فرقت دے صدمے سہندیاں نوں
کدوں کرماں ماریاں نیناں نیں دیدار سجن دا پاؤنا اے

نہ گن پلے' نہ بچ کوئی' نہ ناز بہانہ' بچ کوئی
میں کملی کوجی کیہ جاناں کویں رسیا یار مناؤنا اے

marfat.com

دل حشر دے دن توں ڈر جاندا پر اک گل سن کے ٹھر جاندا
سنیاں اوہنے اوگنہاراں نوں کملی دے بیٹھ چھپاوَنا اے

نہ روک سجن دے بوہے توں اکھیاں نوں رتھاں لاہون دے
میرے ہنجواں دیاں موتیاں نے مدتاں دا قرض چکاوَنا اے

دن رات ظہوریؔ ساڈا تے ایہو ای ورد وظیفہ اے
سرکار دیاں شیدائیاں نوں سرکار دا ذکر سناوَنا اے

marfat.com

بیٹی حضورؐ دی

خاتون جنت دے وانگوں کون امت تے احسان کرے
سرکار دا دین بچاون لئی سب کنبے نوں قربان کرے

جنہوں ویکھ کے سارے نبیاں دا سر دار کھڑا ہو جاندا اے
کیہہ طاقت قلم نمانی دی زہرا دی شان بیان کرے

مک جاندی رات نہ مکدا اے سجدہ سرکار دی بیٹی دا
رو رو کے کیہڑا امت دی مشکل نوں انج آسان کرے

چکی دی مشقت ہتھاں تے جنت دی حکومت قدماں وچ
فاقے دی مصیبت یاد نئیں ہر دم ورد قرآن کرے

marfat.com

جھک جان نگاہواں محشر وچ آوَنا ایں نبی دی بیٹی نے
کیہہ حشر ہووے گا محشر دا جدوں والی ایہہ اعلان کرے

جدھے سر دا سائیں حیدر اے جداباپ محمدؐ سرور اے
تا حشر ظہوریؔ نوں مولا اوہدی چوکھٹ دا دربان کرے

marfat.com

ننھے حضورؐ حلیمہؓ سعدیہ دے گھر

کدی اٹھدی سی کدی بہندی سی
اوہ ڈگدی ڈھندی رہندی سی
اوہنوں کول نہ کوئی بٹھاوندا سی
اوہنوں نال نہ کوئی رلاوندا سی
اوہدی لنگھدی کویں دہاڑی سی
اوہدی ڈاچی سب توں ماڑی سی
اس ڈاچی تے جیہڑی مائی سی
اوہدا نام حلیمہؓ دائی سی
آخر وچ مکے آئی سی
پچھوں آ کے پچھتائی سی
ہر بوہا اس کھڑکایا سی
اوہنوں خیر کسے نہ پایا سی

marfat.com

ہر درد دی نبی سوالی سی
اوہدی جھولی فیر وی خالی سی
جدوں سارے پاسیوں رہ گئی اے
سرکار دے بوہے بہہ گئی اے
آخر اوہ بوہا جڑیا اے
جتھوں خالی کوئی نہ مڑیا اے
رحمت دا جھلا جھلیا اے
سرکار دا بوہا کھلیا اے
اک لونڈی باہر آئی اے
دائی ول جھاتی پائی اے
پھڑ باہوں اوس اٹھایا اے
نالے مونہوں ایہہ فرمایا اے
آ تینوں نال لے جاواں میں
اک نوری مکھ وکھاواں میں
ساڈے ویڑے اوہ چن چڑھیا اے
جدھا چن نے وی کلمہ پڑھیا اے
گئی نال حلیمہؓ دائی اے

marfat.com

جد نظر سوہنے تے پائی اے
دل پھڑ کے اپنا بہہ گئی اے
سوہنے نوں تکدی رہ گئی اے
اج جاگیا بخت حلیمہؓ دا
ملیا لجپال یتیماں دا
پھڑ سوہنا لایا سینے نوں
رحمت دے پاک خزینے نوں
ملی دل نوں بڑی تسلی اے
سرکار نوں لے کے چلی اے
جدوں پیر کلی وچہ دھریا اے
رحمت نال ویہڑا بھریا اے
پئی ۔لوری آپ سناندی اے
نالے صدقے واری جاندی اے
بنو سعد دیاں جو دایاں نیں
چل کول حلیمہؓ آیاں نیں
سب پچھن باہر نہ آنی ایں
نہ سانوں شکل وکھانی ایں

marfat.com

کویں اپنا وقت لنگھانی ایں
کتھوں پینی ایں کتھوں کھانی ایں
بولی ایہہ حلیمہؓ دایاں نوں
خیریت پچھن آیاں نوں
میں باہر تے نئیں آنی آں
نہ تہانوں شکل وکھانی آں
جاندی نئیں کسے دی پاسے میں
بس ویہڑے وچ گھم لینی آں
جدوں مینوں بھکھ لگ جاندی اے
سرکار دا منہ چم لینی آں
دھن بھاگ ظہورؔی دائی دا
ملیا محبوب خدائی دا

marfat.com

حضورؐ دی دائی

عرشی فرشی رل کے دین مبارک باد حلیمہؓ نوں
کملیؐ والے دی آمد نے کیتا شاد حلیمہؓ نوں

درتے ہوردی آئیاں دائیاں مڑ گیاں تے مڑ پچھتائیاں
کائنات دی سب توں مہنگی ملی مراد حلیمہؓ نوں

دو جگ دے سلطان دی دائی سوہنے لیکھ لخا کے آئی
ہر پاسے توں صل علیٰ دی مل دی داد حلیمہؓ نوں

جھک گئے آپ جھکاون والے مٹ گئے آپ مٹاون والے
الفت پاک نبیؐ دی کر گئی زندہ باد حلیمہؓ نوں

marfat.com

ایہہ وی شرف کسے نئیں پایا اکثر وچ حدیثاں آیا
رو پیندے سن سرور عالم کرکے یاد حلیمہؓ نوں

جانے جنھوں مول نہ کوئی مالا مال ظہورؔی ہوئی
اللہ دے محبوب نے کیتا جد آباد حلیمہؓ نوں

marfat.com

حضرت حسان بن ثابتؓ دے حضور

اوہ پہلا محمدؐ دا ثنا خوان میں قربان
میرے تے بڑا اوس دا احسان میں قربان

توقیر ثنا خوان دی ہے اوس دا صدقہ
محسن ہے مرا حضرت حسانؓ میں قربان

منبر تے کھڑا نعت پڑھے اوس نبیؐ دی
جبریلؑ جہدے در دا اے دربان میں قربان

بے مثل ملی داد کہ فرمایا نبیؐ نے
ماں باپ مرے تیرے توں قربان میں قربان

marfat.com

اصحابیؓ تے فر شاعر دربار رسالتؐ
دل میرا، مرا چین، مری جانؑ، میں قربان

توصیف محمدؐ دی ظہوریؔ دا وظیفہ
ایہو اے مرا دین تے ایمان میں قربان

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دن رات جدے مکھڑے توں لیندے نیں اجالا
اوہ میرا نبیؐ ساری خدائی توں نرالا

سرکارؐ دو عالم دیاں قدماں دی بدولت
مکے تے مدینے دی ہوئی شان دوبالا

اوہ مست نظر نال خدا مست بناوندے
پیتا اے جھناں اوہدی محبت دا پیالہ

marfat.com

تعریف لخی سوہنے دی، سوہنے نوں سنائی
حسانؓ نے پایا اے عقیدت دا دوشالہ

مشکل اے بنی جد وی مری جان تے کوئی
بنیا اے مددگار اہدے ناں دا حوالہ

میری تے کمائی اے اہدے در دی گدائی
صدقہ اے اہدے ناں دا، مرے منہ دا نوالہ

نعتاں پیا پڑھدا رہوے دن رات ظہوریؔ
سرکارؐ دا دیوانہ اے، جیوندا رہوے شالا

marfat.com

ہڈ بیتی

گلیاں وچ آوارہ ساں میں
سب توں ودھ نکارہ ساں میں
اپنے کول بٹھاؤندے نئیں سن
بیگانے منہ لاؤندے نئیں سن
کجھ چنگے سن میرے کولوں
لکھ چنگے سن میرے کولوں
نہ مستقبل نہ کوئی ماضی
نہ کوئی میرے حال تے راضی
بے پروا بے مایہ ساں میں
سکے رکھ دا سایہ ساں میں
اک تنکا سا ساں رڑدا ہویا
گھمن گھیر نوں مڑدا ہویا
موڑ دتا اک لہر نے مینوں
چن لیا میرے مہر[1] نے مینوں

(۱) مہر محمد صوبہ لاہور ی

marfat.com

نظر کنارا سامنے آیا
چھلاں نے خود بنے لایا
وکھرا جگ توں ملیا ساقی
حسرت کوئی نہ رہ گئی باقی
نظراں نال پلاؤندا جاوے
توڑ حضور بچاؤندا جاوے
مٹیاں جاگ پئیاں تصویراں
بدل گیاں میریاں تقدیراں
دل نوں درد اکھاں نوں رونا
دھو چھڈیا مرشد نے دھونا
مک گئی میری ہر مجبوری
جگ نے مینوں کہیا ظہوری

marfat.com